# السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفیٰ ۴۵۸ ہجری

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

جلد [illegible]

حدیث [illegible] — [illegible]

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

# سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

# سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد ششم

حدیث: ۸۶۰۶ —— ۱۰۳۹۳


مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

**ضروری وضاحت**

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

# فہرست مضامین

## کِتَابُ الْحَجِّ


⊛ صاحبِ استطاعت عاقل، بالغ، آزاد مسلمان پر حج کی فرضیت کا بیان ........ ۲۵

⊛ حج کے صرف ایک مرتبہ فرض ہونے کا بیان ........ ۲۹

⊛ عورتوں کے حج کا بیان ........ ۳۱

⊛ اس ''سبیل'' کا بیان جس کی بنا پر حج واجب ہو جاتا ہے، جب ممکن ہو ........ ۳۳

⊛ جو شخص جسمانی طور پر کمزور ہے اور سواری پر نہیں بیٹھ سکتا لیکن اس کے ماتحت یا اجرت پر افراد موجود ہیں اور وہ اس کی طاقت رکھتا ہے تو اس پر بھی حج کے فرض ہونے کا بیان ........ ۳۳

⊛ جو شخص چلنے کی طاقت رکھتا ہے اور سواری اور زادِ راہ نہیں پاتا تو اس پر حج فرض نہیں ........ ۳۸

⊛ اس شخص کا بیان جس کے پاس زادِ راہ اور سواری موجود ہو، لیکن زیادہ اجر حاصل کرنے کی نیت سے وہ پیدل حج کرے ... ۴۰

⊛ اس شخص کا بیان جس نے سواری کو اختیار کیا کیوں کہ اس میں خرچ زیادہ ہوتا ہے ........ ۴۲

⊛ اور دعا کے لیے زیادہ فرصت ہوتی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر حج کیا اور رسول اللہ ﷺ کے ہر کام میں خیر ہے . ۴۲

⊛ حج کے لیے قرض لینا ........ ۴۵

⊛ اس شخص کا بیان جو کسی شخص کی خدمت کر کے اجرت لیتا ہے اور اس کے ساتھ حج کر لیتا ہے یا اپنی سواری کو کرایہ پر چلاتا ہے اور اسی دوران حج کرتا ہے تو اس کا حج اس کو کفایت کر جائے گا ........ ۴۵

⊛ حج میں تجارت کا بیان ........ ۴۶

⊛ حج کب ممکن ہے ........ ۴۷

⊛ حج، عمرہ یا جہاد کے لیے بحری سفر کی اجازت کا بیان ........ ۴۸

میت کی طرف سے حج کرنے کا بیان اور یہ کہ فرض حج رأس المال سے ہوگا ۵۰
اس شخص کا بیان جس کے لیے کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا جائز نہیں ہے ۵۲
اس شخص کا بیان جو نفلی حج کا احرام باندھے جب کہ اس نے فرض حج نہ کیا ہو، یا مطلقاً احرام باندھے اور کہے کہ میرا احرام فلاں شخص کے احرام کی طرح ہے اور وہ فلاں شخص حج کا احرام باندھنے والا تھا تو اس کا بھی حج ہو جائے گا اور یہ فرض حج سے کفایت کر جائے گا ۵٦
اس شخص کا بیان جس نے ابھی فرض حج نہیں کیا اور وہ حج کرنے کی نذر مانتا ہے ٦۰
جب حج کرنے کی استطاعت پیدا ہو جائے تو اس میں جلدی کرنا مستحب ہے ٦۰
حج کو مؤخر کرنے کا بیان ٦۳

## حج وعمرہ کے اوقات کے بابوں کا مجموعہ

حج کے مہینوں کا بیان ٦٦
حج کے مہینوں کے علاوہ تلبیہ نہ کہا جائے ٦۸
اس شخص کا بیان جس نے ایک سال میں کئی عمرے کیے ٦۹
حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا بیان ۷۲
رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان ۷٦
عمرہ پر حج کو داخل کرنے کا بیان ۷۷
اس شخص کا بیان جو عمرہ کو نفل سمجھتا ہے ۸۱
جس نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ''اور حج وعمرہ کو اللہ کے لیے مکمل کرو'' سے استدلال کر کے عمرہ کو واجب قرار دیا ۸۳

## جماع أَبْوَابِ مَا يُجْزِي مِنَ الْعُمْرَةِ إِذَا جُمِعَتْ إِلَى غَيْرِهَا

حج قرآن کے جواز کا بیان اور وہ حج وعمرہ ایک احرام سے ادا کرنے کو کہتے ہیں ۸۸
حج قران کرنے والا خون بہائے گا ۸۹
عمرہ سے پہلے حج اور حج سے پہلے عمرہ کرنے کا بیان ۹۳
حج تمتع کرنے والا جب مکہ میں قیام کرے گا تو حج کا آغاز بھی مکہ ہی سے کرے نہ کہ میقات سے ۹۵
جب حج قران یا افراد کرنے والا حج کے بعد عمرہ کرنا چاہے تو وہ حرم سے نکلے اور جہاں سے چاہے تلبیہ کہے ۹۷

اس شخص کا بیان جس نے جعرانہ سے احرام باندھنا پسند کیا ............ ۹۸

جس نے تنعیم سے احرام باندھا ............ ۹۹


## جماع أبواب الاختيار في إفراد الحج والتمتع بالعمرة


حج افراد، قران اور تمتع کرنے کا اختیار اور یہ سب جائز ہے ............ ۱۰۱

جس نے حجِ افراد کو اختیار کیا اور اسی کو افضل سمجھا ............ ۱۰۲

ان دلائل کا بیان جو اس پر دلالت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مطلق احرام باندھا فیصلہ کا انتظار کرتے رہے پھر اکیلے حج کا حکم دیا اور حج کا آغاز کر دیا ............ ۱۰۸

اس شخص کا بیان جس نے حجِ قران کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حجِ قران کیا ............ ۱۱۷

جس نے حجِ تمتع کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حجِ تمتع کیا یا آپ ﷺ نے افسوس کا اظہار کیا اور آپ ﷺ صرف افضل کام کے رہ جانے پر ہی افسوس کرتے تھے ............ ۱۲۸

قران اور تمتع کو ناپسند کرنے کی کراہت اور اس بات کا بیان کہ یہ سب جائز ہے اگرچہ ہم افراد کو ہی اختیار کریں ............ ۱۳۵

حجِ تمتع کرنے والے کی قربانی اور روزے کا بیان ............ ۱۴۴

جو قربانی میسر آئے ............ ۱۴۷

تمتع کے لیے قربانی کا نہ ملنا اور روزوں کے وقت کا بیان ............ ۱۴۸


## میقات کا بیان


اہلِ مدینہ، شام، نجد اور یمن کے میقات کا بیان ............ ۱۵۲

اہلِ عراق کے میقات ............ ۱۵۴

میقات ان کے لیے ہیں جن کے لیے مقرر کیے گئے اور ہر اس بندے کے لیے جو ان پر سے گزرتا ہے جب وہ حج و عمرہ کا ارادہ کرے ............ ۱۵۸

جس کا گھر میقات سے مکہ کی جانب ہو تو اس کا میقات وہی ہے جہاں سے وہ اپنے گھر سے نکلا ............ ۱۵۸

جو شخص میقات سے گزرا اور اس کی حج یا عمرہ کی نیت نہیں تھی لیکن بعد میں نیت کر لی ............ ۱۵۹

جو شخص حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس کے باوجود میقات پر سے بغیر احرام کے گزر گیا اور آگے جا کر احرام باندھا ............ ۱۶۰

اس شخص کی فضیلت جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک تلبیہ کہا ............ ۱۶۰

جس شخص نے اپنے گھر سے ہی احرام باندھا اور جس نے میقات تک موخر کرنا پسند کر لیا ........ ۱۶۱
اگر وہ مکہ کا رہائشی ہے تو اس کے لیے حکم ہے کہ جب منیٰ کی طرف متوجہ ہو تو تلبیہ کہے اور اگر کہیں اور کا باسی ہے تو سفر حج کا آغاز کرتے وقت تلبیہ کہنا مستحب ہے ........ ۱۶۳

## جماع أبواب الإحرام والتلبية

احرام باندھنے کے لیے غسل کرنا ........ ۱۶۵
سر مونڈنے والے کے لیے سر کے بال لمبے کرنے کا بیان ........ ۱۶۷
احرام کے لیے کون سے کپڑے ہیں ........ ۱۶۷
احرام کے لیے خوشبو لگانا ........ ۱۶۹
مرد کے لیے زعفران کی ممانعت ہے اگرچہ اس کی احرام کی نیت نہ بھی ہو ........ ۱۷۴
اس شخص کا بیان جس نے تلبید کر کے تلبیہ کہا ........ ۱۷۶
احرام کے وقت نماز کا بیان ........ ۱۷۷
نماز کے بعد تلبیہ کہنے کا بیان ........ ۱۷۷
جب سواری لے کر اٹھے اس وقت تلبیہ کہنے کا بیان ........ ۱۷۸
تلبیہ کہتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا بیان ........ ۱۸۲
احرام کی نیت کا بیان ........ ۱۸۲
تلبیہ میں حج یا عمرہ کا نام لینا ضروری نہیں صرف نیت ہی کافی ہے ........ ۱۸۳
تلبیہ کہتے ہوئے حج، عمرہ یا دونوں کا نام لے ........ ۱۸۴
جس نے صرف تلبیہ کہا اور احرام کا ارادہ نہ کیا تو وہ محرم نہیں بن جائے گا ........ ۱۸۶
جس نے کسی غرض سے احرام باندھا اور پھر اس کو فسخ کرنا چاہا تو وہ فسخ نہیں ہوگا اور اس کے علاوہ کی طرف نہیں پھرے گا. ۱۸۶
جس نے کسی دوسرے کے تلبیہ پر تلبیہ کہا تو اس کا احرام بھی وہی ہوگا جو اس دوسرے کا ہے ........ ۱۸۷
با آواز بلند تلبیہ کہنے کا بیان ........ ۱۸۸
ہر حال میں تلبیہ کہنا اور اس کو لازم پکڑنے کا مستحب ہونا ........ ۱۹۱
جس نے طواف قدوم اور صفا و مروہ پر تلبیہ ترک کرنے کو بہتر سمجھا اور جس نے اس میں وسعت سمجھی ........ ۱۹۳
تلبیہ کیسے کہا جائے ........ ۱۹۳

- جس نے رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ پر ہی اکتفا کرنا پسند کیا ........ ۱۹۸
- مشرک تلبیہ میں کیا کہتے تھے ........ ۱۹۸
- تلبیہ کے فوراً بعد کیا کہنا مستحب ہے ........ ۱۹۹
- عورت تلبیہ کی آواز بلند نہ کرے بدلیل قولِ نبی ﷺ: تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے ........ ۲۰۰
- عورت احرام کے دوران نہ تو نقاب کرے اور نہ ہی دستانے پہنے ........ ۲۰۰
- محرمہ سر والے کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لے لیکن اس کو چہرے سے دور رکھے ........ ۲۰۳
- عورت احرام سے پہلے خضاب اور خوشبو لگائے ........ ۲۰۴
- جب عورت حسن میں مشہور ہو تو وہ طواف وسعی رات کے وقت کرلے اور اس پر ''رمل'' نہیں ہے ........ ۲۰۵


## ممنوعاتِ احرام کا بیان


- محرم کون سے کپڑے پہنے ........ ۲۰۶
- جس کو ازار نہ ملے تو وہ شلوار پہن لے اور جس کو جوتا میسر نہ ہو تو وہ موزے پہن سکتا ہے ........ ۲۰۹
- محرم اپنی چادر کو گرہ نہ لگائے لیکن اگر چاہے تو چادر کے دونوں اطراف ازار میں داخل کرلے ........ ۲۱۱
- محرم اس وقت تک کپڑے پہنے رہے جب تک وہ غبار آلودہ نہ ہوں ........ ۲۱۱
- جس نے سلا ہوا کپڑا اپنے پر ڈالنا بھی ناپسند کیا خواہ اسے نہ پہنے ........ ۲۱۲
- محرمہ عورت کون سے کپڑے پہنے ........ ۲۱۲
- محرم اور محرمہ کے لیے ورس اور زعفران سے رنگے اور خوشبو لگے کپڑے پہننا جائز نہیں ........ ۲۱۴
- محرم سر نہیں ڈھانپ سکتا چہرہ ڈھانپ سکتا ہے ........ ۲۱۴
- جس کو سر ڈھانپنے، سلے ہوئے کپڑے پہننے یا خوشبو دار دوائی استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو وہ کرلے اور پھر اس کا فدیہ دے ........ ۲۱۸
- جس کو کسی بیماری کی وجہ سے سر منڈوانے کی ضرورت پیش آئے تو وہ سر منڈوالے اور فدیہ دے دے ........ ۲۱۸
- محرم بھول کر کپڑے پہن لے یا خوشبو لگالے تو کیا حکم ہے؟ ........ ۲۲۱
- جو شخص قمیص یا جبہ میں ہی محرم ہو جائے تو وہ اس کو اتار دے پھاڑے نہ ........ ۲۲۳
- جو ریحان سونگھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا ........ ۲۲۴
- جس نے اسے سونگھنا محرم کے لیے ناپسند کیا ........ ۲۲۴

- محرم اپنے جسم کو سر اور داڑھی کے علاوہ بے بو تیل لگا سکتا ہے ...... ۲۲۴
- پراگندہ غبار آلود حاجی احرام باندھنے کے بعد سر اور داڑھی کو تیل نہ لگائے ...... ۲۲۵
- محرم گھی اور کھجور کا بنا حلوہ کھالے ...... ۲۲۶
- زرد رنگ خوشبو میں داخل نہیں ...... ۲۲۶
- جس نے بغیر خوشبو رنگ دار کپڑے کو احرام میں اس ڈر سے ناپسند کیا کہ جاہل دیکھ کر یہ سمجھے گا کہ رنگ تو ایک ہی ہے اور وہ خوشبو سے رنگے کپڑے پہن لے گا ...... ۲۲۸
- زرد رنگ کے کپڑے مردوں کو پہننے کی ممانعت خواہ وہ غیر محرم ہی ہوں ...... ۲۲۸
- مہندی خوشبو میں داخل نہیں ...... ۲۳۱
- محرم نہ ہی بال منڈوائے اور نہ کٹوائے اور بال کاٹنے یا مونڈنے کے کفارہ کا بیان، ...... ۲۳۱
- اللہ تعالیٰ فرمان ہے: ”اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ حتیٰ کہ قربانی اپنے ٹھکانے لگ جائے ...... ۲۳۱
- محرم اگر اپنے ناخن کاٹے ...... ۲۳۲
- محرم ایسا سرمہ لگائے جس میں خوشبو نہ ہو ...... ۲۳۲
- احرام کے بعد غسل کرنا ...... ۲۳۴
- دورانِ احرام حمام میں داخل ہونا اور سر اور جسم کو ملنے کا بیان ...... ۲۳۵
- محرم اپنا سر بیری اور خطمی کے ساتھ دھو سکتا ہے ...... ۲۳۷
- محرم کپڑے دھو سکتا ہے ...... ۲۳۷
- محرم آئینہ دیکھ سکتا ہے ...... ۲۳۷
- محرم کا سینگی لگوانا ...... ۲۳۸
- محرم مسواک کر سکتا ہے ...... ۲۳۹
- محرم نہ نکاح پڑھائے نہ کروائے ...... ۲۳۹
- حج میں جماع، فسق اور جھگڑا نہیں ...... ۲۴۳
- محرم اپنے غلام کو ادب سکھائے ...... ۲۴۶
- محرم اور حلال کو اختیار ہے کہ وہ اللہ کا ذکر کریں یا دین و دنیا کی بھلائی والی بات کریں ...... ۲۴۷
- کسی پر بھی شعر و نثر سے ایسی بات جس میں گناہ نہ ہو کرنے پر پابندی نہیں ...... ۲۴۷

محرم نفقہ کے لیے انگوٹھی، کڑا یا چھلا وغیرہ پہن سکتا ہے ۲۴۹
محرم تلوار لٹکا سکتا ہے ۲۵۰
محرم کسی بھی ایسی چیز سے سایہ حاصل کر سکتا ہے جو اس کے سر کو نہ چھوئے ۲۵۱
جس نے محرم کے لیے سورج کا سامنا کرنا پسند کیا ۲۵۱
اگر محرم فوت ہو جائے ۲۵۲

## دخول مکہ کا بیان

مکہ میں داخل ہونے کے لیے غسل کرنا ۲۵۴
کداء کی چوٹی سے مکہ میں داخل ہونا ۲۵۵
مکہ میں دن اور رات کو داخل ہونا ۲۵۶
بنی شیبہ سے مسجد میں داخل ہونا ۲۵۷
بیت اللہ کو دیکھ کر ہاتھ بلند کرنا ۲۵۸
بیت اللہ کو دیکھتے وقت کی دعا ۲۵۹
طواف کا آغاز استلام سے کرنے کا بیان ۲۶۰
حجرِ اسود کو بوسہ دینا ۲۶۱
اس (حجرِ اسود) پر سجدہ کرنا ۲۶۳
استلام کے بعد ہاتھ چومنے کا بیان ۲۶۴
جو کچھ حجرِ اسود اور مقام کے بارے میں وارد ہوا ہے ۲۶۵
رکنِ یمانی کو ہاتھ کے ساتھ چھونے کا بیان ۲۶۶
وہ دو رکن جو حجرِ اسود کے ساتھ ہیں ۲۶۷
مکہ میں داخل ہوتے ہی جلدی طواف کرنا اور حجِ افراد یا قران کرنے والے کے حلال نہ ہونے کا بیان ۲۷۰
عورتوں کا مردوں کے ساتھ طواف کرنا ۲۷۳
استلامِ رکن کے وقت کیا کہا جائے ۲۷۴
طواف کے لیے اضطباع (ایک کندھا ننگا) کرنے کا بیان ۲۷۵
ہر طواف میں استلام مستحب ہے اگر ممکن نہ ہو تو ہر طاق چکر میں ۲۷۷

- بھیڑ میں استلام کرنے کا بیان ........ ۲۷۷
- حج و عمرہ کے طواف میں رمل کرنا ........ ۲۸۰
- رمل کا آغاز کیسے ہوا؟ ........ ۲۸۱
- اس بات کی دلیل کہ یہ طواف میں اب بھی مشروع ہے ........ ۲۸۳
- حجر اسود سے طواف کا آغاز کرنا اور وہیں پر اختتام کرنا تین چکر دوڑ کر اور چار آہستہ چل کر ........ ۲۸۴
- رمل طواف وسعی کے آغاز میں کرنا ہے جب مکہ حج یا عمرہ کے لیے آئیں ........ ۲۸۵
- عورتوں پر رمل نہیں ہے ........ ۲۸۷
- طواف کے دوران کچھ کہنا ........ ۲۸۷
- ذکر الٰہی کے علاوہ طواف میں کم باتیں کرنا ........ ۲۸۸
- طواف کے دوران کچھ پینا ........ ۲۹۰
- باوضو ہو کر طواف کرنا ........ ۲۹۱
- کوئی برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف نہ کرے ........ ۲۹۴
- مستحاضہ طواف کر سکتی ہے ........ ۲۹۵
- آدمی طواف میں دوسرے کی قیادت کرے ........ ۲۹۵
- طواف کی جگہ کا بیان ........ ۲۹۶
- طواف کی مکمل تعداد ........ ۳۰۰
- اس بات کی دلیل کہ استلام کے بعد طواف کا آغاز کیا جائے گا اور دائیں جانب چلنا ہو گا اور کعبہ کو بائیں جانب رکھا جائے گا اس کے الٹ نہیں ہو گا ........ ۳۰۱
- طواف کی دو رکعتیں ........ ۳۰۱
- جس کو جہاں جگہ ملے طواف کی رکعتیں پڑھ لے ........ ۳۰۳
- دو رکعتوں کے بعد حجرِ اسود کو بوسہ دینا ........ ۳۰۴
- ملتزم کا بیان ........ ۳۰۴
- صفا و مروہ کی طرف جانا ان کے درمیان سعی کرنا اور ان پر ذکر کرنے کا بیان ........ ۳۰۵
- صفا و مروہ کی سعی بغیر وضو کرنے کا جواز، اگر باوضو ہو کر کرنا افضل ہے ........ ۳۱۲

صفاو مروہ کے طوف کا واجب ہونا اور اس بات کا بیان کہ اس کا غیر اس سے کفایت نہیں کر سکتا ........ ۳۱۳

صفاو مروہ کی سعی کی ابتدا کا بیان ........ ۳۲۰

جس نے تیز سعی کو ترک کیا اور وادی میں آہستہ چلا ........ ۳۲۲

سوار ہو کر طواف کرنا ........ ۳۲۲

عمرہ کرنے والا صفاو مروہ کے بعد کیا کرے؟ ........ ۳۲۸

بال کٹوانے پر سر منڈوانے کو ترجیح دینے کا بیان ........ ۳۳۰

دائیں جانب سے شروع کرنے کا بیان ........ ۳۳۲

بال منڈوایا ہو ابھی سر پر استرا پھروائے ........ ۳۳۳

جس نے اپنی مونچھوں اور داڑھی کے بالوں سے کچھ کاٹا تاکہ وہ اپنے بالوں سے کچھ اللہ کے لیے رکھے ........ ۳۳۳

عورتوں کے لیے سر منڈوانا نہیں بلکہ وہ بال کٹوائیں ........ ۳۳۴

عمرہ کرنے والا تلبیہ بند نہیں کرے گا حتیٰ کہ طواف شروع کرلے ........ ۳۳۵

حجِ افراد اور قران کرنے والوں کو ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کفایت کر جائے گی۔ عرفہ کے بعد اور اگر طواف قدوم کے بعد انہوں نے سعی کی ہو تو عرفہ کے بعد صرف طواف پر ہی اکتفا کریں گے اور حلال ہو جائیں گے ........ ۳۳۷

مفرد اور قارن اپنے احرام پر ہی باقی رہیں گے حتیٰ کہ یوم نحر کو حلال ہوں گے ........ ۳۴۳

جب تک مکہ میں ہو بیت اللہ کا زیادہ سے زیادہ طواف کرے ........ ۳۴۴

دو مرتبہ سات سات طواف کرنا ........ ۳۴۶

امام کے لیے جو خطبات حج میں دینا مستحب ہیں ان کا آغاز سات ذوالحجہ سے کرے ........ ۳۴۷

منیٰ کی طرف یوم ترویہ کو جانا اور اگلے دن تک وہیں رہنا، پھر وہاں سے عرفہ جانا ........ ۳۴۸

یوم عرفہ سے پہلے اور بعد میں جمرہ عقبہ کو رمی کرنے تک تلبیہ کہنے کا بیان ........ ۳۵۰

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان ........ ۳۵۳

یوم عرفہ کا خطبہ زوال کے بعد دینا اور ظہر وعصر کو ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کرنا ........ ۳۵۴

موقف کی طرف چٹانوں کے پاس سے جانا اور دعا کے لیے قبلہ رو ہونے کا بیان ........ ۳۵۶

عرفہ میں جہاں بھی ٹھہریں جائز ہے ........ ۳۵۶

حج کو پانے کے لیے وقوف کے وقت کا بیان ........ ۳۵۸

- میدانِ عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنا ........ ۳۶۰
- افضل ترین دعا عرفہ کے دن کی ہے ........ ۳۶۱
- عرفہ کا دن میدانِ عرفات کے علاوہ کہیں اور گزارنے کا بیان ........ ۳۶۳
- عرفہ کی فضیلت کا بیان ........ ۳۶۳
- عرفہ سے واپس آنے والا کیا کرے؟ ........ ۳۶۵
- جس نے مازمین والے راستے پر چلنا پسند کیا ضب والے راستے کو چھوڑ کر اور مغرب کو عشا تک مؤخر کیا حتیٰ کہ مزدلفہ آ پہنچا ........ ۳۶۷
- مزدلفہ میں دو نمازیں جمع کرنا ........ ۳۶۹
- ہر نماز کے لیے علیحدہ علیحدہ اقامت کہہ کر جمع کرنا ........ ۳۷۰
- ان دونوں کو ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کرنا ........ ۳۷۲
- جس نے دونوں نمازوں کے درمیان نفلی نماز سے یا کچھ کھا کر فصل کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لیے اذان اور اقامت کہی ........ ۳۷۲
- جس نے ان دونوں کے درمیان اونٹ بٹھانے کی مقدار کے برابر فرق کیا ........ ۳۷۳
- جس نے کہا کہ ان دونوں کو مزدلفہ میں پڑھے یا جہاں اللہ چاہے ........ ۳۷۵
- مزدلفہ میں جہاں بھی ٹھہرے کفایت کر جائے گا ........ ۳۷۵
- جو مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد نکلا ........ ۳۷۷
- جس نے صبح تک مزدلفہ میں رات گزاری ........ ۳۸۰
- مزدلفہ میں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھنا ........ ۳۸۱
- مزدلفہ سے طلوع شمس سے پہلے لوٹنا ........ ۳۸۱
- وادی محسر میں جلدی کرنے کا بیان ........ ۳۸۴
- جس نے تیز چلنا پسند نہ کیا ........ ۳۸۶
- جمرۂ عقبہ کے لیے کنکریاں لینے اور مارنے کا طریقہ ........ ۳۸۸
- منیٰ میں آنا اور چڑھانہ جائے حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کو سات کنکریوں کے ساتھ مارا جائے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی جائے ........ ۳۹۳

جمرہ کو وادی سے مارنا اور مارنے کے لیے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان ۳۹۳
جمرہ عقبہ کو سوار ہو کر مارنے کا بیان ۳۹۵
آخری دو دنوں میں رمی کے لیے اترنے کا مستحب ہونا ۳۹۷
جمرہ عقبہ کو مارنے کا بہترین وقت ۳۹۹
جس نے آدھی رات کے بعد رمی کو جائز قرار دیا ۴۰۱
رمی جمار کے بعد قربانی کرنا ۴۰۳
سر منڈوانا اور بال کٹوانا اور سر منڈوانے والے کی بال کٹوانے پر ترجیح ۴۰۴
دائیں جانب سے شروع کرنا پھر بائیں جانب والے کا ٹنا ۴۰۵
جس نے لیپ کیا یا مینڈھیاں بنائیں یا بال باندھے وہ حلق کروائے ۴۰۶
پہلی حلت میں احرام کی وجہ سے ممنوعہ چیزوں میں سے کیا حلال ہوتا ہے ۴۰۸
جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری مارنے تک تلبیہ کہنا پھر بند کر دینا ۴۱۳
منیٰ میں اترنے کا بیان ۴۱۵
یوم نحر کو خطبہ دینا اور یوم نحر ہی حج اکبر کا دن ہے ۴۱۷
یوم نحر کے عمل میں تقدیم و تاخیر ۴۲۰
طواف افاضہ کا بیان ۴۲۶
طواف کے ساتھ حلال ہو گا جب سعی طواف قدوم کے بعد ہو ۴۳۰
منیٰ کی ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرنا ۴۳۲
حاجیوں کو پانی پلانا اور وہاں سے اور آب زم زم سے پینا ۴۳۳
ایام تشریق میں ہر روز منیٰ جانا اور زوال شمس کے بعد رمی کرنا ۴۳۶
جسے ماری گئی کنکریوں کی تعداد میں شک ہوا ۴۳۹
رمی کو شام تک مؤخر کرنے کا بیان ۴۴۰
اونٹوں کے چرواہوں کے لیے یوم نحر کی رمی واپسی تک موخر کرنے اور منیٰ میں رات نہ گزارنے کی رخصت کا بیان ۴۴۲
اگر چاہیں تو دن کی بجائے رات کو رمی کرنے کی رخصت ۴۴۳
ایام تشریق کے دوران امام کا منیٰ میں خطبہ دینا ۴۴۳

- جس نے یوم نحر کے بعد دو دنوں میں جلدی کی ........ ۴۴۵
- جس کو پہلے کوچ کے دن منیٰ میں سورج غروب ہو گیا وہ وہیں قیام کرے گا، پھر تیسرے دن زوال کے بعد رمی کرے گا ۔ ۴۴۶
- جس نے کچھ رمی ترک کر دی حتیٰ کہ ایام منیٰ گزر گئے ........ ۴۴۷
- منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت نہیں ........ ۴۴۷
- ساقیوں کے لیے منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت ........ ۴۴۸
- رمی کا آغاز ........ ۴۴۹
- حج کے دنوں میں اسلحہ اٹھانے کی کراہت اور بلا وجہ اسے حرم میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان ........ ۴۵۲
- بچے کا حج کرنا ........ ۴۵۳
- بیت اللہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان ........ ۴۵۸
- جس بات سے استدلال کیا جاتا ہے کہ بیت اللہ میں داخلہ ضروری نہیں ہے ........ ۴۶۳
- کعبہ کے مال اور غلاف کا بیان ........ ۴۶۴
- وادیٔ محصب میں اترنا اور نماز ادا کرنے کا بیان ........ ۴۶۶
- اس بات کی دلیل کہ محصب میں اترنا ایسا رکن نہیں کہ جس کے چھوڑنے پر کچھ فدیہ وغیرہ واجب ہو ........ ۴۶۸
- طوافِ وداع کا بیان ........ ۴۶۹
- حائضہ کا طواف وداع ترک کر دینا ........ ۴۷۱
- ملتزم میں ٹھہرنے کا بیان ........ ۴۷۷
- جس نے حج نہ کیا ہو اس کو بندھا ہوا کہنا مکروہ ہے ........ ۴۷۸
- محرم کو صفر کہنے کی کراہت اور کمی زیادتی کرنا جاہلیت کا کام ہے ........ ۴۸۰
- حج کے مفسدات کا بیان ........ ۴۸۴
- جب محرم اپنی بیوی سے مجامعت کے علاوہ کوئی اور حرکت کر بیٹھے ........ ۴۸۹
- اپنے حج کو باطل کرنے والا اگر اونٹ نہ پائے تو گائے ذبح کرے۔ اگر گائے بھی میسر نہ ہو تو اس کی جگہ سات بکریاں قربان کردے ........ ۴۹۰
- تکلیف کی صورت میں فدیہ دینے میں اختیار ........ ۴۹۱
- حجِ تمتع اور کسی رکن کو چھوڑنے کی وجہ سے واجب ہونے والی قربانی کی ترتیب کا بیان ........ ۴۹۲

- قربانی اور کھانا مکہ اور منیٰ میں پہنچانا ہے اور روزے جہاں چاہو رکھو ........ ۴۹۳
- آدمی کا اپنی بیوی سے مجامعت کرنا پہلی حلت کے بعد (یعنی حج سے پہلے عمرہ کے بعد) دوسری حلت سے پہلے ........ ۴۹۴
- عمرہ کرنے والا بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی کے قریب نہ جائے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ سر منڈوائے یا بال کتروائے ........ ۴۹۵
- اپنے عمرہ کو فاسد کرنے والا وہاں سے پورا کرے گا جہاں سے اس نے خراب کیا تھا، اس طرح اپنے حج کو باطل کرنے والا بھی ........ ۴۹۷
- قربانی کے دن طلوعِ فجر سے پہلے وقوف عرفہ کو پالینا حج کو مکمل کرنا ہے ........ ۴۹۹
- جس کا حج رہ جائے وہ کیا کرے ........ ۵۰۱
- یومِ عرفہ کے بارے میں لوگوں کا غلطی کرنا ........ ۵۰۵
- حج و عمرہ کے ارادہ کے بغیر مکہ میں داخل ہونا ........ ۵۰۶
- لڑائی کے ڈر سے مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت ........ ۵۱۰
- جس نے بغیر لڑائی کے بھی مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت یا رخصت دی ہے ........ ۵۱۱
- جو بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہوا اس پر قضا نہیں ہے ........ ۵۱۲
- بچہ بالغ، آزاد غلام اور ذمی مسلمان ہو جائے تو ان کے حج کا حکم ........ ۵۱۳
- میت اور روکے ہوئے انسان کی جانب سے حج کرنا ........ ۵۱۴
- محرم کا جان بوجھ کر یا غلطی سے شکار کو قتل کرنا ........ ۵۱۷


## شکار کے بدلے کا بیان


- شکار کے بدلے جانوروں میں سے اسی کے مثل ہونا چاہیے مسلمان دو عدل والے فیصلہ کریں گے ........ ۵۱۹
- شتر مرغ، جنگلی گائے اور نیل گائے کے فدیہ کا بیان ........ ۵۲۲
- گوہ کے فدیہ کا بیان ........ ۵۲۵
- ہرن کے فدیہ کا بیان ........ ۵۲۸
- خرگوش کے فدیہ کا بیان ........ ۵۲۸
- چوہے کے فدیہ کا بیان ........ ۵۲۹
- لومڑی کے فدیہ کا بیان ........ ۵۳۰

گوہ کے فدیہ کا بیان ........................ ۵۳۰

(ام حبین) گرگٹ کے مشابہ ایک جانور کے فدیہ کا بیان ........................ ۵۳۰

محرم کے چھوٹا یا ناقص شکار کرنے اور کاٹنے کا بیان ........................ ۵۳۱

کیا محرم شکار کرنے والا بکری کے علاوہ بھی فدیہ دے سکتا ہے ........................ ۵۳۱

ایک دن کے روزے کے برابر مسکین کا کھانا ہونا چاہیے ........................ ۵۳۲

جس نے ایک دن کے روزے کے برابر مد کھانے کے دو شمار کیے ........................ ۵۳۴

شکار وغیرہ کے عوض والی قربانی کہاں پہنچائی جائے ........................ ۵۳۶

محرم شکار سے کیا کھا سکتا ہے ........................ ۵۳۷

محرم کس شکار سے نہیں کھا سکتا ........................ ۵۴۳

زندہ شکار والا جانور محرم کو تحفہ میں دیا جائے تو وہ قبول نہ کرے ........................ ۵۴۷

حرم کے شکار کو بھگایا نہ جائے گا، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں گے، اذخر گھاس کے علاوہ کچھ نہ کاٹا جائے گا ........ ۵۵۵

حرمِ مدینہ کے احکام ........................ ۵۵۹

جس نے حرم مدینہ میں درخت کاٹا یا شکار کیا یا کسی سے زبردستی کوئی چیز چھینی ........................ ۵۶۷

طائف کی وادی کے درخت کاٹنے اور شکار قتل کرنے کی کراہت کا بیان ........................ ۵۶۹

نبی ﷺ کی چراگاہ کی ہر جگہ سے درخت کاٹنے کی ممانعت و کراہت ........................ ۵۶۹

حرم میں (جانور) چرانے کا بیان ........................ ۵۷۱

حرمِ مکہ کی مٹی اور پتھر حل کی جانب منتقل نہ کیے جائیں ........................ ۵۷۳

زمزم لے جانے کی رخصت کا بیان ........................ ۵۷۴

آدمی شکار کی طرف تیر پھینکے تیر شکار یا کسی اور کو لگے حرم میں تو اس پر فدیہ ہے ........................ ۵۷۵

حلال آدمی حل میں شکار کرے پھر وہ اسے لے کر حرم میں داخل ہو جائے ........................ ۵۷۷

دوڑ کر شکار کو پکڑنے کا بیان ........................ ۵۷۸

پہلی حلت کے بعد شکار کی حلت اور عدمِ حلت کا قول ........................ ۵۷۹


## پرندوں کے فدیہ کا بیان


کبوتر اور اس جیسے پرندوں کے فدیہ کا بیان ........................ ۵۸۱

کبوتر کے علاوہ میں فدیہ کا بیان ........................ ۵۸۴
ٹڈی کے سمندری شکار ہونے کا بیان ........................ ۵۸۶
شتر مرغ کے انڈے جو محرم آدمی پکڑے ........................ ۵۸۶
محرم کے لیے سمندری شکار جائز ہے ........................ ۵۹۰
محرم کے لیے خشکی کے چوپاؤں میں سے حل اور حرم میں جو چوپائے قتل کرنا جائز ہے ........ ۵۹۱
محرم صرف اس کا فدیہ دے گا جس کا گوشت کھایا جاتا ہے ........................ ۵۹۹
جوئیں مارنے کا بیان ........................ ۶۰۰
محرم اور غیر محرم کا چیونٹی کو مارنا مکروہ ہے اسی طرح وہ اشیاء جن کا نقصان نہ ہو اور ان کا گوشت بھی نہ کھایا جاتا ہو ........ ۶۰۲

## حج سے رک جانے کا بیان

محرم دشمن کی وجہ سے حج سے روک دیا گیا ........................ ۶۰۴
روکا جانے والا قربانی کرے اور وہیں سے حلال ہو جائے جہاں اس کو روکا گیا ........................ ۶۰۸
روکے جانے والے پر قضا نہیں لیکن اگر حجِ اسلام یعنی فرض حج ہو تو وہ حج کرے ........................ ۶۱۳
بیماری کی وجہ سے رکنے والا حلال نہ ہو ........................ ۶۱۵
جن کا خیال ہے کہ بیماری کی وجہ سے رکنے والا حلال ہو سکتا ہے ........................ ۶۱۷
حج میں استثنا کا بیان ........................ ۶۱۹
جس نے حج میں شرط لگانے کا انکار کیا ہے ........................ ۶۲۵
عورت کو روکنا جو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر احرام باندھے ........................ ۶۲۶
عورت کو فریضہ حج کے لیے مسجد حرام سے نہ روکا جائے ........................ ۶۲۷
جس عورت پر حج لازم ہے زادِ راہ کی صورت میں اور قابل اعتماد عورت کا ساتھ بھی ہے اور راستہ بھی پر امن ہے ........ ۶۲۸
ولی کو اختیار ہے کہ وہ عورت کے ساتھ جائے ........................ ۶۳۱
عورت کو ہر سفر سے منع کیا جائے جو بغیر محرم کے ہو ........................ ۶۳۲
معلوم اور گنے ہوئے ایام کا بیان ........................ ۶۳۵

# قربانی کے متعلق ابواب


- اونٹ، گائے اور بکری کی قربانی کا بیان ........ ۶۳۶
- جس نے قربانی کی نذر مانی اور جس چیز کا نام لیا چھوٹی ہو یا بڑی اس کے ذمہ وہی ہے ........ ۶۳۸
- جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن کسی کا نام نہیں لیا یا اس پر قربانی لازم ہے لیکن شکار کے عوض نہیں تو وہ دو دانت والے اونٹ یا گائے کی قربانی کرے ........ ۶۳۸
- قربانی میں مذکر و مونث دونوں جائز ہیں ........ ۶۳۹
- بھیڑ کا جزعہ (دو دانت والے سے کم عمر والا) بھی جائز ہے ........ ۶۴۲
- روکے جانے کے بغیر قربانی کی جگہ حرم ہی ہے ........ ۶۴۲
- قلادہ ڈالنے اور شعار کرنے میں اختیار کا بیان ........ ۶۴۳
- بکری کو شعار کے بغیر قلادہ پہنانے میں اختیار ہے ........ ۶۴۶
- قربانی کے قلادوں کو اون سے بنانے کا بیان ........ ۶۴۸
- قربانیوں کے جھول اور چمڑوں کا کیا کیا جائے؟ ........ ۶۴۸
- انسان قربانی کو قلادہ اور شعار کر کے روانہ نہ ہو جب کہ اس کا احرام باندھنے کا ارادہ نہ ہو ........ ۶۴۹
- قربانی میں شراکت کا بیان ........ ۶۵۱
- قربانی کے جانور پر مجبوری کی حالت میں سواری کرنا درست ہے لیکن مشکل پیدا نہ کی جائے ........ ۶۵۶
- قربانی کے جانور کا دودھ اس کے بچے کو سیراب کرانے کے بعد پیا جا سکتا ہے اس کے اوپر اس کے بچے کو بھی سوار کرنا درست ہے ........ ۶۵۸
- اونٹ کو کھڑے کر کے بغیر باندھے نحر کیا جائے یا رسی سے باندھا جائے ........ ۶۵۹
- اونٹ کو نحر کرنا گائے اور بکری کو ذبح کرنے کا بیان ........ ۶۶۲
- قربانی کرنے والے کا اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا مستحب ہے لیکن اس میں نیابت بھی جائز ہے اور قربانی کے ذبح کے وقت موجود ہو کیوں کہ خون بہنے کے وقت گناہوں کی معافی کی امید کی جاتی ہے ........ ۶۶۳
- قربانی کے دن نحر کرنا اور منیٰ کے تمام دن قربانی کے ہیں ........ ۶۶۵
- حرم تمام قربانی کی جگہ ہے ........ ۶۶۵
- قربانی اور ھدی سے گوشت کھانا جو انسان نفلی کرتا ہے ........ ۶۶۷

- قربانی کے گوشت کو نہ کھانا اور اس کا معاملہ لوگوں کے درمیان چھوڑ دینا ........ ۲۶۹
- قصائی کو قربانی کا گوشت، کھال مزدوری میں دینا جائز نہیں ........ ۲۷۰
- جس جانور کو قربانی کے لیے نامزد کر لیا اس کو تبدیل نہ کیا جائے ........ ۲۷۰
- ہر وہ قربانی جو انسان پر فرض ہو تکلیف اور فساد، شکار، نذر کے عوض یا حج تمتع و قران میں ہونے والی قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا نہ کھائے ........ ۲۷۱
- ہدی میں عیوب کا ہونا درست نہیں ........ ۲۷۲
- نفلی قربانی جب آپ اس کو لے کر جا رہے ہوں ہلاک ہونے لگے آپ نے ذبح کر دیا، اس کا کیا حکم ہے ........ ۲۷۳
- جب قربانی کا جانور ہلاک یا گم ہو جائے تو اس کا بدل کیا ہے ........ ۲۷۶
- رسول اللہ ﷺ کے شہر کی طرف سفر کرنا ........ ۲۷۸
- ذوالحلیفہ کے نزدیک وادی بطحا میں پڑاؤ کرنے اور نماز پڑھنے کا بیان ........ ۲۷۹
- نبی ﷺ کی قبر کی زیارت کرنے کا بیان ........ ۲۸۰
- مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان ........ ۲۸۲
- روضۂ اقدس کا بیان ........ ۲۸۳
- توبہ کے ستون کا بیان ........ ۲۸۴
- رسول اللہ ﷺ کے منبر کا بیان ........ ۲۸۵
- مسجد قباء میں آنے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان ........ ۲۸۷
- بقیع الغرقد میں قبروں کی زیارت کرنا ........ ۲۸۹
- شہداء کی قبروں کی زیارت کرنا ........ ۲۸۹


## سفر کے آداب کا بیان


- استخارہ کا بیان ........ ۲۹۱
- سفر کی دعا ........ ۲۹۲
- سفر کے لیے کس دن نکلنا مستحب ہے ........ ۲۹۳
- گھر سے نکلتے وقت کی دعا ........ ۲۹۴
- الوداع کہنے کا بیان ........ ۲۹۴

- سوار ہوتے وقت کی دعا ...... ۶۹۶
- جس بستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس کو دیکھ کر کیا کہے ...... ۶۹۹
- جب حالت سفر میں رات چھا جائے تو کیا کہے ...... ۶۹۹
- جب کسی جگہ اترے تو کیا کہے ...... ۷۰۰
- جب کسی قوم کا ڈر ہو تو کیا کہے ...... ۷۰۱
- گھنٹیاں کے لٹکانے اور تندی کا پٹہ ڈالنے کا بیان ...... ۷۰۱
- گندگی کھانے والے جانور پر سواری کرنا منع ہے ...... ۷۰۳
- چوپائے پر لعنت کی ممانعت کا بیان ...... ۷۰۳
- چہرے پر مارنے کی ممانعت ...... ۷۰۴
- بغیر ضرورت کے جانور پر سوار رہنا اور ضرورت کے وقت اس سے نہ اترنا ...... ۷۰۵
- شام کے وقت پڑاؤ کرنے کا بیان ...... ۷۰۶
- عمدہ قسم کے اونٹوں کا بیان ...... ۷۰۶
- چلنے اور پڑاؤ کی کیفیت اور رات کو سفر کے مستحب ہونے کا بیان ...... ۷۰۶
- رات کی ابتدا میں سفر کرنے کی کراہت کا بیان ...... ۷۰۸
- جب انسان تھک جائے تو چلنے کی کیفیت کا بیان ...... ۷۰۹
- اکیلے سفر کرنے کی کراہت کا بیان ...... ۷۰۹
- جب لوگ سفر کریں تو اپنے میں سے ایک امیر مقرر کرلیں ...... ۷۱۰
- امیر کو فوج کے پیچھے رہنا چاہیے ...... ۷۱۱
- سفر میں خدمت کی فضیلت کا بیان ...... ۷۱۱
- پیچھے سوار کرنے کا بیان ...... ۷۱۲
- سفر میں تعاون کرنا ...... ۷۱۲
- مخالفت کا بیان ...... ۷۱۳
- کام سے فراغت کے بعد گھر جلد لوٹنے کے مستحب ہونے کا بیان ...... ۷۱۴
- واپس لوٹتے ہوئے کیا کہے ...... ۷۱۵

- رات کے وقت گھر واپس نہ آئے بلکہ صبح یا شام کے وقت لوٹے ........ ۷۱۶
- استقبال کرنے کا بیان ........ ۷۱۸
- شہر کے قریب آ کر جلدی کرنے کا بیان ........ ۷۱۹
- سفر سے واپسی پر نماز پڑھنے کا بیان ........ ۷۱۹
- ''یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اس کی پشتوں کی جانب سے آؤ۔ بلکہ نیکی یہ ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا اور گھروں میں ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ'' کا سبب نزول ........ ۷۲۰
- سفر سے واپسی پر کھانے کے اہتمام کا بیان ........ ۷۲۱
- حاجیوں کا دعا کرنا اور حاجی کے لیے دعا کرنے کا بیان ........ ۷۲۱
- حج وعمرہ کی فضیلت کا بیان ........ ۷۲۱

# كِتَابُ الْحَجِّ

## (۱) باب إِثْبَاتِ فَرْضِ الْحَجِّ عَلَى مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَكَانَ حُرًّا بَالِغًا عَاقِلاً مُسْلِمًا

## صاحبِ استطاعت عاقل، بالغ، آزاد مسلمان پر حج کی فرضیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اور جو لوگ راستے کی طاقت رکھتے ہوں ان لوگوں پر اللہ کی خاطر بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے اور جو کفر کرے تو اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔''

(۸۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ : مَنْ كَفَرَ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَرَ حَجَّهُ بِرًّا وَلاَ تَرْكَهُ إِثْمًا. [ضعیف۔ تفسیر طبری: ۳/ ۳۵۷، تفسیر ابن ابی حاتم: ۳/ ۳۹۲۲]

(۸۶۰۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''اور جو کفر کرے تو اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس نے حج کا انکار کیا اور اسے نیکی اور اس کے ترک کو گناہ نہ سمجھا۔

(۸۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ﴾ قَالَتِ الْيَهُودُ : فَنَحْنُ مُسْلِمُونَ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : فَأَخْصَمَهُمْ بِحُجَّتِهِمْ يَعْنِي فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِجَّ الْبَيْتِ مَنِ

اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا)) فَقَالُوا: لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْنَا وَأَبَوْا أَنْ يَحُجُّوا. قَالَ اللَّهُ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ قَالَ عِكْرِمَةُ: وَمَنْ كَفَرَ مِنْ أَهْلِ الْمِلَلِ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ. [صحیح۔ الدر المنثور: ۲/۲۷۶]

(۸۶۰۷) عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ''اور جس نے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کیا تو اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔'' نازل ہوئی تو یہودیوں نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں تو ان کو ان کے دعویٰ میں غلط ثابت کیا گیا، یعنی ان کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر حج بیت اللہ فرض کیا ہے جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہو۔'' تو وہ کہنے لگے: ''ہم پر فرض نہیں ہے'' اور انہوں نے حج کرنے سے انکار کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ عکرمہ کہتے ہیں کہ اہل ادیان میں سے جو بھی اس کا انکار کرے تو اللہ تعالیٰ جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

(۸۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ مَنْ إِنْ حَجَّ لَمْ يَرَهُ بِرًّا، وَمَنْ تَرَكَهُ لَمْ يَرَهُ إِثْمًا. وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ مِثْلَ مَا قَالَ عِكْرِمَةُ. [صحیح۔ تفسیر طبری: ۳/۳۵۷]

(۸۶۰۸) مجاہد کہتے ہیں کہ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ سے مراد وہ شخص ہے کہ جو اگر حج کرے تو اسے نیکی نہ سمجھے اور جو اس کو ترک کرے اور گناہ نہ سمجھے۔

(۸۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا﴾ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ قَالَ أَهْلُ الْمِلَلِ كُلُّهُمْ: نَحْنُ مُسْلِمُونَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ﴾ قَالَ يَعْنِي عَلَى النَّاسِ فَحَجَّ الْمُسْلِمُونَ وَتَرَكَهُ الْمُشْرِكُونَ. [ضعیف]

(۸۶۰۹) مجاہد فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا﴾ تو تمام اہل ادیان نے مسلمان ہونے کا دعویٰ کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ﴾ ''لوگوں پر اللہ کی رضا کی خاطر بیت اللہ کا حج فرض ہے۔'' نازل فرمائی تو مسلمانوں نے حج کیا اور مشرکین نے نہ کیا۔

(۸۶۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُرَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لاَ يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلاَ نَعْرِفُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْنَدَ رُكْبَتَهُ إِلَى رُكْبَتِهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الإِسْلاَمِ مَا الإِسْلاَمُ؟ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الإِسْلاَمُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُقِيمَ الصَّلاَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ السَّبِيلَ)). فَقَالَ الرَّجُلُ : صَدَقْتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ-ﷺ-: ((يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟)). قُلْتُ :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ : ((ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ كَهْمَسٍ. [صحیح۔ مسلم ۸، نسائی ۴۹۹۰]

(۸۶۱۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انتہائی سیاہ بالوں اور بہت ہی سفید کپڑوں والا شخص نمودار ہوا، اس پر نہ تو سفر کے آثار تھے اور نہ ہی ہم اس کو جانتے تھے حتیٰ کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا اور اس نے اپنے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ ملا دیے اور اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھا، پھر کہا: اے محمد ﷺ مجھے اسلام کے بارے میں بتائیے کہ اسلام کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرے، زکوۃ ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے اور اگر استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرے تو اس آدمی نے کہا کہ آپ سچ فرماتے ہیں (اس ساری حدیث کو ذکر کیا)۔ پھر کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تو جانتا ہے، یہ سائل کون تھا؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

(۸۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ مَعْرِفَةِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كُنَّا نُهِينَا أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ شَيْءٍ وَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَأْتِيَهُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ. فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ :يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ قَالَ : ((صَدَقَ)). قَالَ :فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ ؟ قَالَ : ((اللَّهُ)). قَالَ :فَمَنْ خَلَقَ الأَرْضَ؟ قَالَ : ((اللَّهُ)). قَالَ :فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ؟ قَالَ :((اللَّهُ)). قَالَ :فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَافِعَ؟ قَالَ :((اللَّهُ)). قَالَ :فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالأَرْضَ ، وَنَصَبَ الْجِبَالَ ، وَجَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَافِعَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ :وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ :((صَدَقَ)). قَالَ :فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ : وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَدَقَةً فِي أَمْوَالِنَا؟ قَالَ : ((صَدَقَ)). قَالَ :فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ :((نَعَمْ)). قَالَ :وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي سَنَتِنَا قَالَ : ((صَدَقَ)). قَالَ : فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ :وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً. قَالَ :((صَدَقَ)). قَالَ :فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ

بِهَذَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ : وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلاَ أَنْقُصُ مِنْهُنَّ. فَلَمَّا مَضَى قَالَ : ((لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ أَبِى النَّضْرِ هَاشِمِ بْنِ الْقَاسِمِ. قَالَ الْبُخَارِىُّ وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح۔ مسلم ١٢]

(٨٦١١) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی بھی چیز کا سوال کرنے سے منع کیا جاتا تھا اور ہم یہ چاہتے تھے کہ دیہاتیوں میں سے کوئی شخص آئے اور وہ سوال کرے اور ہم سنیں، تو ایک شخص انہیں میں سے آیا اور اس نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد آیا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سمجھتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، اس بدوی نے کہا: آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے۔ اس نے پوچھا: زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے، اس نے کہا کہ یہ پہاڑ کس نے نصب کیے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے۔ اس نے کہا: تو ان میں یہ فائدے کس نے رکھے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے۔ تو اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا، پہاڑوں کو نصب کیا اور ان میں فوائد رکھے، کیا اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد یہ گمان کیا ہے کہ ہم پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا کہ آپ کے قاصد نے یہ سمجھا ہے کہ ہمارے ذمہ ہمارے مالوں کا صدقہ بھی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے۔ کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: آپ کے قاصد نے یہ گمان کیا ہے کہ ہم میں سے صاحب استطاعت پر حج بیت اللہ فرض ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا: اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنایا ہے کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تو وہ کہنے لگا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں ان میں نہ تو کمی کروں گا، نہ اضافہ۔ جب وہ چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ ضرور جنت میں جائے گا۔

(٨٦١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ : عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ ، وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبْلُغَ الْحِنْثَ ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ)).

وَرُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِى ظَبْيَانَ وَأَبِى الضُّحَى عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح لغيره]

(۸۶۱۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین سے قلم اٹھالیا گیا ہے: ① سویا ہوا شخص جب تک وہ بیدار نہ ہو۔ ② بچہ جب تک وہ بالغ نہ ہو۔ ③ دیوانہ، جب تک اس کو افاقہ نہ ہو۔

(۸۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((أَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ ، ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى ، وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ ، ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى ، وَأَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى)).

[صحيح۔ ابن خزيمه ۳۰۵۰۔ حاكم ۱/ ۶۵۵]

(۸۶۱۳) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ بھی حج کرے اور پھر وہ سن بلوغت کو پہنچ جائے تو اس پر دوبارہ حج کرنا فرض ہے، جو کوئی دیہاتی حج کرے پھر ہجرت کرے تو اس پر لازم ہے کہ دوسرا حج کرے، جو بھی غلام حج کرلے، پھر وہ آزاد ہو جائے تو اس پر پھر حج کرنا ضروری ہے۔

(۸۶۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا حَجَّ الأَعْرَابِيُّ ، ثُمَّ هَاجَرَ فَإِنَّ عَلَيْهِ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، وَكَذَلِكَ الْعَبْدُ وَالصَّبِيُّ. هَكَذَا رَوَاهُ مَوْقُوفًا . [صحيح۔ ابن ابى شيبه ۱۴۸۷۵]

(۸۶۱۴) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب دیہاتی حج کرلے پھر ہجرت کرے تو اس پر اسلام کا حج فرض ہے اور اسی طرح غلام اور بچے کا معاملہ ہے۔

## (۲) باب وُجُوبِ الْحَجِّ مَرَّةً وَاحِدَةً

## حج کے صرف ایک مرتبہ فرض ہونے کا بیان

(۸۶۱۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : ((أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوا)). فَقَالَ رَجُلٌ : أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلاَثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ، وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ)). ثُمَّ قَالَ

((ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۳۷]
(۸۶۱۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہٰذا حج کرو! ایک شخص کہنے لگا: ''ہر سال؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے حتیٰ کہ اس نے یہ بات تین مرتبہ کہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال حج کرنا) فرض ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھ سکتے۔'' پھر فرمایا: ''جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم مجھے چھوڑے رکھا کرو۔ یقیناً تم سے پہلے لوگ اپنے زیادہ سوالوں اور انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہو گئے اور جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو بقدر استطاعت اس کو سرانجام دو اور جب میں کسی کام سے منع کروں تو اس کو چھوڑ دیا کرو۔
(۸۶۱۶) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالْحَجِّ خَالِصًا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ : مُتْعَتُنَا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلأَبَدِ؟ قَالَ : ((لاَ بَلْ لِلأَبَدِ)).
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۹۳۳، مسلم ۱۲۱۳]
(۸۶۱۶) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے حج افراد کا تلبیہ کہا۔ انہوں نے یہ ساری حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی فرمایا کہ سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارا یہ حج تمتع اے اللہ کے رسول! اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔
(۸۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ)). فَقَامَ الأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ : أَفِي كُلِّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتْ ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهَا ، وَلَمْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْمَلُوا بِهَا. الْحَجُّ مَرَّةٌ فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ)).
تَابَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانٍ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ. وَفِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : مُتْعَتُنَا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلأَبَدِ؟ قَالَ : ((لاَ بَلْ لِلأَبَدِ)). [صحیح۔ سنن ابی داود ۱۷۲۱۔ نسائی ۲۶۲۰]

(۸۶۱۷) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض فرمادیا ہے تو اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہر سال (حج فرض ہے) تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں کہہ دوں تو (ہر سال حج کرنا) واجب ہو جائے گا اور اگر واجب ہو جائے تو تم کر نہ سکو گے اور نہ ہی اس کی استطاعت تم میں ہوگی، حج ایک مرتبہ (فرض) ہے جو زائد کرے تو وہ نفل ہے۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ فائدہ ہمارے لیے صرف اس سال ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے۔

## (۳) باب حَجِّ النِّسَاءِ

## عورتوں کے حج کا بیان

(۸۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِی عَمْرَةَ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِیِّ -ﷺ-: إِنَّا نَغْزُو وَنُجَاهِدُ مَعَكُمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَكِنْ أَحْسَنُ الْجِهَادِ وَأَفْضَلُهُ الْحَجُّ حَجٌّ مَبْرُورٌ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَا أَدَعُ الْحَجَّ أَبَدًا بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷٦۲]

(۸۶۱۸) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: ہم بھی آپ کے ساتھ غزوہ و جہاد کریں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیکن احسن وافضل جہاد حج مبرور ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سن لی ہے تو میں کبھی بھی حج نہیں چھوڑوں گی۔

(۸۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنَهُ نِسَاؤُهُ فِی الْجِهَادِ فَقَالَ -ﷺ-: ((يَكْفِيكُنَّ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ)). وَقَالَ الْفِرْيَابِیُّ عَنْ سُفْيَانَ اسْتَأْذَنَّا النَّبِیَّ -ﷺ- فِی الْجِهَادِ فَقَالَ: ((حَسْبُكُنَّ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ)). [صحیح۔ بخاری ۲۷۲۰]

(۸۶۱۹) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات نے آپ ﷺ سے جہاد کرنے کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمھیں حج ہی کافی ہے یا فرمایا: حج تمہارا جہاد ہے۔

(۸۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ. رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ.

(۸۶۲۰) ایضاً۔

(۸۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَذِنَ لأَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْحَجِّ فَبَعَثَ مَعَهُنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَنَادَى النَّاسَ عُثْمَانُ : أَنْ لاَ يَدْنُوَ مِنْهُنَّ أَحَدٌ وَلاَ يَنْظُرَ إِلَيْهِنَّ إِلاَّ مَدَّ الْبَصَرِ وَهُنَّ فِي الْهَوَادِجِ عَلَى الإِبِلِ وَأَنْزَلَهُنَّ صَدْرَ الشِّعْبِ وَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِذَنَبِهِ فَلَمْ يَصْعَدْ إِلَيْهِنَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ بخاری ۱۷٦۱]

(۸۶۲۱) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو عثمان رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا کہ کوئی ان کے قریب نہ آئے اور نہ ہی کوئی ان کو دیکھے مگر جہاں تک نظر جائے۔ حالاں کہ وہ اونٹوں پر ہودجوں میں سوار تھیں اور ان کو گھاٹی کے آغاز میں اتارا اور وہ دونوں خود آخری حصہ میں اترے اور کوئی بھی ان کے قریب نہ بیٹھا۔

(۸۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لأَزْوَاجِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ : ((هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصْرِ)).

قَالَ الشَّيْخُ فِي حَجِّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَغَيْرِهَا مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهَذَا الْخَبَرِ وُجُوبُ الْحَجِّ عَلَيْهِنَّ مَرَّةً وَاحِدَةً كَمَا بَيَّنَ وُجُوبَهُ عَلَى الرِّجَالِ مَرَّةً لاَ الْمَنْعُ مِنَ الزِّيَادَةِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ سنن ابی داود ۱۷۲۲۔ مسند احمد ۲/ ٤٤٦۔ ابويعلى: ۷۱۵٤]

(۸۶۲۲) سیدنا ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ اپنی ازواج مطہرات کو فرما رہے تھے کہ یہ ہے، پھر چٹائیوں کی پشت ہوگی۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے بعد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور دیگر امہات المومنین کے حج میں اس پر دلالت ہے

کہ اس خبر سے مراد ان پر ایک مرتبہ حج کا فرض ہونا ہے جیسا کہ مردوں پر ایک مرتبہ حج کے وجوب کو بیان کیا ہے، اس سے زائد پر پابندی نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

## (۴) بَابُ بَيَانِ السَّبِيلِ الَّذِي بِوُجُودِهِ يَجِبُ الْحَجُّ إِذَا تَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِهِ

## اس ''سبیل'' کا بیان جس کی بنا پر حج واجب ہو جاتا ہے، جب ممکن ہو

(۸۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ وَأَبُو حُذَيْفَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ إِلَى الْحَجِّ؟ قَالَ : ((السَّبِيلُ : الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ)). وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [ضعیف۔ ترمذی ۸۱۳۔ دارقطنی ۲/ ۲۱۷]

(۸۶۲۳) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! سبیل الی الحج سے کیا مراد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سبیل سے مراد زادِ راہ اور سواری ہے۔

(۸۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبَ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ السَّبِيلِ. قَالَ : ((الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ)). وَهَذَا شَاهِدٌ لِحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْخُوزِيِّ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ مَوْقُوفًا. [ضعیف]

(۸۶۲۴) حسن بصری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے سبیل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: زادِ راہ اور سواری۔

## (۵) بَابُ الْمُضْنُوِّ فِي بَدَنِهِ لاَ يَثْبُتُ عَلَى مَرْكَبٍ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَنْ يُطِيعُهُ أَوْ يَسْتَأْجِرُهُ فَيَلْزَمُهُ فَرِيضَةُ الْحَجِّ

## جو شخص جسمانی طور پر کمزور ہے اور سواری پر نہیں بیٹھ سکتا لیکن اس کے ماتحت یا اجرت پر افراد موجود ہیں اور وہ اس کی طاقت رکھتا ہے تو اس پر بھی حج کے فرض ہونے کا بیان

(۸۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الآخَرِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح- بخاري ۵۸۴۸- مسلم ۱۳۳۴]

(۸۶۲۵) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھے کہ خثعم قبیلہ کی ایک عورت آئی اور فتویٰ پوچھنے لگی اور فضل رضی اللہ عنہ اس کو دیکھنے لگے اور وہ فضل رضی اللہ عنہ کو دیکھنے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فضل رضی اللہ عنہ کا چہرہ دوسری جانب موڑ دیا تو اس عورت نے کہا: اللہ تعالیٰ کے فریضہ حج نے میرے والد گرامی کو اس حالت میں پایا ہے کہ وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں'' اور یہ حجۃ الوداع کی بات ہے۔

(۸۶۲۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَاسِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِي النَّبِيَّ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ. فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ. فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). [صحيح- بخاري ۱۴۴۲]

(۸۶۲۶و۸۶۲۷) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: خثعم قبیلہ ایک کی عورت رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ لینے کے لیے حجۃ الوداع والے سال آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ بندوں پر اللہ کے فریضہ حج نے میرے والد کو بڑھاپے کی حالت میں پایا ہے کہ وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے تو کیا میرا ان کی طرف سے حج کرنا انہیں کفایت کر جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۸۶۲۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۸۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنَّ أَبِي أَدْرَكَ الْحَجَّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ الْبَعِيرَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((حُجِّي عَنْهُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ، وَفِي رِوَايَةِ الأَزْرَقِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۵۵۔ مسلم ۱۳۳۵]

(۸۶۲۸) سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرے والدمحترم پر حج فرض ہوا ہے، جب کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں، اونٹ پر سواری نہیں کر سکتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان کی طرف سے حج کرو۔''

(۸۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: إِنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَدَاةَ النَّحْرِ وَالْفَضْلُ رِدْفُهُ فَقَالَتْ: إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ تَرَى أَنْ يُحَجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا حِفْظِي أَنَّهَا قَالَتْ: هَلْ تَرَى أَنْ يُحَجَّ؟ وَغَيْرِي يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَهَلْ تَرَى أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَاهُ أَوَّلاً عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ فِيهِ: أَوَيَنْفَعُهُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) كَمَا لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ دَيْنٌ فَقَضَاهُ. فَلَمَّا جَاءَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَاهُ فَتَفَقَّدْتُهُ فَلَمْ يَقُلْ هَذَا الْكَلاَمَ الَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ عَمْرٌو.

[صحیح۔ المعرفة للفسوی ۱/ ۳۵۴]

(۸۶۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خثعمی عورت نے رسول اللہ ﷺ سے یوم نحر کو پوچھا جب کہ فضل آپ ﷺ کے ردیف تھے کہ بندوں پر اللہ کے فرض شدہ حج نے میرے والد کو اس حال میں پایا ہے کہ وہ بوڑھے ہیں اور اونٹنی پر نہیں ٹک سکتے تو آپ کا کیا خیال ہے کیا ان کی طرف سے حج کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

(٨٦٣٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((نَعَمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ بخاری ٤١٣٨]

(٨٦٣٠) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خثعم قبیلے کی ایک عورت نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے کہا اور فضل رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سوار تھے کہ فریضہ الٰہی حج نے میرے والد کو بڑھاپے میں پایا ہے کہ وہ سواری پر سوار نہیں رہ سکتے تو کیا ان کی طرف سے میرا حج کرنا کفایت کر جائے گا؟ تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ''ہاں''

(٨٦٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ شَابَّةً قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ لاَ يَسْتَطِيعُ أَدَاءَهَا فَيُجْزِءُ عَنِّي أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ؟ قَالَ :((نَعَمْ)).

وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَقَالَ فِيهِ :فَهَلْ يُجْزِءُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ؟ [حسن۔ ترمذی ٨٨٥]

(٨٦٣١) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خثعم کی ایک نوجوان عورت نے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب ہو کر کہا کہ میرا والد بوڑھا ہے، بندوں پر اللہ کا فرض کردہ حج ان پر بھی فرض ہو گیا ہے، لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو کیا ان کی طرف سے میرا ادا کرنا ان کو کفایت کر جائے گا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں۔'' حضرت دراوردی عثمان بن عمر سے روایت کرتے ہیں، اس روایت میں یہ الفاظ ہیں: اگر میں اس کی طرف سے ادا کروں تو کیا اس کو کفایت کر جائے گا۔

(٨٦٣٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيِّ. فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ أَبِي شَيْخٌ قَدْ أَفْنَدَ وَقَالَ :فَهَلْ يُجْزِءُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ؟ فَقَالَ :((نَعَمْ)). وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ شَابَّةً. [حسن۔ ترمذی ٨٨٥]

(٨٦٣٢) ایضاً

(۸۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلاَ الْعُمْرَةَ وَلاَ الظَّعْنَ قَالَ: ((حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ)). [حسن۔ ترمذی ۹۳۰۔ نسائی ۲۶۳۷]

(۸۶۳۳) ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے والد گرامی بہت بوڑھے ہیں وہ حج وعمرہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی سواری تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔

(۸۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَ الإِسْلاَمَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ رُكُوبَ الرَّحْلِ وَالْحَجُّ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ؟)). قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ((أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ ذَلِكَ يُجْزِءُ)). قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: ((فَاحْجُجْ عَنْهُ)).
اخْتُلِفَ فِي هَذَا عَلَى مَنْصُورٍ فَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ هَكَذَا.
وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلًى لاِبْنِ الزُّبَيْرِ يُقَالُ لَهُ يُوسُفُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَوِ الزُّبَيْرُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ قُبِلَ مِنْكَ؟)). قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ((فَاللَّهُ أَرْحَمُ. حُجَّ عَنْ أَبِيكَ)).

[صحیح لغیرہ۔ احمد ٦/٤٢٩۔ دارمی ۱۸۳۷]

(۸۶۳۴) سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خثعم قبیلہ کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد نے اسلام کو پایا جب وہ بوڑھے ہو چکے سواری نہیں کر سکتے اور حج ان پر فرض ہے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ اس کے بڑے فرزند ہیں؟ کہنے لگا: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا خیال ہے اگر آپ کے والد پر قرضہ ہوتا اور آپ اس کو ادا کر دیتے تو کیا یہ کفایت کر جاتا؟ کہنے لگا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کی طرف سے حج کرو۔

(۸۶۳۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ فَذَكَرَهُ.
وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلًى لآلِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ .... فَذَكَرَهُ. وَأَرْسَلَهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَالَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالصَّحِيحُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. كَذَلِكَ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح لغيره۔ احمد ٦/ ٤٢٩]

(۸۶۳۵) عبدالعزیز بن عبدالصمد نے پچھلی حدیث کی طرح ذکر کیا ہے۔

(۸۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ أُمِّي امْرَأَةٌ كَبِيرَةٌ لاَ نَسْتَطِيعُ أَنْ نُرْكِبَهَا عَلَى الْبَعِيرِ لاَ تَسْتَمْسِكُ ، وَإِنْ رَبَطْنَاهَا خِفْتُ أَنْ تَمُوتَ. أَفَأَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ)).

رِوَايَاتُ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ تَكُونُ مُرْسَلَةً. (ت) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَرِوَايَةُ أَيُّوبَ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره۔ مسند الشافعي ١٠٥١]

(۸۶۳۶) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری والدہ کافی عمر کی ہے، ہم اس کو سواری پر نہیں بٹھا سکتے، وہ سوار ہونے سے قاصر ہے اور اگر ہم اس کو (سواری پر) باندھ دیں تو اس کی موت کا خدشہ ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

## (۲) بَابُ الرَّجُلِ يُطِيقُ الْمَشْيَ وَلاَ يَجِدُ زَادًا وَلاَ رَاحِلَةً فَلاَ يَبِينُ أَنْ يُوجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ

## جو شخص چلنے کی طاقت رکھتا ہے اور سواری اور زادراہ نہیں پاتا تو اس پر حج فرض نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ أَحَادِيثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- تَدُلُّ عَلَى أَنْ لاَ يَجِبُ الْمَشْيُ عَلَى أَحَدٍ إِلَى الْحَجِّ وَإِنْ أَطَاقَهُ غَيْرَ أَنَّ مِنْهَا مُنْقَطِعَةٌ وَمِنْهَا مَا يَمْتَنِعُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِنْ تَثْبِيتِهِ

ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي

(۸۶۳۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : قَعَدْنَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا الْحَاجُّ؟ قَالَ : ((الشَّعِثُ التَّفِلُ)). فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحَجَّةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : ((الْعَجُّ وَالثَّجُّ)). فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ : ((زَادٌ وَرَاحِلَةٌ)).

هَذَا الَّذِي عَنَى الشَّافِعِيُّ بِقَوْلِهِ مِنْهَا مَا يَمْتَنِعُ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ تَثْبِيتِهِ وَإِنَّمَا امْتَنَعُوا مِنْهُ لأَنَّ الْحَدِيثَ يُعْرَفُ بِإِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْخُوزِيِّ وَقَدْ ضَعَّفَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ. [ضعیف]

(۸۶۳۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: حاجی کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پراگندہ حالت والا غبار آلود۔ ایک دوسرا کھڑا ہوا اور اس نے پوچھا: کون سا حج افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں مشقت زیادہ ہو۔ ایک اور کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! سبیل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری اور زادِ راہ۔

(۸۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْخُوزِيُّ رَوَى حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ هَذَا لَيْسَ بِثِقَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ إِلاَّ أَنَّهُ أَضْعَفُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ مَتْرُوكٌ. وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الزَّادِ وَالرَّاحِلَةِ وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ وَهَمًا.

(۸۶۳۸) ایضاً۔

شیخ فرماتے ہیں: محمد بن عبداللہ بن عبید بن عمیر محمد بن عباد سے روایت کرتے ہیں، لیکن وہ ابراہیم بن یزید سے زیادہ ضعیف ہے۔ اسی طرح اس روایت کو محمد بن حجاج نے روایت کیا ہے وہ متروک ہے۔ اسی طرح اسے سعید بن ابوعروبہ اور حماد بن سلمہ سے روایت کیا گیا ہے، وہ قتادہ سے، وہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زادِ راہ اور سواری کے بارے میں روایت کرتے ہیں، لیکن میرے نزدیک یہ ان کا وہم ہے۔

(۸۶۳۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ : ((مَنْ وَجَدَ زَادًا وَرَاحِلَةً)).

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ. وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ يُونُسَ. [ضعیف]

(۸۶۳۹) حسن بصری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: "وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا" کے بارے میں پوچھا گیا کہ سبیل کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری اور زادِ راہ۔

صحیح بات یہ ہے کہ سیدنا حسن سے یہ روایت مرسل ہے۔

(۸۶۴۰) وَرَوَاهُ عَتَّابُ بْنُ أَعْيَنَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَا السَّبِيلُ إِلَى الْحَجِّ؟ قَالَ :((الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عَتَّابِ بْنِ أَعْيَنَ فَذَكَرَهُ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَتَّابٍ وَرُوِيَ فِيهِ أَحَادِيثُ أُخَرُ لاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْهَا وَحَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ أَشْهَرُهَا وَقَدْ أَكَّدْنَاهُ بِالَّذِي رَوَاهُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا. [ضعیف۔ الدارقطنی ۲/ ۲۰۴۔ العقیلی ۳/ ۳۳۲]

(۸۶۴۰) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سبیل الی الحج کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: زادِراہ اور سواری۔

(۸۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ قَالَ السَّبِيلُ :أَنْ يَصِحَّ بَدَنُ الْعَبْدِ وَيَكُونَ لَهُ ثَمَنُ زَادٍ وَرَاحِلَةٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُجْحَفَ بِهِ. [ضعیف۔ تفسیر طبری ۳/۳۵۷]

(۸۶۴۱) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سبیل یہ ہے کہ آدمی کا بدن صحیح ہو اور بآسانی اس کے پاس زادِراہ اور سواری کی رقم دستیاب ہو۔

(۸۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السَّبِيلُ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

[ضعیف۔ الدار قطنی ۲/ ۲۱۸]

(۸۶۴۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی عمر رضی اللہ عنہ کے قول کی طرح سبیل کا معنی زادِراہ اور سواری منقول ہے۔

## (۷) باب الرَّجُلِ يَجِدُ زَادًا وَرَاحِلَةً فَيَحُجُّ مَاشِيًا يَحْتَسِبُ فِيهِ زِيَادَةَ الأَجْرِ

## اس شخص کا بیان جس کے پاس زادِراہ اور سواری موجود ہو، لیکن زیادہ اجر حاصل کرنے کی نیت سے وہ پیدل حج کرے

(۸۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالاَ قَالَتْ عَائِشَةُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ. فَقَالَ لَهَا :((انْتَظِرِى فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِى إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّى مِنْهُ ، ثُمَّ ائْتِينَا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا. وَلَكِنَّهُ عَلَى قَدْرِ عَنَائِكِ وَنَصَبِكِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ.

[صحيح۔ بخاری ١٦٩٥۔ مسلم ١٢١١]

(۸۶۴۳) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! لوگ دو نیکیاں کما کر جائیں گے اور کیا میں صرف ایک ہی نیکی کے ساتھ پلٹ جاؤں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: انتظار کر جب تو پاک ہو جائے تو تنعیم کی طرف نکل جانا اور وہاں سے تلبیہ کہہ کر پھر ہمارے پاس فلاں فلاں جگہ پر آ جانا، لیکن اجر تو تیری مشقت وتھکاوٹ کے حساب سے ہے۔

(٨٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَا آسَى عَلَى شَىْءٍ مَا آسَى عَلَى أَنِّى لَمْ أَحُجَّ مَاشِيًا. [صحيح۔ الكامل لابن عدى ٤/ ٢٥٨]

(۸۶۴۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے اتنا افسوس اور کسی بات کا نہیں جتنا اس بات کا ہے کہ میں نے پیدل حج نہیں کیا۔

(٨٦٤٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِىُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :مَا نَدِمْتُ عَلَى شَىْءٍ فَاتَنِى فِى شَبَابِى إِلاَّ أَنِّى لَمْ أَحُجَّ مَاشِيًا ، وَلَقَدْ حَجَّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَمْسَةً وَعِشْرِينَ حَجَّةً مَاشِيًا وَإِنَّ النَّجَائِبَ لَتُقَادُ مَعَهُ ، وَلَقَدْ قَاسَمَ اللَّهَ مَالَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ حَتَّى إِنَّهُ يُعْطِى الْخُفَّ وَيُمْسِكُ النَّعْلَ.

ابْنُ عُمَيْرٍ يَقُولُ ذَلِكَ رِوَايَةً عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ. وَقَدْ رُوِىَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ وَفِيهِ ضَعْفٌ

[ضعيف۔ حاكم ٣/ ١٨٥]

(۸۶۴۵) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جوانی میں جو کام میرے رہ گئے ہیں مجھے کسی پر ندامت نہیں مگر اس بات پر کہ میں پیدل حج نہ کر سکا اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے پچیس حج پیدل کیے ہیں، جب کہ بہترین سواریاں ان کے ساتھ ہوتی تھیں اور اللہ نے ان کے مال کو تین مرتبہ تقسیم کیا حتیٰ کہ وہ موزہ دے دیتے تھے اور صرف جوتا رکھتے تھے۔

(٨٦٤٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِىُّ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِى الْمَغْرَاءِ الْكِنْدِىُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ عَنْ زَاذَانَ قَالَ :مَرِضَ

ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَمَعَ إِلَيْهِ بَنِيهِ وَأَهْلَهُ فَقَالَ لَهُمْ : يَا بَنِيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ سَبْعُمِائَةِ حَسَنَةٍ مِنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ)). فَقَالَ بَعْضُهُمْ : وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ ؟ قَالَ : كُلُّ حَسَنَةٍ بِمِائَةِ أَلْفِ حَسَنَةٍ.

تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ هَذَا وَهُوَ مَجْهُولٌ. [منکر۔ ابن خزیمہ ۲۷۹۱۔ حاکم ۱/ ۶۳۱]

(۸۶۴۶) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو انہوں نے اپنے اہل وعیال کو جمع کیا اور فرمایا: اے میرے بیٹو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس نے مکہ کا حج پیدل کیا، حتیٰ کہ وہ واپس آ گیا تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے حرم والی سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں تو کسی نے پوچھا: یہ حرم والی نیکیاں کیا ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر۔

(۸۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الزِّيَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ حَجَّا مَاشِيَيْنِ. [ضعیف۔ تاریخ دمشق لابن عساکر ۶/۲۱۱]

(۸۶۴۷) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم واسماعیل علیہما السلام نے پیدل حج کیا تھا۔

## (۸) باب مَنِ اخْتَارَ الرُّكُوبَ لِمَا فِيهِ مِنْ زِيَادَةِ النَّفَقَةِ وَالإِجْمَامِ لِلدُّعَاءِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَجَّ رَاكِبًا وَالْخَيْرُ فِي كُلِّ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

## اس شخص کا بیان جس نے سواری کو اختیار کیا کیوں کہ اس میں خرچ زیادہ ہوتا ہے اور دعا کے لیے زیادہ فرصت ہوتی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر حج کیا اور رسول اللہ ﷺ کے ہر کام میں خیر ہے

(۸۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُمَا قَالاَ قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ. وَعَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ. قَالَ : ((انْتَظِرِي فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ، ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا)). قَالَ : أَظُنُّهُ قَالَ : ((غَدًا وَلَكِنَّهَا عَلَى

قَدْرِ نَصَبِكِ)) أَوْ قَالَ ((نَفَقَتِكِ)). أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح]

(۸۶۴۸) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگ دو عبادتیں کر کے جائیں گے اور میں صرف ایک! تو آپ ﷺ نے فرمایا: انتظار کرلو۔ جب حالتِ طہر میں آ جاؤ تو تنعیم سے جا کر تلبیہ کہہ لینا اور پھر فلاں فلاں جگہ پر ہم سے مل جانا، لیکن یہ سب تیری تھکاوٹ یا خرچہ پر منحصر ہے۔

(۸۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ الضُّبَعِيِّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعِينَ ضِعْفًا)).

[ضعیف۔ مسند احمد ۵/ ۳۵۴۔ التاریخ الکبیر للبخاری ۳/ ۶۳]

(۸۶۴۹) سیدنا بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج میں خرچ کرنا جہاد فی سبیل اللہ میں خرچ کرنے سے ستر گناہ افضل ہے۔

(۸۶۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحُجُّونَ وَلاَ يَتَزَوَّدُونَ وَيَقُولُونَ : نَحْنُ مُتَوَكِّلُونَ فَيَحُجُّونَ إِلَى مَكَّةَ فَيَسْأَلُونَ النَّاسَ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ عَنْ شَبَابَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۰۱۔ ابو داود ۱۷۳۰]

(۸۶۵۰) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہلِ یمن حج کرتے تھے اور زادِ راہ ساتھ نہیں لیتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم توکل کرنے والے ہیں اور وہ مکہ تک حج کرنے آتے ہوئے لوگوں سے مانگتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾ ''اور زادِ راہ لے کر چلو، یقیناً تقویٰ بہتر زادِ راہ ہے۔''

(۸۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ :أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَحُجُّ عَلَى رَحْلٍ وَلَمْ يَكُنْ شَحِيحًا وَحَدَّثَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَجَّ عَلَى رَحْلٍ وَكَانَتْ زَامِلَتَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۴۵]

(۸۶۵۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سواری پر حج کرتے تھے اور وہ بخیل نہیں تھے اور بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی سواری پر حج کیا۔

(۸۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو حَامِدِ بْنُ أَبِی حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِی الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَدَرْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ الصَّدْرِ فَمَرَّتْ بِنَا رُفْقَةٌ يَمَانِيَةٌ رِحَالُهُمُ الأَدَمُ وَخُطُمُ إِبِلِهِمُ الْخُزُمُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ رُفْقَةٍ وَرَدَتِ الْحَجَّ الْعَامَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ إِذْ قَدِمُوا فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذِهِ الرُّفْقَةِ.

[صحیح۔ ابو داود ٤١٤٤۔ ابن ابی شیبة ١٥٨٠٢]

(۸۶۵۲) اسحاق سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صدر والے دن طواف صدر کیا تو ہمارے ساتھ ایک یمنی قافلہ گزرا، ان کے کجاوے چمڑے کے تھے اور ان کے اونٹوں کی مہاریں پٹی کی رسی کی تھیں تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ اس قافلہ کے مشابہ ترین قافلہ دیکھے جو حج وداع والے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا تھا تو وہ اس قافلہ کو دیکھ لے۔

(۸۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُكَيْمٍ الْكِنَانِیُّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مَوَالِيهِمْ عَنْ بِشْرِ بْنِ قُدَامَةَ الضَّبَابِیِّ قَالَ : أَبْصَرَتْ عَيْنَایَ حِبِّی رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاقِفًا بِعَرَفَاتٍ مَعَ النَّاسِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ حَمْرَاءَ قَصْوَاءَ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ بَوْلاَنِيَّةٌ وَهُوَ يَقُولُ : ((اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا حَجَّةً غَيْرَ رِيَاءٍ وَلاَ هَبَاءٍ وَلاَ سُمْعَةٍ)). وَالنَّاسُ يَقُولُونَ : هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُكَيْمٍ فَقُلْتُ : يَا أَبَا حُكَيْمٍ وَمَا الْقَصْوَى؟ قَالَ : أَحْسَبُهَا الْمُبَتَّرَةَ الأُذُنَيْنِ فَإِنَّ النُّوقَ تُبَتَّرُ آذَانُهَا لِتَسْمَعَ. [ضعیف۔ ابن خزیمه ٢٨٣٦]

(۸۶۵۳) بشر بن قدامہ ضبابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے میرے محبوب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا وہ لوگوں کے ساتھ میدان عرفات میں سرخ رنگ کی قصواء اونٹنی پر سوار تھے اور ان کے نیچے بولانی چادر تھی اور وہ فرما رہے تھے: اے اللہ! اس حج کو ریا کاری اور شہرت والا حج نہ بنانا اور نہ ہی اس کو ضائع کرنا اور لوگ کہہ رہے تھے: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ سعید بن بشیر کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن حکیم سے پوچھا: اے ابو حکیم! یہ قصویٰ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جس کے کان کٹے ہوں، اونٹنی کے کان کاٹ دیے جاتے ہیں تاکہ وہ زیادہ سنے۔

## (٩) باب الاِسْتِسْلاَفِ لِلْحَجِّ

## حج کے لیے قرض لینا

(٨٦٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ قَالَ: يَسْتَرْزِقُ اللَّهَ وَلاَ يَسْتَقْرِضُ قَالَ وَكُنَّا نَقُولُ: لاَ يَسْتَقْرِضُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَفَاءٌ.

[حسن۔ ابن ابی سعید ١٠٨٦٥]

(٨٦٥٤) طارق فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے سنا، ان سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جا رہا تھا جو حج کے لیے قرض لیتا ہے، تو انہوں نے کہا کہ وہ قرض نہ مانگے بلکہ اللہ سے رزق طلب کرے۔ کہتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے کہ اگر ادا نہ کر سکتا ہو تو قرض نہ مانگے۔

## (١٠) باب الرَّجُلِ يُؤَاجِرُ نَفْسَهُ مِنْ رَجُلٍ يَخْدُمُهُ ثُمَّ يُهِلُّ بِالْحَجِّ مَعَهُ أَوْ يُكْرِى جِمَالَهُ ثُمَّ يَحُجُّ فَيُجْزِئُهُ حَجُّهُ

## اس شخص کا بیان جو کسی شخص کی خدمت کر کے اجرت لیتا ہے اور اس کے ساتھ حج کر لیا ہے یا اپنی سواری کو کرایہ پر چلاتا ہے اور اسی دوران حج کرتا ہے تو اس کا حج اس کو کفایت کر جائے گا

(٨٦٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ فَقَالَ: أُؤَاجِرُ نَفْسِي مِنْ هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ فَأَنْسُكُ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكَ إِلَى أَجْرٍ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ [صحیح۔ مسند الشافعی ٤٩٤]

(٨٦٥٥) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ میں ان لوگوں سے اجرت لیتا ہوں اور ان کے ساتھ حج کرتا ہوں تو کیا میرے لیے بھی اجر ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں ان لوگوں کے لیے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(٨٦٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ الصَّيْغِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا اللَّبَّادُ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنِّي أَكْرَيْتُ نَفْسِي إِلَى الْحَجِّ وَاشْتَرَطْتُ عَلَيْهِمْ أَنْ أَحُجَّ

اَفَیُجْزِءُ ذٰلِکَ عَنِّی؟ قَالَ :اَنْتَ مِنَ الَّذِینَ قَالَ اللّٰہُ ﴿أُولٰئِکَ لَهُمْ نَصِیبٌ مِمَّا کَسَبُوا وَاللّٰہُ سَرِیعُ الْحِسَابِ﴾

وَکَذٰلِکَ رَوَاهُ عَبْدُ الْکَرِیمِ الْجَزَرِیُّ عَنْ سَعِیدٍ. [صحیح۔ ابن خزیمہ ٣٠٥٣۔ حاکم ١/ ٦٥٥]

(٨٦٥٦) ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں حاجیوں کی مزدوری کرتا ہوں اور ان کے ساتھ شرط لگاتا ہوں، میں حج کروں گا تو کیا یہ مجھے کفایت کر جائے گا؟ تو انہوں نے فرمایا: تو ان لوگوں میں سے ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''ان کے لیے ان کی کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔''

(٨٦٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ الْمُسَیَّبِ حَدَّثَنَا

أَبُو أُمَامَةَ التَّیْمِیُّ قَالَ : کُنْتُ رَجُلاً أُکْرِی مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَکَانَ أُنَاسٌ یَقُولُونَ إِنَّهُ لَیْسَ لَکَ حَجٌّ فَلَقِیتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ :یَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنِّی رَجُلٌ أُکْرِی فِی هٰذِهِ الأَوْجُهِ وَإِنَّ أُنَاسًا یَقُولُونَ لِی إِنَّهُ لَیْسَ لَکَ حَجٌّ. فَقَالَ أَلَسْتَ تُحْرِمُ وَتُلَبِّی وَتَطُوفُ بِالْبَیْتِ وَتُفِیضُ مِنْ عَرَفَاتٍ وَتَرْمِی الْجِمَارَ قَالَ قُلْتُ :بَلَى. قَالَ :فَإِنَّ لَکَ حَجًّا. جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰہِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَنِی عَنْهُ فَسَکَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰہِ -ﷺ- فَلَمْ یُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هٰذِهِ الآیَةُ ﴿لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّکُمْ﴾ فَأَرْسَلَ إِلَیْهِ رَسُولُ اللّٰہِ -ﷺ- وَقَرَأَ هٰذِهِ الآیَةَ عَلَیْهِ وَقَالَ :((لَکَ حَجٌّ)).

[حسن۔ ابو داود ١٧٣٣۔ حاکم ١/ ٧١٨۔ دارقطنی ٢/ ٢٩٢]

(٨٦٥٧) ابوامامہ تیمی فرماتے ہیں کہ میں کرائے پر لوگوں کی خدمت کرتا تھا، لوگ کہتے تھے کہ تیرا حج نہیں ہے، میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ملا اور میں نے کہا کہ میں کرائے پر لوگوں کے یہ کام کرتا ہوں اور لوگ کہتے ہیں کہ تیرا حج نہیں ہے، تو انہوں نے فرمایا: کیا تو احرام نہیں باندھتا اور تلبیہ، طواف اور عرفات سے لوٹنا اور رمی جمار نہیں کرتا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو پھر تیرا حج ہے۔ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے بھی ویسا ہی سوال کیا جیسا تو نے مجھ سے کیا ہے تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور اس کو جواب نہ دیا حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوگئی: ﴿لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّکُمْ﴾ ''تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو'' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا اور اس کو یہ آیتیں سنائیں اور فرمایا کہ تیرا حج ہے۔

## (١١) باب التِّجَارَةِ فِی الْحَجِّ

## حج میں تجارت کا بیان

(٨٦٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : کَانَتْ عُکَاظُ

وَمَجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ أَسْوَاقًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الإِسْلَامُ تَأَثَّمُوا مِنَ التِّجَارَةِ فِيهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۸۱]

(۸۶۵۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عکاظ مجنہ اور ذوالمجاز جاہلیت کے بازار تھے، جب اسلام آیا تو لوگوں نے ان میں تجارت کو گناہ سمجھا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ ''تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم بھی اپنے رب کا فضل تلاش کرلو (حج کے موسم میں)۔''

(۸۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّاسَ فِي أَوَّلِ الْحَجِّ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِمِنًى وَعَرَفَةَ وَسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَمَوَاسِمِ الْحَجِّ فَخَافُوا الْبَيْعَ وَهُمْ حُرُمٌ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

زَادَ آدَمُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ فَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا فِي الْمُصْحَفِ. [منکر۔ دارمی ۱۷۸۵]

(۸۶۵۹) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابتدائی حجوں میں لوگ منیٰ، عرفہ اور ذی المجاز بازار میں حج کے ایام میں احرام کی حالت میں خرید و فروخت کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ یعنی تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (حج کے موسموں میں)۔ عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ مصحف میں اس آیت کو ایسے ہی پڑھا کرتے تھے۔

## (۱۲) باب إِمْكَانِ الْحَجِّ

## حج کب ممکن ہے

(۸۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ لَمْ يَحْبِسْهُ مَرَضٌ أَوْ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا)).

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ إِسْنَادُهُ غَيْرَ قَوِيٍّ فَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [منکر۔ دارمی ۱۷۸۵]

(۸۶۶۰) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو بیماری، ظاہری حاجت یا جابر حکمران نے نہ روکا

اس کے باوجود اس نے حج نہیں کیا تو وہ چاہے یہودی ہو کر مرجائے یا عیسائی۔

(۸۶۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُعَيْمٍ: أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْعَرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :لِيَمُتْ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَجُلٌ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ وَجَدَ لِذَلِكَ سَعَةً وَخَلِيَتْ سَبِيلُهُ فَحَجَّةٌ أَحُجُّهَا وَأَنَا صَرُورَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سِتِّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعٍ. ابْنُ نُعَيْمٍ يَشُكُّ وَلَغَزْوَةٌ أَغْزُوهَا بَعْدَ مَا أَحُجُّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سِتِّ حَجَّاتٍ أَوْ سَبْعٍ. ابْنُ نُعَيْمٍ يَشُكُّ فِيهِمَا.

[صحیح لغیرہ۔ تاریخ دمشق لابن عساکر ۲۶۵۳۳]

(۸۶۶۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا ''وہ شخص یہودی یا عیسائی بن کر مرے'' جو (بلا عذر) حج ادا کیے بغیر مرگیا اور اس کے پاس وسعت بھی تھی، راستہ بھی کھلا تھا۔ فرمایا: ایک حج جسے میں ادا کروں وہ میرے لیے چھ سات غزوات سے زیادہ محبوب ہے۔ اس روایت میں راوی ابن نعیم کو شک ہے اور حج کرنے کے بعد جہاد کرنا مجھے چھ یا سات حجوں سے زیادہ محبوب ہے۔ اس روایت کے راوی ابن نعیم کو شک ہے، (یعنی چھ حج کہا یا سات)۔

## (۱۳) باب رُكُوبِ الْبَحْرِ لِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ

## حج، عمرہ یا جہاد کے لیے بحری سفر کی اجازت کا بیان

(۸۶۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا وَصَالِحِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((لاَ يَرْكَبَنَّ رَجُلٌ بَحْرًا إِلاَّ غَازِيًا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ حَاجًّا. وَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا)). [منکر۔ ابوداود ۲۴۸۹]

(۸۶۶۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غازی، حاجی اور عمرہ کرنے والے کے علاوہ اور کوئی بھی بحری سفر نہ کرے، یقیناً سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے۔

(۸۶۶۳) وَقِيلَ فِيهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بِشْرٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ مُطَرِّفٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ لاَ يَرْكَبُ الْبَحْرَ.

(۸۶۶۳) ایضاً

( ٨٦٦٤ ) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ يَعْنِي حَدِيثَ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ هَذَا.

(٨٦٦٣) ایضاً

( ٨٦٦٥ ) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ : مَاءُ الْبَحْرِ لاَ يُجْزِءُ مِنْ وَضُوءٍ وَلاَ مِنْ جَنَابَةٍ. إِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا ، ثُمَّ مَاءً ، ثُمَّ نَارًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَةَ أَبْحُرٍ وَسَبْعَةَ أَنْيَارٍ هَكَذَا رُوِيَ مَوْقُوفًا. [صحيح۔ ابن ابی شيبة ١٣٩٤]

(٨٦٦٥) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''سمندری پانی کے ساتھ وضو یا غسل جنابت کرنا جائز نہیں۔ یقیناً سمندر کے نیچے آگ ہے، پھر پانی ہے پھر آگ ہے حتیٰ کہ انہوں نے سات سمندر اور سات آگیں شمار کیں۔

( ٨٦٦٦ ) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ : الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُيَيٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((الْبَحْرُ هُوَ جَهَنَّمُ)). ثُمَّ تَلاَ ﴿نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا﴾ قَالَ يَعْلَى : وَاللَّهِ لاَ أَدْخُلُهُ أَبَدًا وَاللَّهِ لاَ تُصِيبُنِي مِنْهُ قَطْرَةٌ أَبَدًا. [ضعيف۔ احمد ٤/ ٢٢٤۔ حاكم ٤/ ٦٣٨]

(٨٦٦٦) سیدنا یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سمندر ہی جہنم ہے'' پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا﴾ آگ ہے جس کی شعلے انہیں گھیر لیں گے۔ یعلی فرماتے ہیں کہ میں اللہ کی قسم کبھی اس میں داخل نہ ہوں گا اور نہ ہی اس کا قطرہ مجھے چھوئے گا۔

( ٨٦٦٧ ) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((حَجَّةٌ لِمَنْ لَمْ يَحُجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ ، وَغَزْوَةٌ لِمَنْ قَدْ حَجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حِجَجٍ ، وَغَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ ، وَمَنِ اجْتَازَ الْبَحْرَ فَكَأَنَّمَا جَازَ الأَوْدِيَةَ كُلَّهَا ، وَالْمَائِدُ فِيهِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ)).

كَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : قَالَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ كَعَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ ، وَمَنْ أَجَازَ الْبَحْرَ فَكَأَنَّمَا أَجَازَ الأَوْدِيَةَ كُلَّهَا ، وَالْمَائِدُ فِي السَّفِينَةِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ. هَكَذَا مَوْقُوفًا. [منكر۔ حاكم ٢/ ١٥٥]

(۸۶۶۷) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج نہیں کیا اس کے لیے حج دس غزوات سے بہتر ہے اور جس نے حج کیا ہوا ہے، اس کے لیے غزوہ کرنا دس حجوں سے بہتر ہے اور سمندری جہاد خشکی جہاد سے دس گنا بہتر ہے اور جس نے سمندر کو پار کیا گویا اس نے تمام تر وادیوں کو پار کیا اور اس (سمندر) میں تیرنے والا خون میں لت پت ہونے والے کی طرح ہے۔

(۸۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّمَشْقِيُّ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِي يُصِيبُهُ الْقَيْءُ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ، وَالْغَرِقُ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ)). [حسن۔ ابوداود ۲۴۹۴۔ حمیدی ۳۴۹]

(۸۶۶۸) ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سمندری سفر کرنے والے کو اگر تے (الٹی) آئے تو اس کے لیے ایک شہید کا اجر ہے اور ڈوبنے والے کے لیے دو شہیدوں کا اجر ہے۔ عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ سمندر میں ایک جنگ خشکی کی دس جنگوں کے برابر ہے، جس نے سمندر پار کر لیا گویا اس نے ساری وادیاں پار کر لیں، کشتی میں سفر کرنے والا خون میں لت پت ہونے والے کی طرح ہے۔

(۸۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ هَادِيَةَ قَالَ: لَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ أَهْلِ عُمَانَ. قَالَ: مِنْ أَهْلِ عُمَانَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((إِنِّي لأَعْلَمُ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا عُمَانُ يَنْضَحُ بِجَانِبِهَا الْبَحْرُ الْحَجَّةُ مِنْهَا أَفْضَلُ مِنْ حَجَّتَيْنِ مِنْ غَيْرِهَا)). [ضعیف۔ احمد ۲/ ۳۰]

(۸۶۶۹) حسن بن ہادیہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ملا تو انہوں نے پوچھا: تو کہاں سے ہے؟ میں نے کہا: اہل عمان سے، فرمایا: اہل عمان سے؟ میں نے کہا: جی! فرمانے لگے کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث سناؤں؟ میں نے کہا: ضرور! فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''میں ایک ایسی زمین کو جانتا ہوں، جسے عمان کہا جاتا ہے، اس کے دونوں جانب سمندر ہے، وہاں سے حج کے لیے آنا دیگر مقامات کی نسبت دو حجوں سے افضل ہے۔

## (۱۴) بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ وَإِنَّ الْحَجَّةَ الْوَاجِبَةَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ

## میت کی طرف سے حج کرنے کا بیان اور یہ کہ فرض حج راس المال سے ہوگا

(۸۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِوَلِيدَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَتَرَكَتِ الْوَلِيدَةَ. قَالَ : ((وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَجَعَ إِلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ)). قَالَتْ : فَإِنَّهَا مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ فَيُجْزِءُ أَنْ أَصُومَ عَنْهَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَتْ : وَلَمْ تَحُجَّ فَيُجْزِءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). [صحیح۔ مسلم ۱۱۴۹۔ ابوداود ۲۸۷۷]

(۸۶۷۰) ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی والدہ پر ایک لونڈی کا صدقہ کیا تھا اور وہ فوت ہوگئی ہے اور لونڈی چھوڑ گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا حج واجب ہوگیا اور وہ تیرے پاس بطور وراثت واپس آ گئی۔ وہ کہنے لگی: وہ فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ روزے ہیں تو کیا اس کی طرف سے میرا روزہ رکھنا کفایت کر جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا: اس نے حج بھی نہیں کیا تو کیا اس کی طرف سے میرا حج کرنا کفایت کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۸۶۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

(۸۶۷۱) ایضاً

(۸۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ يَعْنِي إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ : ((نَعَمْ فَحُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ؟)). قَالَتْ : ((نَعَمْ)). قَالَ : ((اقْضُوا اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۸۸۵]

(۸۶۷۲) ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری والدہ نے حج کرنے کی نذر مانی تھی، لیکن وہ حج کرنے سے پہلے ہی فوت ہوگئی، کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس کی طرف سے حج کر، کیا خیال ہے اگر تیری والدہ پر قرضہ ہوتا تو تو وہ ادا کرتی؟ کہنے لگی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کو بھی ادائیگی کرو، وہ وفا کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔

(۸۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا

صَفْوَانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ أَبِي الْغَوْثِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَتَمَالَكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ. فَمَا تَرَى أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ : نَعَمْ حُجَّ عَنْهُ . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَذَلِكَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِينَا وَلَمْ يُوصِ بِحَجٍّ فَيُحَجُّ عَنْهُ؟ قَالَ : ((نَعَمْ وَتُؤْجَرُونَ)). قَالَ : وَيُتَصَدَّقُ عَنْهُ وَيُصَامُ عَنْهُ؟ قَالَ : ((نَعَمْ)). وَالصَّدَقَةُ أَفْضَلُ ، وَكَذَلِكَ فِي النُّذُورِ وَالْمَشْيِ إِلَى الْمَسْجِدِ. إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۸٦٧٣) ابوغوث بن حصین خثعمی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے والد کو اللہ کے فریضہ حج نے اس حال میں پایا ہے کہ وہ بہت بوڑھے ہیں اور اونٹنی پر سوار نہیں رہ سکتے تو کیا خیال ہے، میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ان کی طرف سے حج کرو، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اسی طرح ہمارے اہل وعیال میں سے جو بھی فوت ہو جائے جب کہ اس نے حج کی وصیت نہ کی ہو تو بھی اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور ان کو اجر ملے گا، میں نے کہا: ان کی طرف سے صدقہ کیا جائے اور روزہ رکھا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور صدقہ افضل ہے، اسی طرح نذریں اور مسجد کی طرف چل کر جانا بھی۔

(۸٦٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : الْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ.

[ضعيف۔ مسند الشافعي ٤٩٧]

(۸٦٧٤) عطاء اور طاؤس کہتے ہیں کہ فرضی حج راس المال سے کیا جائے گا۔

## (۱۵) باب مَنْ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَحُجَّ عَنْ غَيْرِهِ

## اس شخص کا بیان جس کے لیے کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا جائز نہیں ہے

(۸٦٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ السِّجْزِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلاَبِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ. فَقَالَ : مَنْ شُبْرُمَةُ . فَذَكَرَ أَخًا لَهُ أَوْ قَرَابَةً فَقَالَ : ((أَحَجَجْتَ قَطُّ؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ)).

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ مِنْهُ.
أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَهَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ : أَثْبَتُ النَّاسِ سَمَاعًا مِنْ سَعِيدٍ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ.
قَالَ الشَّيْخُ :وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي عَنْ سَعِيدٍ. [صحیح لغیرہ۔ ابوداؤد ۱۸۱۱۔ ابن ماجہ ۲۹۰۳]

(۸۶۷۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: لبيك عن شبرمه (میں شبرمہ کی طرف سے حاضر ہوں) تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا کہ میرا قریبی یا کہا: میرا بھائی ہے تو آپ نے پوچھا: کیا تو نے خود بھی کبھی حج کیا ہے؟ کہنے لگا نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر یہ حج اپنی طرف سے کر، پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

(۸۶۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ رَجُلاً يُلَبِّى عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ : ((مَنْ شُبْرُمَةُ؟)). فَقَالَ :أَخِى أَوْ ذُو قَرَابَةٍ لِى. فَقَالَ :((حَجَجْتَ قَطُّ؟)). قَالَ :لاَ قَالَ :((فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْهُ)).
وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ ، وَرَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَنْ رَوَاهُ مَرْفُوعًا حَافِظٌ ثِقَةٌ فَلاَ يَضُرُّهُ خِلاَفُ مَنْ خَالَفَهُ.
وَعَزْرَةُ هَذَا هُوَ عَزْرَةُ بْنُ يَحْيَى. [صحیح لغیرہ]

(۸۶۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو شبرمہ کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو پوچھا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا بھائی یا قریبی ہے، آپ نے پوچھا تو نے کبھی حج کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: تو پھر یہ حج اپنی طرف سے کر، پھر اس کی طرف سے بعد میں کرنا۔

(۸۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ وَقَدْ رَوَى قَتَادَةُ أَيْضًا عَنْ عَزْرَةَ بْنِ تَمِيمٍ وَعَنْ عَزْرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

(۸۶۷۷) ایضاً

(۸۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِى ابْنَ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :سَمِعَ النَّبِىُّ -ﷺ- رَجُلاً يَقُولُ :لَبَّيْكَ عَنْ فُلاَنٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- :((إِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْهُ وَإِلاَّ فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مُرْسَلاً. [صحيح لغيره۔ كتاب الام للشافعي ٢/ ١٥٧]

(۸۶۷۸) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کسی کی طرف سے لبیک کہتے ہوئے سنا تو فرمایا: اگر تو نے خود حج کیا ہوا ہے تو اس کی طرف سے تلبیہ کہہ وگرنہ اپنی طرف سے حج کر، پھر اس کی طرف سے کرنا۔

(۸۶۷۹) وأَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ الصُّوفِيُّ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُلَبِّي عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ : ((لَبَّيْتَ عَنْ نَفْسِكَ)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَلَبِّ عَنْ نَفْسِكَ ، ثُمَّ لَبِّ عَنْ فُلاَنٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَالرِّوَايَةُ الأُولَى أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ الدارقطني ٢/ ٢٦٩]

(۸۶۷۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کسی دوسرے کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف سے تلبیہ کہا ہے؟ کہنے لگا کہ نہیں تو فرمایا: پہلے اپنی طرف سے تلبیہ کہہ، پھر کسی اور کی طرف سے کہنا۔

(۸۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ : مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ : ((حَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((عَنْ نَفْسِكَ فَلَبِّ))

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَأَبُو عَلِيٍّ الصَّفَّارُ وَابْنُ مَخْلَدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ نَحْوَهُ. [صحيح لغيره۔ دارقطني ٢/ ٢٦٧۔ الكامل لابن عدي: ٢/ ٢٨٩]

(۸۶۸۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو لبیک عن شبرمہ کہتے ہوئے سنا تو پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف حج کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر اپنی طرف سے تلبیہ کہہ۔

(۸۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً يُلَبِّي عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهُ : ((هَلْ حَجَجْتَ؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَهَذِهِ عَنْكَ وَحُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ))

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُسْنَدًا وَرِوَايَةُ مَنْ رَوَى

حَدِيثُ عَطَاءٍ مُرْسَلاً أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره]

(۸۶۸۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو شبرمہ کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو اس کو بلا کر فرمایا: کیا تو نے حج کیا ہے؟ کہنے لگا کہ نہیں تو آپ نے فرمایا: یہ تیری طرف سے ہے، پھر شبرمہ کی طرف سے حج کر۔

(۸۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ :لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ :((وَيْلَكَ وَمَا شُبْرُمَةُ؟)) فَقَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ :أَخِي. وَقَالَ الآخَرُ :فَذَكَرَ قَرَابَةً فَقَالَ :((أَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟)) قَالَ :لاَ. قَالَ :((فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ ، ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ)). هَكَذَا رُوِيَ مَوْقُوفًا. [ضعيف۔ مصنف ابن ابی شیبه ۱۳۳۷۰۔ مسند الشافعی ۱٦٧٤]

(۸۶۸۲) ابو قلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو لبیک عن شبرمہ کہتے ہوئے سنا تو کہا: تیرا ستیاناس شبرمہ کیا ہے؟ کہنے لگا: میرا بھائی یا قریبی ہے تو انہوں نے پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف سے حج کیا ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں تو انہوں نے کہا: تو یہ حج اپنی طرف سے کرو، پھر شبرمہ کی طرف سے کرنا۔

(۸۶۸۳) وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-:((حُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ، ثُمَّ حُجَّ لِنَذْرِكَ بَعْدُ)). أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ. قَالَ سُلَيْمَانُ :لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ مُعَاوِيَةُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحيح لغيره]

(۸۶۸۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حج کرنے کی نذر مانی اور اس نے فرض حج نہیں کیا ہوا تھا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اسلام کا فرض حج ادا کرو، پھر اپنی نذر کے لیے حج کرنا۔

(۸۶۸٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سَمِعَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- رَجُلاً يُلَبِّي عَنْ نُبَيْشَةَ فَقَالَ :((أَيُّهَا الْمُلَبِّي عَنْ نُبَيْشَةَ هَذِهِ عَنْ نُبَيْشَةَ وَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ)). [منكر۔ دارقطنی ۲/ ۲٦۸]

(۸۶۸٤) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نبیشہ کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو فرمایا: اے نبیشہ کی طرف سے تلبیہ کہنے والے! یہ حج نبیشہ کی طرف سے ہے اور اپنی طرف سے حج کر۔

(۸۶۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

جَعْفَرِ بْنِ مِدْرَارٍ حَدَّثَنَا عَمِّى طَاهِرُ بْنُ مِدْرَارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَنْ شُبْرُمَةُ؟)). قَالَ : أَخٌ لِي قَالَ : ((هَلْ حَجَجْتَ)). قَالَ : لاَ. قَالَ : ((حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ)).

قَالَ عَلِيٌّ : هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالَّذِى قَبْلَهُ وَهَمٌ.

يُقَالُ إِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عُمَارَةَ كَانَ يَرْوِيهِ ، ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ إِلَى الصَّوَابِ فَحَدَّثَ بِهِ عَلَى الصَّوَابِ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ غَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ عَلَى كُلِّ حَالٍ. [صحیح لغیرہ۔ دارقطنی ۲۶۸/۳]

(۸۶۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو لبیک عن شبرمہ کہتے ہوئے سنا تو اس کو فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا بھائی ہے، آپ نے فرمایا: کیا تو نے حج کیا ہے؟ کہنے لگا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی طرف سے حج کر، پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

## (۱۶) باب الرَّجُلِ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ تَطَوُّعًا وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ أَوْ يُحْرِمُ إِحْرَامًا مُطْلَقًا وَيَقُولُ إِحْرَامِى كَإِحْرَامِ فُلاَنٍ وَكَانَ فُلاَنٌ مُهِلاًّ بِالْحَجِّ فَيَكُونُ حَاجًّا وَيُجْزِئُهُ عَنْ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ

## اس شخص کا بیان جو نفلی حج کا احرام باندھے جب کہ اس نے فرض حج نہ کیا ہو، یا مطلقاً احرام باندھے اور کہے کہ میرا احرام فلاں شخص کے احرام کی طرح ہے اور وہ فلاں شخص حج کا احرام باندھنے والا تھا تو اس کا بھی حج ہو جائے گا اور یہ فرض حج سے کفایت کر جائے گا

(۸۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ أَخْبَرَنِى قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِى نَاسٍ مَعِى قَالَ : أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ : وَقَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : ((أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ)). قَالَ عَطَاءٌ : فَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبُوا النِّسَاءَ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ قَالَ فَبَلَغَهُ عَنَّا أَنَّا نَقُولُ : لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلاَّ خَمْسًا أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا، وَنَأْتِى عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَنِىَّ قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى يَدِهِ يُحَرِّكُهَا فَقَامَ النَّبِىُّ

-ﷺ- فَقَالَ : ((هَلْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ ، وَلَوْلاَ الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ ، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ)). قَالَ فَأَحْلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا. قَالَ جَابِرٌ : فَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ)). قَالَ : بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- . قَالَ : ((فَأَهْدِ ، ثُمَّ امْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ)). قَالَ فَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا قَالَ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ : مُتْعَتُنَا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلأَبَدِ؟ قَالَ : ((لاَ بَلْ لِلأَبَدِ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۹۳۳۔ مسلم ۱۲۱۳]

(۸۶۸۶) عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ موجود لوگوں میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم یعنی رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے صرف حج کے لیے احرام باندھا اور رسول اللہ ﷺ ذوالحجہ کی چار تاریخ کو مکہ پہنچے تو آپ نے فرمایا: احرام کھول دو اور عورتوں سے مباشرت کرو۔ عطاء کہتے ہیں کہ عورتوں سے مباشرت ان کے لیے لازم قرار نہیں دی تھی ، بلکہ صرف اس کو حلال قرار دیا تھا، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہماری طرف سے یہ خبر پہنچی کہ ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ جب ہمارے اور عرفہ کے درمیان پانچ دن رہ گئے ہوں تو انہوں نے ہمارے لیے عورتوں کو حلال قرار دے دیا ہے اور ہم عرفہ میں اپنے ذکروں سے منی ٹپکاتے ہوئے پہنچیں گے اور جابر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر رہے تھے، گویا کہ میں اب بھی اس کے ہاتھ کو دیکھ رہا ہوں، حرکت کرتا ہوا، تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تم کو معلوم ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ، سچا اور نیک ہوں ، اور اگر ''ہدی'' نہ ہوتی تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا اور اگر مجھے اس بات کا پہلے علم ہو جاتا جو بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی کا جانور نہ لے کر آتا'' جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تو ہم حلال ہو گئے، ہم نے سنا اور اطاعت کی، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: علی تو نے کیا تلبیہ کہا ہے؟ کہنے لگے: جو رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر قربانی لا اور احرام کی حالت میں رہ جس طرح تو ہے تو علی رضی اللہ عنہ ان کے لیے قربانی لائے ، سراقہ بن مالک نے پوچھا: یہ حج تمتع ہمارے اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

(۸۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ؟)). قَالَ : قُلْتُ إِهْلاَلٌ كَإِهْلاَلِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَقَالَ : ((هَلْ سُقْتَ هَدْيًا؟)). قُلْتُ : لاَ قَالَ : ((فَانْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ أَحِلَّ)). فَانْطَلَقْتُ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى نِسْوَةٍ مِنْ آلِ قَيْسٍ يَعْنِي عَمَّاتِهِ فَمَشَطْنَ رَأْسِي بِالْغِسْلِ ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي إِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمْتُ حَاجًّا فَبَيْنَا

أَنَا أُحَدِّثُ النَّاسَ عِنْدَ الْبَيْتِ بِمَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : دُونَكَ أَيُّهَا الرَّجُلُ بِحَدِيثِكَ فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ فَقُلْتُ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ سَمِعَ شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذْ بِهِ حَتَّى يَقْدَمَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَبِهِ ائْتَمُّوا ، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لَهُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْدَثْتَ فِي النُّسُكِ شَيْءٌ؟ فَغَضِبَ عُمَرُ مِنْ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ :أَجَلْ لَئِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَبِيِّنَا فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۲۱]

(۸۶۸۷) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا تو میں آپ کو اس سال ملا جس سال آپ نے حج کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے ابوموسیٰ! جب تو نے احرام باندھا تھا تو کیا کہا تھا؟ میں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کی طرح کرنے کی نیت کی تھی، آپ نے پوچھا: کیا تو قربانی کا جانور لایا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جا بیت اللہ کا طواف کر اور صفا و مروہ کی سعی کر کے حلال ہو جا۔ تو میں گیا اور میں نے صفا و مروہ کی سعی کی، پھر میں آل قیس کی عورتوں یعنی اپنی پھوپھیوں کے پاس گیا، انہوں نے میرا سر دھویا اور کنگھی کی، پھر اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں میں حج کرنے کے لیے آیا تو اس دوران کہ میں لوگوں کو وہ بات بتا رہا تھا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی ایک شخص آیا اور کہنے لگا: بچ کر رہو اپنی اس بات کی بنا پر آپ کو پتہ نہیں کہ امیر المومنین نے مناسک حج میں کیا اضافہ کیا ہے؟ تو میں نے کہا: اے لوگو! جس نے کوئی بھی بات سنی ہے وہ اس کا اعتبار نہ کرے حتیٰ کہ امیر المومنین تشریف لے آئیں۔ پس انہی کی اقتدا کرو۔ جب عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے کہا: کیا طریقہ حج میں کوئی نیا حکم جاری ہوا ہے؟ تو عمر رضی اللہ عنہ اس بات سے غصے ہوئے، پھر کہا: ہاں اگر ہم کتاب اللہ کو لیں تو اللہ تعالیٰ نے مکمل کرنے کا حکم دیا اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کو لیں تو آپ قربانی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

(۸۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي :((كَيْفَ أَهْلَلْتَ؟)). قَالَ قُلْتُ :لَبَّيْكَ بِإِهْلاَلٍ كَإِهْلاَلِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ :((أَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ أَحِلَّ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. وَفِي رِوَايَةِ طَاوُسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ لاَ يُسَمِّي حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ فَنَزَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ أَهَلَّ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

وَأَكَّدَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ الْمُرْسَلَةَ بِأَحَادِيثَ مَوْصُولَةٍ رُوِيَتْ فِي إِحْرَامِهِمْ تَشْهَدُ لِرِوَايَةِ طَاوُسٍ بِالصِّحَّةِ. [صحیح۔ بخاری ۱٤۸٤۔ مسلم ۱۲۲۱]

(٨٦٨٨) (الف) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا جب آپ بطحا میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے تو آپ نے مجھے کہا: تو نے کیسے تلبیہ کہا تھا؟ میں نے کہا: لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ۔ آپ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا ہے، بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر، پھر حلال ہو جا اور لمبی حدیث بیان کی۔

(ب) طاؤس کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ مدینہ سے نکلے نہ آپ نے حج کا نام لیا اور نہ عمرہ کا، آپ فیصلہ (وحی) کے منتظر تھے، آپ پر وحی نازل ہوئی اور آپ ﷺ صفا مروہ کے درمیان تھے تو جو آپ کے ساتھ تھے انہیں تلبیہ پکارنے کا کہا اور جن کے پاس قربانی نہ تھی تو اس کو عمرہ قرار دے دیا۔

(٨٦٨٩) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ)). فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَحَلَلْتُ، وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلَّ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي، ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ: قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ: أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ.

وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ مَعَ هَذَا حَدِيثَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، ثُمَّ فَرَّقَ بِذَلِكَ بَيْنَ الإِحْرَامِ بِالْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ وَبَيْنَ الإِحْرَامِ بِالصَّلاَةِ. [صحیح۔ مسلم ١٢٣٦]

(٨٦٨٩) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم احرام باندھ کر نکلے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے وہ حالت احرام میں ہی رہے اور جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے تو میرے پاس قربانی نہیں تھی تو میں حلال ہوگئی اور زبیر کے پاس قربانی تھی وہ حلال نہ ہوئے۔ فرماتی ہیں: میں نے اپنے کپڑے پہنے اور جا کر زبیر کے پاس بیٹھ گئی، وہ کہنے لگے: میرے پاس سے اٹھ جا تو میں نے کہا: کیا تو اس بات سے ڈرتا ہے کہ میں تجھ پر کود پڑوں گی؟

(٨٦٩٠) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ لَمْ يَحُجَّ فَحَجَّ يَنْوِي النَّافِلَةَ أَوْ حَجَّ عَنْ رَجُلٍ أَوْ حَجَّ عَنْ نَذْرِهِ قَالَ: هَذِهِ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ بَعْدُ إِنْ شَاءَ وَعَنْ نَذْرِهِ.

[ضعیف۔ مسند شافعی ٥٠٧]

(٨٦٩٠) عطاء اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جس نے حج نہیں کیا اور وہ حج کرتا ہے تو نفلی حج کی نیت کر لیتا ہے یا کسی اور شخص کی طرف سے حج کرنے کی نیت کرتا ہے یا اپنی نذر کو پورا کرنے کے لیے حج کی نیت کرتا ہے تو یہ اس کا فرض حج ہی ہوگا۔ اس کے بعد اگر وہ چاہے تو کسی شخص کی طرف سے یا نذر کو پورا کرنے کے لیے حج کر لے۔

## (۱۷) باب الرَّجُلِ يَنْذِرُ الْحَجَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ

## اس شخص کا بیان جس نے ابھی فرض حج نہیں کیا اور وہ حج کرنے کی نذر مانتا ہے

(۸۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : إِنِّي لَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ فَقَالَ : هَذِهِ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ فَلْيَلْتَمِسْ أَنْ يَقْضِيَ نَذْرَهُ يَعْنِي مَنْ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَنَذَرَ حَجًّا.

[صحیح۔ ابن ابی شیبة ۱۲۷۳۸]

(۸۶۹۱) زید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر کے پاس تھا، جب ان سے اس بارے میں پوچھا گیا ، یعنی جس پر حج فرض ہو اور وہ حج کی نذر مان لے تو انہوں نے فرمایا: یہ اسلام کا فرض حج ہے، وہ اپنی نذر کو پورا کرنے کا سوچے۔

(۸۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ امْرَأَةً سَأَلَتِ ابْنَ عُمَرَ قَالَتْ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ فَلَمْ أَحُجَّ فَقَالَ : ابْدَئِي بِحَجَّةِ الإِسْلاَمِ. فَقَالَتْ : إِنِّي فَقِيرَةٌ مِسْكِينَةٌ فَادْعُ اللَّهَ لِي فَدَعَا اللَّهَ أَنْ يُيَسِّرَ لَهَا. [صحیح۔ انظر ما قبلہ]

(۸۶۹۲) زید بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے سنا وہ ابن عمر سے پوچھ رہی تھی کہ میں نے حج کرنے کی نذر مانی ہے جب کہ فرض حج بھی نہیں کیا تو انہوں نے کہا کہ پہلے فرض حج کر! تو وہ کہنے لگی کہ میں تو فقیر و مسکین ہوں، اللہ سے دعا کیجیے تو انہوں نے دعا کی کہ اللہ اس کے لیے آسانی بھی فرمائے۔

(۸۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ أَوْ أَبِي سُلَيْمَانَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ فِيمَنْ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ : قَالَ لِيَبْدَأْ بِالْفَرِيضَةِ. [ضعیف]

(۸۶۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جس نے حج کرنے کی نذر مانی ہو اور ابھی فرض حج نہ کیا ہو فرماتے ہیں: کہ وہ پہلے فرض حج کرے۔

## (۱۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَعْجِيلِ الْحَجِّ إِذَا قَدَرَ عَلَيْهِ

## جب حج کرنے کی استطاعت پیدا ہو جائے تو اس میں جلدی کرنا مستحب ہے

(۸۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مِهْرَانَ أَبِي صَفْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ)).

[صحيح لغيره۔ ابوداؤد ١٧٣٢۔ احمد ١/ ٢٢٠۔ حاكم ١/ ٦١٧]

(٨٦٩٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ جلدی کرے۔

(٨٦٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيِّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((عَجِّلُوا الْخُرُوجَ إِلَى مَكَّةَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لاَ يَدْرِي مَا يَعْرِضُ لَهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حَاجَةٍ)). وَرَوَاهُ أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلاَئِيُّ عَنْ فُضَيْلٍ

[صحيح لغيره۔ انظر ما قبله]

(٨٦٩٥) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ کی طرف نکلنے میں جلدی کرو، کیوں کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کو کیا ضرورت یا بیماری لاحق ہونے والی ہے۔

(٨٦٩٦) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلاَئِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ)). [صحيح لغيره۔ ابن ماجه ٣٨٨٣، احمد ١/ ٢١٤۔ طبرانی ١٨/ ٧٣٧]

(٨٦٩٦) فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کرنا ہے وہ جلدی کرلے، کیوں کہ وہ بیمار ہو سکتا ہے، اس کو ضرورت پیش آ سکتی ہے یا اس کا جانور بھی گم ہو سکتا ہے۔

(٨٦٩٧) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عُمَرَ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بِتُسْتَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ :سَيَّارُ بْنُ الْحَسَنِ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا. وَكَذَلِكَ قَالَ عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ بِالشَّكِّ.

(٨٦٩٧) ایضاً

(٨٦٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ بْنِ الْعُرْيَانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَقُولُ :حُجُّوا قَبْلَ أَنْ لاَ تَحُجُّوا. فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى حَبَشِيٍّ أَصْمَعَ أَفْدَعَ بِيَدِهِ مِعْوَلٌ يَهْدِمُهَا حَجَرًا حَجَرًا. فَقُلْتُ لَهُ :شَيْءٌ بِرَأْيِكَ تَقُولُ أَوْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- . قَالَ :لاَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ -ﷺ-. [ضعيف جدا۔ حاکم ۱/ ٦١٧]

(۸۶۹۸) حارث بن سوید فرماتے ہیں کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس سے پہلے حج کرو کہ جب تم حج نہ کر سکو گے۔ گویا کہ میں ایک کمزور پنڈلیوں والے حبشی کو دیکھ رہا ہوں، اس کے ہاتھ میں تیشہ ہے وہ ایک ایک پتھر کر کے کعبہ کو گرا رہا ہے، میں نے کہا: یہ بات آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ کہنے لگے: اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو پھاڑا اور کونپل کو اگایا! میں نے یہ بات تمہارے نبی ﷺ سے سنی ہے۔

(۸۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ)).

[صحيح۔ بخاری ١٥١٤۔ مسلم ٢٩٠٩]

(۸۶۹۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک پتلی پنڈلیوں والا حبشی کعبہ کو ویران کرے گا۔

(۸۷۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۸۷۰۰) ایضاً

(۸۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الأَخْنَسِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ :أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا)). يَعْنِي الْكَعْبَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ . [صحيح۔ بخاری ١٥١٨]

(۸۷۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں سیاہ رنگ کے آدمی کو دیکھ رہا ہوں جو اس کو ایک ایک پتھر کر کے اکھیڑ رہا ہے، یعنی کعبہ کو۔

(۸۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى بْنِ بَحِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((حُجُّوا قَبْلَ أَنْ لاَ تَحُجُّوا)). قِيلَ :فَمَا شَأْنُ الْحَجِّ؟ قَالَ :((يَقْعُدُ أَعْرَابُهَا عَلَى أَذْنَابِ أَوْدِيَتِهَا فَلاَ يَصِلُ إِلَى الْحَجِّ أَحَدٌ)).[منکر۔ دارقطنی ٢/ ٣٠١]

(۸۷۰۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کرلو اس سے پہلے کہ تم حج نہ کرسکو، پوچھا گیا: حج کا کیا معاملہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیہاتی اس کی وادیوں کے کناروں پر بیٹھ جائیں گے اور کوئی حج کو نہ آسکے گا۔

## (۱۹) باب تَأْخِيرِ الْحَجِّ

## حج کو موخر کرنے کا بیان

(۸۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : نَزَلَتْ فَرِيضَةُ الْحَجِّ عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بَعْدَ الْهِجْرَةِ وَافْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَكَّةَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَانْصَرَفَ عَنْهَا فِي شَوَّالٍ ، وَاسْتَخْلَفَ عَلَيْهَا عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ فَأَقَامَ الْحَجَّ لِلْمُسْلِمِينَ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالْمَدِينَةِ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَحُجَّ وَأَزْوَاجُهُ وَعَامَّةُ أَصْحَابِهِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ تَبُوكَ فَبَعَثَ أَبَا بَكْرٍ فَأَقَامَ الْحَجَّ لِلنَّاسِ سَنَةَ تِسْعٍ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالْمَدِينَةِ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَحُجَّ لَمْ يَحُجَّ هُوَ وَلاَ أَزْوَاجُهُ وَلاَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى حَجَّ سَنَةَ عَشْرٍ فَاسْتَدْلَلْنَا عَلَى أَنَّ الْحَجَّ فَرْضُهُ مَرَّةٌ فِي الْعُمُرِ أَوَّلُهُ الْبُلُوغُ وَآخِرُهُ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَوْجُودٌ فِي الأَخْبَارِ وَالتَّوَارِيخِ أَمَّا مَا ذَكَرَهُ مِنْ نُزُولِ فَرِيضَةِ الْحَجِّ بَعْدَ الْهِجْرَةِ فَكَمَا قَالَ وَاسْتَدَلَّ أَصْحَابُنَا بِحَدِيثِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَلَى أَنَّهَا نَزَلَتْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ. [صحيح۔ كتاب الام ۲ / ۱۶۷]

(۸۷۰۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہجرت کے بعد فرض ہوا اور مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں فتح فرمایا اور وہاں سے شوال کو نکلے، وہاں عتاب بن اسید کو خلیفہ مقرر کیا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق مسلمانوں کے لیے حج کا اہتمام کیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تھے اور آپ کی ازواج مطہرات بھی اور اکثر صحابہ بھی، حالاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کر سکتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس آئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھیجا، انہوں نے نویں سال لوگوں کو حج کروایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں ہی تھے، آپ حج کرنے کی قدرت رکھتے تھے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی ازواج مطہرات نے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی نے بھی حج نہ کیا حتیٰ کہ ہجرت کے دسویں سال آپ نے حج فرمایا: تو ہم اس بات سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ حج کا فریضہ بلوغت سے لے کر موت سے پہلے پہلے ایک مرتبہ عمر بھر میں عائد ہوتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ بات جو امام شافعی رحمہ اللہ نے ذکر کی ہے، آثار اور تواریخ (کی کتب) میں موجود ہے، رہی وہ بات جو انہوں نے ذکر کی کہ فریضہ حج کا نزول ہجرت کے بعد ہے تو ان کی بات درست ہے، ہمارے اصحاب نے کعب بن عجرہ کی روایت سے استدلال کیا ہے کہ اس کی فرضیت (صلح) حدیبیہ کے وقت کی ہے۔

(۸۷۰۴) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ : وَقَفَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحُدَيْبِيَةِ وَرَأْسِي يَتَهَافَتُ قَمْلاً فَقَالَ : ((أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ؟)). قُلْتُ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : ((فَاحْلِقْ رَأْسَكَ)) أَوْ قَالَ ((فَاحْلِقْ)). قَالَ : فَفِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةٍ، أَوِ انْسُكْ بِمَا تَيَسَّرَ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ فَثَبَتَ بِهَذَا نُزُولُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ إِلَى آخِرِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ.
وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ أَقِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.
وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَمَامُ الْحَجِّ : أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ. [صحيح۔ بخاری ۱۷۲۰۔ مسلم ۱۲۰۱]

(۸۷۰۴) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس حدیبیہ میں کھڑے ہوئے اور میرے سر سے جوئیں گر رہی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیری جوئیں تجھے تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، تو فرمایا: اپنا سر منڈوا دے تو میرے بارے میں ہی یہ آیت نازل ہوئی، ”پس جو شخص بھی تم میں سے مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو وہ روزے یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ دے دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین دن کے روزے رکھ لے یا ایک فرق چھ آدمیوں کے درمیان صدقہ کر دے یا جو قربانی میسر آئے وہ قربانی دے دے۔

(۸۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ اللَّبَّادُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَّا قَوْلُهُ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ فَيَقُولُ : أَقِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ. [ضعیف]

(۸۷۰۵) مرہ کہتے ہیں کہ ابن مسعود اور دیگر اصحاب رسول ﷺ فرماتے تھے، حج و عمرہ کو اللہ کی خاطر پورا کرو، کا معنی ہے کہ حج و عمرہ کو اللہ کی خاطر کما حقہ ادا کرو۔

(۸۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ تَمَامِ الْحَجِّ فَقَالَ : تَمَامُ الْحَجِّ أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ.
قَالَ الشَّيْخُ : وَزَمَنُ الْحُدَيْبِيَةِ كَانَ سَنَةَ سِتٍّ مِنَ الْهِجْرَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ. [ضعیف۔ حاکم ۲/ ۳۰۳]

(٨٧٠٦) علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: حج کو مکمل کرنا کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: کہ اپنے گھر سے ہی احرام باندھ لینا۔
شیخ کہتے ہیں کہ (صلح) حدیبیہ کا وقت ہجری کے چھٹے سال ذی قعدہ میں ہے۔

(٨٧٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَتِ الْحُدَيْبِيَةُ سَنَةَ سِتٍّ بَعْدَ مَقْدَمِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- الْمَدِينَةَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَكَانَتِ الْقَضِيَّةُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ سَبْعٍ ، وَكَانَ الْفَتْحُ فِي رَمَضَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ ، ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ فَوْرِهِ إِلَى حُنَيْنٍ وَالطَّائِفِ ، فَلَمَّا رَجَعَ فِي شَوَّالٍ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ حَجَّ عَتَّابُ بْنُ أَسِيدٍ فَأَقَامَ لِلنَّاسِ الْحَجَّ اسْتَعْمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الْحَجِّ ، ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ سَنَةَ تِسْعٍ اسْتَعْمَلَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- ، ثُمَّ حَجَّ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- سَنَةَ عَشْرٍ مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ وَهِيَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ . وَفِي هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ أَمْرَ الْفَتْحِ وَاسْتِعْمَالَ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ ثُمَّ اسْتِعْمَالَ أَبِي بَكْرٍ فِي سَنَةِ تِسْعٍ ثُمَّ حَجَّهُ سَنَةَ عَشْرٍ عَلَى مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ مَشْهُورٌ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ الْمَغَازِي مَذْكُورٌ فِي الأَحَادِيثِ الْمَوْصُولَةِ مُفَرَّقًا. [حسن۔ التاریخ الصغیر للبخاری ١/ ٣٣]

(٨٧٠٧) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام نافع فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کا واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے کے چھ سال بعد ذی قعدہ کے مہینے میں پیش آیا ہے اور اس کی قضا ساتویں سال ذی قعدہ میں کی گئی اور فتح مکہ آٹھویں سال رمضان میں ہوا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوراً حنین اور طائف کی طرف گئے۔ جب شوال میں واپس آئے تو جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ کیا، پھر عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حج پڑھایا۔ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج پر عامل مقرر کیا تھا، پھر نویں سال ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حج کروایا، ان کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل مقرر کیا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پہنچنے کے دسویں سال حج فرمایا اور یہی حجۃ الوداع تھا۔

(٨٧٠٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : كَمْ مِنْ حَجَّةٍ حَجَّهَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-؟ قَالَ : حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ. عُمْرَتَهُ الَّتِي صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ عَنِ الْبَيْتِ ، وَالْعُمْرَةَ الثَّانِيَةَ حِينَ صَالَحُوهُ فَرَجَعَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، وَعُمْرَةً مِنَ الْجِعْرَانَةِ حِينَ قَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَحَجَّةً مَعَ عُمْرَتِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقَالَ : وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ. [صحیح۔ بخاری ٣٩١٧]

(٨٧٠٨) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے حج کیے ہیں؟ تو کہنے لگے: ایک حج اور چار عمرے کیے ہیں، ایک وہ عمرہ جس میں مشرکین نے آپ کو روک دیا تھا اور دوسرا عمرہ صلح ہونے کے بعد اگلے سال اور تیسرا عمرہ جعرانہ سے جب حنین کی غنیمتیں ذیقعدہ میں تقسیم کیں اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ۔

(۸۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً ، وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَمَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحُجَّ بَعْدَهَا حَجَّةً إِلاَّ حَجَّةَ الْوَدَاعِ. قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زُهَيْرٍ.

[صحيح۔ بخاری ٤١٤٢۔ مسلم ١٢٥٤]

(۸۷۰۹) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس غزوے کیے اور ہجرت کے بعد آپ نے ایک ہی حج کیا۔ اس کے بعد آپ نے سوائے حجۃ الوداع کے کوئی حج نہیں کیا۔

(۸۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ حِجَجٍ ، حَجَّتَيْنِ وَهُوَ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ وَحَجَّةَ الْوَدَاعِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَحَجُّهُ قَبْلَ الْهِجْرَةِ يَكُونُ قَبْلَ نُزُولِ فَرْضِ الْحَجِّ فَلاَ يُعْتَدُّ بِهِ عَنِ الْفَرْضِ الْمُنْزَلِ بَعْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. جماع أبواب وَقْتِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. [ضعيف]

(۸۷۱۰) مجاہد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین حج کیے ہیں: دو حج اس وقت کیے جب آپ ﷺ مکہ میں تھے ہجرت سے قبل اور ایک حج، حجۃ الوداع۔

# حج وعمرہ کے اوقات کے بابوں کا مجموعہ

## (۲۰) باب بَيَانِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

## حج کے مہینوں کا بیان

(۸۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً. [صحیح۔ مستدرک حاکم ٢/ ٣٠٣۔ دارقطنی ٢/ ٢٢٦]

(٨٧١١) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ ''یعنی حج معلوم مہینوں میں ہے'' سے مراد شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں۔

(٨٧١٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ. [ضعیف۔ دارقطنی ٢/ ٢٢٦]

(٨٧١٢) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں۔

(٨٧١٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

وَقَدْ ثَبَتَ ذَلِكَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [ضعیف۔ طبرانی فی الاوسط ٥/ ٥٠٤٣]

(٨٧١٣) ایضاً

(٨٧١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : أَشْهُرُ الْحَجِّ : شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ. [ضعیف۔ دار قطنی ٢/ ٢٢٦]

(٨٧١٤) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج کے مہینے یہ ہیں: شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن۔

(٨٧١٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ : أَهَلَّ. [حسن]

(٨٧١٥) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے اس قول: ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ ''جس نے حج کو ان مہینوں میں فرض کرلیا'' میں فرض

کرنے سے مراد تلبیہ کہنا ہے۔

(۸۷۱۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ عُثْمَانُ :قَالَ لِي أَصْحَابُنَا هُوَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ :فَرْضُ الْحَجِّ الإِحْرَامُ. [ضعيف۔ دارقطنی ۲/ ۲۲۷]

(۸۷۱۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج کا فرض کرنا احرام باندھنا ہے۔

(۸۷۱۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ سَعِيدٍ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :فَرْضُ الْحَجِّ الإِحْرَامُ. [ضعيف۔ دارقطنی ۲/۲۲۷۔ الدر المنثور ۱/ ۵۲۵]

(۸۷۱۷) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج کا فرض کرنا احرام باندھنا ہے۔

## (۲۱) باب لاَ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

## حج کے مہینوں کے علاوہ تلبیہ نہ کہا جائے

(۸۷۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسْأَلُ :أَيُهَلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ. قَالَ :لاَ.

[ضعيف۔ دارقطنی ۲/ ۲۳٤۔ ابن ابی شیبہ ۱٤٦۱۸]

(۸۷۱۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا حج کے مہینوں کے علاوہ تلبیہ کہا جائے گا؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(۸۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْبُحَيْرِيُّ إِمْلاَءً قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ يُحْرَمُ بِالْحَجِّ إِلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ. فَإِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ يُحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ. [ضعيف۔ دارقطنی ۲/ ۲۳٤۔ ابن ابی شیبہ ۱٤٦۱۷۔ ابن خزیمہ ۲۵٦۹]

(۸۷۱۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احرام صرف حج کے مہینوں میں ہی باندھا جائے، کیوں کہ حج کی سنت یہی ہے کہ حج کے مہینوں میں احرام باندھا جائے۔

(۸۷۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ قَالَ :لَيْسَ ذَاكَ مِنَ السُّنَّةِ.

[ضعيف۔ انظر قبلہ]

(۸۷۲۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو حج کے مہینوں کے علاوہ حج کا احرام باندھتا ہے کہ یہ سنت نہیں ہے۔

(۸۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ لاَ يُحْرِمَ بِالْحَجِّ إِلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

قَالَ عَلِيٌّ :أَبُو الْقَاسِمِ هُوَ مِقْسَمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ. [ضعیف۔ انظر ما قبلہ]

(۸۷۲۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ حج کے لیے صرف حج کے مہینوں میں احرام باندھا جائے۔

(۸۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ لِئَلاَّ يُفْرَضَ الْحَجُّ فِي غَيْرِهِنَّ. [صحیح۔ دارقطنی ۲/ ۲۳٤]

(۸۷۲۲) عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ اسی لیے کہا ہے کہ ان مہینوں کے علاوہ حج کو فرض نہ کیا جائے۔

(۸۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ جَعَلَهَا عُمْرَةً.

[صحیح۔ بخاری ۱٦۸۳۔ مسلم ۸۳٤۹]

(۸۷۲۳) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔

## (۲۲) باب مَنِ اعْتَمَرَ فِي السَّنَةِ مِرَارًا

## اس شخص کا بیان جس نے ایک سال میں کئی عمرے کیے

(۸۷۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلاَّ الْجَنَّةُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سُمَيٍّ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ. [صحيح۔ بخاری ١٦٨٣ ۔ مسلم ٨٣٤٩]

(۸۷۲۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔

(٨٧٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَقْبَلَتْ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسَرِفَ عَرَكَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَوَجَدَهَا تَبْكِي. فَقَالَ :((مَا يُبْكِيكِ)). قَالَتْ : حِضْتُ وَلَمْ أَحْلِلْ ، وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الآنَ. قَالَ :((فَإِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ، ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ)). فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتِ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ قَالَ :قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا . فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ. قَالَ :((فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ)). وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَكَانَتْ عُمْرَتُهَا فِي ذِي الْحِجَّةِ ، ثُمَّ سَأَلَتْهُ أَنْ يُعْمِرَهَا فَأَعْمَرَهَا فِي ذِي الْحِجَّةِ فَكَانَتْ هَذِهِ عُمْرَتَانِ فِي شَهْرٍ. [صحيح۔ مسلم ١٢١٣ ۔ نسائی ٢٧٦٣]

(۸۷۲۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عمرے کے لیے تلبیہ کہتی ہوئی آئیں حتیٰ کہ جب سرف مقام پر پہنچی تو حائضہ ہو گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے تو وہ رو رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تجھے کیا بات رُلا رہی ہے؟ کہنے لگیں کہ میں حائضہ ہو گئی ہوں اور ابھی میں حلال بھی نہیں ہوئی اور نہ ہی میں نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور لوگ اب حج کی طرف جا رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے بناتِ آدم پر مقرر کر رکھا ہے، لہٰذا تو غسل کر لے اور حج کا تلبیہ کہہ تو انہوں نے ایسا ہی کیا اور تمام جگہوں پر ٹھہریں حتیٰ کہ جب وہ پاک ہوئیں تو کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تو حج اور عمرہ دونوں سے حلال ہو گئی ہے تو کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل میں کچھ بات ہے کہ میں نے حج کرنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمن! اس کو لے جا اور تنعیم سے عمرہ کروا اور یہ لیلہ حصبہ کی بات ہے۔ (جس رات آپ وادی محصب میں ٹھہرے تھے)

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کا پہلا عمرہ ذوالحجہ میں تھا، پھر انہوں نے عمرہ کروانے کا مطالبہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

انہیں عمرہ ذوالحجہ ہی میں عمرہ کروایا تو یہ دو عمرے ایک ہی ماہ میں تھے۔

( ٨٧٢٦ ) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَعْتَمِرُ فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَتَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ مِنَ الْمَدِينَةِ وَتُهِلُّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ. [حسن]

(٨٧٢٦) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ذوالحجہ کے آخر میں جحفہ سے عمرہ کرتیں اور رجب میں مدینہ سے اور ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہنا شروع کرتیں۔

( ٨٧٢٧ ) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ فِي سَنَةٍ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. قُلْتُ :هَلْ عَابَ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَحَدٌ؟ قَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ سَعْدَانُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ :فَسَكَتُّ وَانْقَمَعْتُ. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سُفْيَانُ :يَقُولُ مَنْ يَعِيبُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ. [صحيح]

(٨٧٢٧) قاسم فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں تین عمرے کیے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں بھلا ان پر کسی نے عیب لگایا؟ تو وہ فرمانے لگے: سبحان اللہ! وہ تو ام المومنین ہیں ان پر کون تنقید کر سکتا ہے۔

( ٨٧٢٨ ) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فِي كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ. [ضعيف۔ مسند شافعی ٥١٥]

(٨٧٢٨) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ ہے۔

( ٨٧٢٩ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ هُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ :اعْتَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْوَامًا فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عُمْرَتَيْنِ فِي كُلِّ عَامٍ. [صحيح۔ مسند شافعی ٥١٨]

(٨٧٢٩) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن زبیر کے دور میں کئی سال دو عمرے سالانہ کیے۔

( ٨٧٣٠ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَكَّةَ وَكَانَ إِذَا حَمَّمَ

رَأْسَهُ خَرَجَ فَاعْتَمَرَ. [ضعیف۔ مسند شافعی ۵۱۴۔ ابن ابی شیبه ۱۲۷۲۷]

(۸۷۳۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی نے یہ بات بیان کی کہ ہم مکہ میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے تو وہ جب بھی سر دھوتے تو نکل کر عمرہ کر لیتے۔

## (۲۳) باب الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

## حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا بیان

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). قِيلَ : مَعْنَاهُ دَخَلَتْ فِي وَقْتِ الْحَجِّ وَشُهُورِهِ نقضًا لِمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ عَلَيْهِ مِنْ تَرْكِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۸۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ : إِنِّي لأُحَدِّثُكَ الْحَدِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْفَعُكَ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ وَاعْلَمْ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ يَنْسَخُهُ. رَأَى رَجُلٌ بَعْدُ مَا شَاءَ أَنْ يَرَى.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْجُرَيْرِيِّ وَزَادَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ.

[صحیح مسلم ۱۲۲۶۔ ابن ماجه ۲۹۷۸]

(۸۷۳۱) مطرف کہتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے ایک حدیث سناتا ہوں، شاید کہ اللہ تعالیٰ اس دن کے بعد تجھے اس حدیث سے فائدہ پہنچائے اور جان لے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض اہل کو عشرہ ذوالحجہ میں عمرہ کروایا اور اس کو منسوخ کرنے کے لیے قرآن نازل نہیں ہوا، اب جس کی مرضی جو رائے قائم کرلے۔

(۸۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَاللَّهِ مَا أَعْمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَائِشَةَ فِي ذِي الْحِجَّةِ إِلاَّ لِيَقْطَعَ بِذَلِكَ أَمْرَ أَهْلِ الشِّرْكِ فَإِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ وَمَنْ دَانَ دِينَهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا عَفَا الْوَبَرُ وَبَرَأَ الدَّبَرُ وَدَخَلَ صَفَرُ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ. فَكَانُوا يُحَرِّمُونَ الْعُمْرَةَ حَتَّى يَنْسَلِخَ ذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ. [حسن۔ ابوداود ۱۹۸۷۔ ابن حبان ۱۹۸۷]

(۸۷۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو صرف اس لیے ذوالحجہ میں عمرہ کروایا تھا تا کہ

مشرکین کی بات کو ختم کر سکیں، کیوں کہ یہ قریشی اور ان کے ہم نوا کہا کرتے تھے: جب زخم ختم ہو جائیں اور نشانات چلے جائیں اور صفر کا مہینہ شروع ہو جائے تو عمرہ کرنے والے کے لیے عمرہ حلال ہو جاتا ہے تو گویا وہ ذوالحجہ اور محرم کے گزر جانے تک عمرہ کو حرام قرار دیتے تھے۔

( ٨٧٣٣ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الأَرْضِ يَقُولُونَ :إِذَا بَرَأَ الدَّبَرْ وَعَفَا الأَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ. وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا ، فَقَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ لِصُبْحِ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ؟ قَالَ :((الْحِلُّ كُلُّهُ)). يَعْنِي يُحِلُّونَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ وَبَيَّنَ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِذَلِكَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح۔ بخاری ١٤٨٩۔ مسلم ١٢٤٠]

( ٨٧٣٣ ) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل جاہلیت حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کو روئے ارض پر بہت بڑا گناہ سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ جب اونٹوں کی پشت کے زخم صحیح ہو جائیں اور نشانات مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو پھر عمرہ کرنے والے کے لیے عمرہ حلال ہوگا۔ وہ محرم کو صفر کہتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم ذوالحجہ کی چار تاریخ کو حج کا تلبیہ کہتے ہوئے پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنالیں، یہ بات ان پر گراں گزری۔ انہوں نے کہا کہ عمرہ کے بعد کیسے حلال ہوں گے؟ تو آپ نے فرمایا: ہر طرح سے حلال یعنی ہر چیز ان کے لیے جو احرام کی وجہ سے ممنوع تھی جائز ہوگی۔

( ٨٧٣٤ ) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُرَقِّعٍ الأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمْ يَكُنْ لأَحَدٍ أَنْ يَفْسَخَ حَجَّهُ إِلَى عُمْرَةٍ إِلاَّ لِلرَّكْبِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- خَاصَّةً.

[صحيح۔ مسلم ١٢٢٤۔ نسائی ٢٨١٢]

( ٨٧٣٤ ) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے حج کو عمرہ کے ساتھ فسخ کرلے۔ یہ صرف اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قافلہ کے لیے جائز تھا۔

( ٨٧٣٥ ) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ :عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ التُّرْكُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ :قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي

الْأَسْوَدِ : مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ ، وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ. وَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ ، وَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجَّةِ وَالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۴۸۷۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۳۵) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے، ہم میں سے کچھ صرف عمرہ کا تلبیہ کہہ رہے تھے اور کچھ حج و عمرہ دونوں کا اور کچھ صرف حج کا اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا تو جس نے صرف عمرہ کے لیے تلبیہ کہا تو وہ حلال ہوگیا، لیکن جس نے صرف حج یا حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ کہا وہ یوم نحر سے پہلے حلال نہ ہوسکا۔

(۸۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ عَلَى أَحَدٍ أَنْ يَعْتَمِرَ قَبْلَ الْحَجِّ.

قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : اعْتَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَبْلَ الْحَجِّ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۸۴۔ مسند احمد ۲/۴۶]

(۸۷۳۶) (الف) عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر ؓ سے حج سے پہلے عمرہ کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کوئی حج سے پہلے عمرہ کرلے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے حج سے پہلے عمرہ کیا، امام بخاری ؒ نے اپنی صحیح میں ابن مبارک اور ابو عاصم کی حدیث کو ابن جریج سے نقل کیا ہے۔

(۸۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لأَنْ أَعْتَمِرَ قَبْلَ الْحَجِّ وَأُهْدِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَمِرَ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحِجَّةِ. [صحیح۔ موطا مالک ۷۶۴]

(۸۷۳۷) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں حج سے پہلے عمرہ کروں اور قربانی لے کر جاؤں تو یہ میرے لیے حج کے بعد ذوالحجہ میں ہی عمرہ کرنے کی نسبت زیادہ محبوب ہے۔

(۸۷۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي

ذِی الْقَعْدَةِ إِلاَّ الَّتِی مَعَ حَجَّتِهِ. عُمْرَةٌ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِی ذِی الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةٌ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِی ذِی الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةٌ مِنَ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِی ذِی الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ٣٩١٧۔مسلم ١٢٥٣]

(٨٧٣٨) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے اور سارے ہی ذی القعدہ میں کیے سوائے اس عمرہ کے جو آپ نے حج کے ساتھ کیا تھا۔ ایک عمرہ حدیبیہ سے یا حدیبیہ والے سال، دوسرا اس سے اگلے سال ذوالقعدہ میں اور تیسرا جعرانہ مقام سے جہاں حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔

(٨٧٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّی وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِیُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثَلاَثَ عُمَرٍ كُلَّهَا فِی ذِی الْقَعْدَةِ. [حسن]

(٨٧٣٩) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے کیے اور تینوں ذی القعدہ میں ہی کیے۔

(٨٧٤٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِی مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِیَّ -صلى الله عليه وسلم- اعْتَمَرَ ثَلاَثَ عُمَرٍ : عُمْرَةً فِی شَوَّالٍ ، وَعُمْرَتَيْنِ فِی ذِی الْقَعْدَةِ. [حسن]

(٨٧٤٠) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے کیے: ایک شوال میں اور دو ذی القعدہ میں۔

(٨٧٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : حَلَّتِ الْعُمْرَةُ فِی السَّنَةِ كُلِّهَا إِلاَّ فِی أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ : يَوْمُ عَرَفَةَ ، وَيَوْمُ النَّحْرِ ، وَيَوْمَانِ بَعْدَ ذَلِكَ.

وَهَذَا مَوْقُوفٌ وَهُوَ مَحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى مَنْ كَانَ مُشْتَغِلاً بِالْحَجِّ فَلاَ يُدْخِلُ الْعُمْرَةَ عَلَيْهِ ، وَلاَ يَعْتَمِرُ حَتَّى يُكْمِلَ عَمَلَ الْحَجِّ كُلِّهِ. فَقَدْ أَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِیَّ وَهَبَّارَ بْنَ الأَسْوَدِ حِينَ فَاتَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْحَجُّ بِأَنْ يَتَحَلَّلَ بِعَمَلِ عُمْرَةٍ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَأَعْظَمُ الأَيَّامِ حُرْمَةً أَوْلاَهَا أَنْ يُنْسَكَ فِيهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(٨٧٤١) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: عمرہ سارا سال حلال ہے سوائے چار دنوں کے: (١) یوم عرفہ (٢) یوم نحر (٣، ٤)

دو دن اس کے بعد۔

## (۲۴) باب الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

## رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان

(۸۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِامْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ قَدْ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَنَسِيتُ اسْمَهَا :((مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّي مَعَنَا الْعَامَ؟)). قَالَتْ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ لَنَا نَاضِحَانِ فَرَكِبَ أَبُو فُلاَنٍ وَابْنُهُ لِزَوْجِهَا وَابْنِهَا نَاضِحًا وَتَرَكَ نَاضِحًا نَنْتَضِحُ عَلَيْهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:((فَإِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۹۰۔ مسلم ۱۲۵۶]

(۸۷۴۲) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری عورت کو کہا: ہمارے ساتھ اس سال حج کرنے سے تجھے کیا چیز مانع ہے؟ تو کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا شوہر اور بیٹا ایک اونٹنی پر سوار ہو گئے ہیں اور صرف ایک اونٹنی بچی ہے، جس سے ہم پانی نکالتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: چلو جب رمضان آئے تو عمرہ کر لینا کیوں کہ رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے۔

(۸۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي ابْنُ أُمِّ مَعْقِلٍ الأَسَدِيَّةِ قَالَ قَالَتْ أُمِّي :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَجَمَلِي أَعْجَفُ فَمَا تَأْمُرُنِي؟ فَقَالَ :((اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ)). [صحیح۔ مسند احمد ۴/ ۲۱۰۔ معجم کبیر للطبرانی ۲۰/ ۲۷۲]

(۸۷۴۳) ام معقل اسدیہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں اور میرا اونٹ کمزور ہے، آپ کیا حکم فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کر لینا، کیوں کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

(۸۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ قَالاَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الأَوْدِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَيِّ

الشُّهُورِ أَعْتَمِرُ ؟ قَالَ :((اعْتَمِرِى فِى رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِى رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً)).
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ.
وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ وَفِى رِوَايَةِ عَبْدِ الْخَالِقِ : وَهْبُ بْنُ خَنْبَشٍ ، وَرِوَايَةُ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهْبٌ أَصَحُّ. [صحیح۔ ابن ماجہ ۲۹۹۲۔ مسند احمد ۴/ ۱۷۷]

(۸۷۴۴) ہرم بن حنبش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا تو ایک عورت آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کس مہینے میں عمرہ کروں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کر لے کیوں کہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

## (۲۵) باب إِدْخَالِ الْحَجِّ عَلَى الْعُمْرَةِ
## عمرہ پر حج کو داخل کرنے کا بیان

(۸۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ، ثُمَّ لاَ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)). قَالَتْ : فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((انْقُضِى رَأْسَكِ وَامْتَشِطِى وَأَهِلِّى بِالْحَجِّ وَدَعِى الْعُمْرَةَ)). قَالَتْ : فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ :((هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ)). قَالَتْ : فَطَافَ الَّذِينَ كَانُوا أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ حَلُّوا ، ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى بِحَجِّهِمْ ، وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِىِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. وَكَذَا قَالَهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ: ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ، ثُمَّ لاَ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)).
وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ فَقَالَ : مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيُحْلِلْ . وَبِمَعْنَاهُ رَوَتْهُ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ وَصَدَّقَهَا فِى ذَلِكَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِثْلِ ذَلِكَ تَدُلُّ رِوَايَةُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَوْلُهُ :((أَهِلِّى بِالْحَجِّ وَدَعِى الْعُمْرَةَ)). يُرِيدُ بِهِ أَمْسِكِى عَنْ أَفْعَالِهَا وَأَدْخِلِى عَلَيْهَا الْحَجَّ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِى رِوَايَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى قِصَّةِ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحیح۔ بخاری ۱۴۸۱۔ مسلم ۲۱۱]

(۸۷۴۵) (الف) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے تو ہم نے عمرہ کا تلبیہ کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے، وہ حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ کہے، پھر حلال نہ ہو حتیٰ کہ دونوں سے فارغ ہو لے، فرماتی ہیں: میں مکہ حیض کی حالت میں پہنچی اور میں نے بیت اللہ اور صفا ومروہ کا طواف نہ کیا تھا تو اس بات کا شکوہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا سر کھول دے اور کنگھی کر لے اور حج کا تلبیہ کہہ اور عمرہ کو رہنے دے، فرماتی ہیں: میں نے ایسے ہی کیا تو جب ہم نے حج کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا، پھر میں نے عمرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے عمرے کی جگہ ہے، فرماتی ہیں: جنہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا تھا، انہوں نے بیت اللہ اور صفا ومروہ کا طواف کیا، پھر حلال ہو گئے۔ پھر انہوں نے ایک اور طواف کیا جب وہ اپنے حج سے فارغ ہو کر منیٰ سے لوٹے اور جنہوں نے حج وعمرہ کو جمع کیا تھا انہوں نے صرف ایک ہی طواف کیا۔

(ب) معمر زہری سے نقل فرماتے ہیں: جس کے پاس قربانی ہو تو وہ حج کے ساتھ عمرہ کا تلبیہ بھی پکارے، پھر ان دونوں سے اکٹھا حلال ہو۔

(ج) عقیل نے زہری سے روایت کیا تو انہوں نے کہا: جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور قربانی نہ کی تو وہ حلال ہو جائے۔ اس کی مثل ہشام بن عروہ کی روایت ہے وہ اپنے والد سے اور وہ سیدہ عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے فرمان: ''حج کا تلبیہ پکار اور عمرہ کو چھوڑ دے''۔ مراد یہ تھی کہ اپنے افعال سے رک جا اور حج کے افعال کو لازم کر۔

(۸۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا: حِلُّ مَاذَا؟ قَالَ: ((الْحِلُّ كُلُّهُ)). فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ فَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلاَّ أَرْبَعُ لَيَالٍ، ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكِ)). قَالَتْ: شَأْنِي أَنِّي حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ، وَلَمْ أُحْلِلْ، وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الآنَ. قَالَ: ((فَإِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي، ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ)). فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتِ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ: ((قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا)). قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى

حَجَجْتُ. قَالَ :((فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ)). وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۳]

(۸۷۴۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کا تلبیہ کہتے ہوئے گئے اور اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کا تلبیہ کہا حتیٰ کہ جب وہ سرف کے مقام پر پہنچیں تو حائضہ ہوگئیں حتیٰ کہ جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قربانی ساتھ لے کر نہیں آیا وہ حلال ہو جائے۔ ہم نے پوچھا: یہ کیسا حلال ہونا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکمل طور پر حلال ہونا ہے تو ہم عورتوں پر واقع ہوئے، خوشبو لگائی، کپڑے پہنے اور ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف چار راتیں تھیں، پھر یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کو ہم نے احرام باندھا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہیں روتے ہوئے پایا تو پوچھا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ کہنے لگیں: میرا معاملہ یہ ہے کہ میں حائضہ ہوگئی ہوں اور لوگ حلال بھی ہو چکے ہیں اور میں حلال نہیں ہوئی اور میں نے بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کیا اور لوگ اب حج کی طرف جا رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے کہ اللہ نے اس کو بنات آدم پر مقرر کر رکھا ہے، لہٰذا تو غسل کر اور حج کے لیے تلبیہ کہہ۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ہر ٹھہرنے کی جگہ پر ٹھہریں حتیٰ کہ جب وہ حیض سے فارغ ہوئیں تو کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تو حج و عمرہ دونوں سے حلال ہوگئی ہے۔ کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل میں خدشہ سا ہے کہ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا حتیٰ کہ حج کر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمن! اس کو لے جا اور تنعیم سے عمرہ کروا اور یہ لیلۂ حصبہ کی بات ہے۔

(۸۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ :إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. فَخَرَجَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى ظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ :مَا أَمْرُهُمَا إِلاَّ وَاحِدٌ. أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ. فَخَرَجَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّ ذَلِكَ مُجْزِيًا عَنْهُ وَأَهْدَى.

[صحيح۔ بخاری ۱۷۱۲۔ مسلم ۱۲۳۰]

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ وَزَادُوا فِيهِ :أَنَّهُ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى أَحَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ وَقَوْلُهُ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ أَرَادَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلاَّ مَرَّةً وَاحِدَةً. وَلَوْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُدْخِلَ عَلَيْهِ عُمْرَةً فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :أَكْثَرُ مَنْ لَقِيتُ وَحَفِظْتُ عَنْهُ يَقُولُ :لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ. وَقَدْ يُرْوَى عَنْ بَعْضِ التَّابِعِينَ وَلاَ أَدْرِي هَلْ يَثْبُتُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ

أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ شَيْءٌ أَمْ لاَ فَإِنَّهُ قَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ يَثْبُتُ. وَإِنَّمَا أَرَادَ مَا.

(۸۷۴۷)(الف) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فتنہ میں عمرہ کی نیت سے نکلے اور کہا: اگر مجھے بیت اللہ سے روک دیا گیا تو ہم ویسے ہی کریں گے، جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، پس وہ نکلے اور عمرہ کا تلبیہ کہا اور چلے حتیٰ کہ جب بیداء پر چڑھے تو اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا: معاملہ تو دونوں کا ایک ہی ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو بھی عمرہ کے ساتھ واجب کر لیا ہے، پس وہ نکلے حتیٰ کہ بیت اللہ پہنچے اور اس کا طواف کیا اور صفا و مروہ کا سات مرتبہ طواف کیا اس سے زائد نہیں کیا اور سمجھا کہ یہی کافی ہے اور قربانی دی۔

(ب) صحیحین میں امام مالک رحمہ اللہ کی حدیث ہے، جس کو عبیداللہ بن عمرو غیرہ نے نافع سے نقل کیا ہے اور انہوں نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں: وہ ان دونوں سے حلال نہیں ہوئے حتیٰ کہ ان دونوں سے حج کے ساتھ یوم النحر کے دن حلال ہوئے اور ان کا کہنا کہ ''اس پر زیادہ نہیں کیا'' سے مراد یہ ہے کہ صفا و مروہ کے درمیان صرف ایک دفعہ سعی کی اور اگر اس نے حج کا تلبیہ پکارا، پھر اس پر وہ داخل کرنے کا ارادہ کیا تو (اس بارے میں) امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں اکثر لوگوں سے ملا ہوں اور ان سے یہ بات یاد کی ہے وہ کہتے تھے: یہ اس کے لیے (جائز) نہیں ہے۔ بعض تابعین سے روایت کیا گیا ہے، لیکن میرے علم میں نہیں کہ وہ بات کسی صحابی سے ثابت ہے یا نہیں۔ اسی طرح سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لیکن وہ ثابت نہیں ہے۔

(۸۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ حَيَّانَ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي نَصْرٍ قَالَ: أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَأَدْرَكْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: إِنِّي أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَأَسْتَطِيعُ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِ عُمْرَةً قَالَ: لاَ لَوْ كُنْتَ أَهْلَلْتَ بِالْعُمْرَةِ، ثُمَّ أَرَدْتَ أَنْ تَضُمَّ إِلَيْهَا الْحَجَّ ضَمَمْتَهُ، وَإِذَا بَدَأْتَ بِالْحَجِّ فَلاَ تَضُمَّ إِلَيْهِ عُمْرَةً قَالَ فَمَا أَصْنَعُ إِذَا أَرَدْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: صُبَّ عَلَيْكَ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ تُحْرِمُ بِهِمَا جَمِيعًا فَتَطُوفُ لَهُمَا طَوَافَيْنِ.

كَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ. وَأَبُو نَصْرٍ هَذَا غَيْرُ مَعْرُوفٍ. [ضعیف۔ دارقطنی ۲/ ۲۶۵]

(۸۷۴۸) ابونصر فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے لیے احرام باندھا، پھر میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو پا لیا تو پوچھا: میں نے حج کی نیت سے احرام باندھا ہے تو کیا میں اس کے ساتھ عمرہ شامل کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا: نہیں! اگر تو عمرہ کا احرام باندھتا اور پھر تو اس کے ساتھ حج کو شامل کرنا چاہتا تو کر لیتا اور جب تو نے حج کے ساتھ ابتدا کی ہے تو پھر عمرہ ساتھ نہ ملا۔ میں نے پوچھا: پھر میں کیا کروں اگر میں دونوں ہی کرنا چاہوں؟ انہوں نے کہا: اپنے پر پانی کا ایک لوٹا بہا اور پھر دونوں کا اکٹھا احرام باندھ اور دو طواف کر۔

(۸۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي نَصْرٍ السُّلَمِيِّ : أَنَّهُ لَقِيَ عَلِيًّا وَقَدْ أَهَلَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَأَهَلَّ هُوَ بِالْحَجِّ قَالَ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ : أُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا؟ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّمَا ذَلِكَ لَوْ كُنْتَ حِينَ ابْتَدَأْتَ دَعَوْتَ بِإِدَاوَتِكَ فَاغْتَسَلْتَ ، ثُمَّ أَهْلَلْتَ بِهِمَا جَمِيعًا ، ثُمَّ طُفْتَ طَوَافَيْنِ طَوَافًا لِحَجِّكَ وَطَوَافًا لِعُمْرَتِكَ ، ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْكَ شَيْءٌ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ أَوْ مَالِكٌ حَدَّثَنِيهِ وَقَالَ : لاَ ذَاكَ لَوْ كُنْتَ بَدَأْتَ بِالْعُمْرَةِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَإِذَا قَرَنْتَ فَافْعَلْ كَذَا فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَكَانَ مَنْصُورٌ يَشُكُّ فِي سَمَاعِهِ مِنْ مَالِكٍ نَفْسِهِ أَوْ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْهُ.

(۸۷۴۹) ایضاً

## (٢٦) باب مَنْ قَالَ الْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

## اس شخص کا بیان جو عمرہ کو نفل سمجھتا ہے

(۸۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ.هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَالَهُ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((الْحَجُّ جِهَادٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ)). قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْكِتَابِ فَقُلْتُ لَهُ يَعْنِي بَعْضَ الْمَشْرِقِيِّينَ أَتُثْبِتُ مِثْلَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : هُوَ مُنْقَطِعٌ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً وَالطَّرِيقُ فِيهِ إِلَى شُعْبَةَ طَرِيقٌ ضَعِيفٌ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. وَمُحَمَّدٌ هَذَا مَتْرُوكٌ. [ضعيف ـ مسند شافعي ۸۰۵ ـ ابن ابی شیبه ۱۳٤۷]

(۸۷۵۰) ابو صالح حنفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج کرنا جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حدیث شعبہ عن معاویہ بن اسحاق عن ابی صالح عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ موصول ہے اور شعبہ تک سند ضعیف ہے۔

(۸۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ الأَنْصَارِيُّ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ وَفَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ قَالَ : لاَ وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ . كَذَا قَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ذَكَرَهُ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنِ ابْنِ عُفَيْرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، وَرَوَاهُ الْبَاغَنْدِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ عُفَيْرٍ قَالَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهَذَا وَهَمٌ مِنَ الْبَاغَنْدِيِّ.

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرٍ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ هَذَا الْمَتْنُ بِالْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ. [منکر الاسناد۔ معجم الصغیر للطبرانی ۲/ ۱۰۱۵]

(۸۷۵۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا عمرہ واجب ہے اور حج کی طرح فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، لیکن اگر عمرہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

(۸۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- :أَوَاجِبَةٌ الْعُمْرَةُ؟ قَالَ :((لاَ وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ)). كَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ مَرْفُوعًا. [ضعیف۔ جامع ترمذی ۹۳۱۔ احمد ۳/ ۳۱۶]

(۸۷۵۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا عمرہ واجب ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں اور اگر تو عمرہ کرلے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

(۸۷۵۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ فَرِيضَةٌ كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ. قَالَ :لاَ وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفٌ غَيْرُ مَرْفُوعٍ رُوِيَ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا بِخِلاَفِ ذَلِكَ وَكِلاَهُمَا ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۸۷۵۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا: کیا عمرہ واجب ہے اور حج کی طرح فرض ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، لیکن اگر تو عمرہ کرلے تو تیرے لیے بہتر ہے۔

(۸۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ :أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ يَقُولُ :هِيَ وَاجِبَةٌ. قَالَ :وَكَانَ الشَّعْبِيُّ يَقْرَؤُهَا ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ وَيَقُولُ :هِيَ تَطَوُّعٌ. [صحیح]

(۸۷۵۴) عبداللہ بن عون یہ آیت پڑھتے: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ ''حج و عمرہ کو اللہ کے لیے مکمل کرو۔'' تو فرماتے

کہ یہ واجب ہے اور یہی آیت امام شعبی پڑھتے اور فرماتے ہیں یہ نفل ہے۔

## (۲۷) باب مَنْ قَالَ بِوُجُوبِ الْعُمْرَةِ اسْتِدْلاَلاً بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾

## جس نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ''اور حج وعمرہ کو اللہ کے لیے مکمل کرو'' سے استدلال کر کے عمرہ کو واجب قرار دیا

(۸۷۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَزْعُمُونَ أَنْ لَيْسَ قَدَرٌ. قَالَ : فَهَلْ عِنْدَنَا مِنْهُمْ أَحَدٌ قَالَ قُلْتُ : لاَ. قَالَ : فَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي إِذَا لَقِيتَهُمْ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَرِيءٌ إِلَى اللَّهِ مِنْكُمْ ، وَأَنْتُمْ بُرَءَاءُ مِنْهُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَيْهِ سَحْنَاءُ سَفَرٍ وَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ يَتَخَطَّى حَتَّى وَرَكَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا يَجْلِسُ أَحَدُنَا فِي الصَّلاَةِ ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ مَا الإِسْلاَمُ؟ قَالَ : ((أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَأَنْ تُقِيمَ الصَّلاَةَ ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ ، وَتَعْتَمِرَ ، وَتَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَتُتِمَّ الْوُضُوءَ ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ)). قَالَ : فَإِنْ قُلْتُ هَذَا فَأَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : صَدَقْتَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْ مَتْنَهُ.

[صحیح۔ مسلم ۸۔ ابوداود ٤٦٩٦]

(۸۷۵۵) یحییٰ بن یعمر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن ! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ تقدیر نہیں ہے، کہنے لگے: کیا ان میں سے کوئی ہمارے پاس ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں! تو فرمایا کہ ان کو میری طرف سے یہ پیغام دینا، جب بھی تم ان سے ملنا کہ ابن عمر تم سے اللہ کی طرف سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو۔ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا، اس پر سفر کے اثرات نہ تھے۔ اور نہ ہی وہ اہل علاقہ میں سے تھا، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا، جس طرح ہم نماز میں بیٹھتے ہیں، پھر اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں پر رکھے اور پوچھا: اے محمد ﷺ! اسلام کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے اکیلے معبود ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور عمرہ کرنا، غسلِ جنابت کرنا، وضو مکمل کرنا اور رمضان کے

روزے رکھنا۔ اس نے کہا: اگر میں یہ کروں تو کیا میں مسلمان ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پھر اس نے کہا: آپ ﷺ نے سچ فرمایا ہے۔ (اور ساری حدیث ذکر کی)

(۸۷۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِمَعْنَاهُ. قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ حَفْصٌ فِي حَدِيثِهِ : رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، وَلاَ الظَّعْنَ قَالَ : احْجُجْ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ . [حسن۔ مضی ۸٦۳۳]

(۸۷۵٦) ابورزین نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ حج وعمرہ نہیں کر سکتے اور نہ سواری پر ٹھہر سکتے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج وعمرہ کرو۔

(۸۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي رَزِينٍ هَذَا فَقَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ : لاَ أَعْلَمُ فِي إِيجَابِ الْعُمْرَةِ حَدِيثًا أَجْوَدَ مِنْ هَذَا ، وَلاَ أَصَحَّ مِنْهُ ، وَلَمْ يُجَوِّدْهُ أَحَدٌ كَمَا جَوَّدَهُ شُعْبَةُ. [صحیح]

(۸۷۵۷) احمد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلم بن حجاج سے اس ابورزین والی حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عمرے کے وجوب کے بارے میں اس سے زیادہ عمدہ اور صحیح حدیث معلوم نہیں ہے اور کسی نے بھی اس قدر عمدگی سے اس کو بیان نہیں کیا جتنا کہ شعبہ نے کیا ہے۔

(۸۷۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ حِطَّانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ؟ قَالَ : ((نَعَمْ جِهَادٌ لاَ قِتَالَ فِيهِ. الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ جِهَادُهُنَّ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مِهْرَانَ بِمَعْنَاهُ.

[صحیح۔ ابن ماجہ ۲۹۰۰۔ ابن خزیمہ ۳۰۷٤]

(۸۷۵۸) سیدہ عائشہ ؓ نے پوچھا: اے رسول اللہ ﷺ! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ایسا جہاد، جس میں قتال نہیں ہے، یعنی حج وعمرہ ان کا جہاد ہے۔

(۸۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ)). [ضعيف۔ نسائی ٣٦٢٦۔ سنن سعيد بن منصور ٢٣٤٤]

(۸۷۵۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے، کمزور اور عورت کا جہاد حج وعمرہ ہے۔

(۸۷۶۰) وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ وَاجِبَتَانِ)).

حَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الضَّرِيرُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَهُ. (ج) وَابْنُ لَهِيعَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. (ت) وَفِي حَدِيثِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ وَإِنِّي أَهْلَلْتُ بِهِمَا فَقَالَ :هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ -ﷺ- وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي بَابِ الْقَارِنِ يُهَرِيقُ دَمًا.

[ضعيف۔ الكامل لابن عدی: ٤/ ١٥٠]

(۸۷۶۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج وعمرہ دونوں فرض وواجب ہیں۔

(۸۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ. [صحيح]

(۸۷۶۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج وعمرہ فرض ہیں۔

(۸۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ :لَيْسَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ أَحَدٌ إِلاَّ عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ وَاجِبَتَانِ. مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَى ذَلِكَ سَبِيلاً فَمَنْ زَادَ بَعْدَهَا شَيْئًا فَهُوَ خَيْرٌ وَتَطَوُّعٌ.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ كَوُجُوبِ الْحَجِّ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً. [صحيح۔ مستدرك حاكم ١/ ٦٤٤]

(۸۷۶۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کی مخلوق میں سے ہر ایک پر ایک حج وعمرہ فرض ہے، جو استطاعت رکھتا ہو اور اس کے بعد جو زائد کرلے وہ بہتر اور نفل ہے۔

(۸۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَذَكَرَهُ.
[صحیح۔ دارقطنی ۲/ ۲۸۸]

(۸۷۶۳) ایضاً

(۸۷۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَاللَّهِ إِنَّهَا لَقَرِينَتُهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ الام الشافعی ۲/ ۱۸۷]

(۸۷۶۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا قرینہ کتاب اللہ میں موجود ہے ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ (حج وعمرہ اللہ کے لیے مکمل کرو)

(۸۷٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ أَبِي الْعَلاَءِ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ الصَّرُورَةِ يَبْدَأُ بِالْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ : نُسُكَانِ لِلَّهِ لاَ يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ. [صحیح]

(۸۷۶۵) ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کوئی شخص حج سے پہلے عمرہ کر لے تو؟ فرمایا کہ دونوں اللہ کی عبادتیں ہیں، تو جس کے ساتھ بھی آغاز کر کوئی حرج نہیں۔

(۸۷٦٦) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ سُئِلَ الْعُمْرَةُ قَبْلَ الْحَجِّ. قَالَ : صَلاَتَانِ لاَ يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ. وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ حاکم ۱/ ٦٤٣۔ ابن ابی شیبة ۱۳٦٦٠]

(۸۷۶۶) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: عمرہ حج سے پہلے کیسے ہے؟ فرمایا: دونوں عبادتیں ہیں، جس سے مرضی آغاز کرلو۔

(۸۷٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : وَأَقِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ إِلَى الْبَيْتِ ثُمَّ يَقُولُ : وَاللَّهِ لَوْلاَ التَّحَرُّجُ أَنِّي لَمْ أَسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا شَيْئًا لَقُلْتُ الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ مِثْلَ الْحَجِّ. [ضعیف جداً۔ تفسیر طبری ۲/ ۲۱۲]

(۸۷۶۷) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: حج وعمرہ کو بیت اللہ جا کر کما حقہ ادا کرو اور پھر کہتے: اللہ کی قسم! اگر اس بات میں حرج نہ ہوتا کہ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ نہیں سنا تو میں کہہ دیتا کہ عمرہ بھی حج کی طرح واجب ہے۔

(۸۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :أُمِرْتُمْ بِإِقَامَةِ أَرْبَعٍ أَقِيمُوا الصَّلاَةَ ، وَآتُوا الزَّكَاةَ ، وَأَقِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ إِلَى الْبَيْتِ ، وَالْحَجُّ الْحَجُّ الأَكْبَرُ وَالْعُمْرَةُ الْحَجُّ الأَصْغَرُ. [منكر۔ طبراني ۱۰/ ۱۰۲۹۸]

(۸۷۶۸) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہیں چار چیزیں قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے: نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور حج وعمرہ قائم کرو بیت اللہ میں اور حج ، حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ كَوُجُوبِ الْحَجِّ وَهُوَ الْحَجُّ الأَصْغَرُ. [ضعيف۔ دارقطني ۲/ ۲۸۵]

(۸۷۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عمرہ بھی حج کی طرح فرض ہے اور وہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ وَالْحَجُّ الأَصْغَرُ الْعُمْرَةُ ، وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح۔ دارقطني ۲/ ۲۸۵، ابن ابي شيبة ۱۳۶۵۹]

(۸۷۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج اکبر یوم نحر کو ہے اور عمرہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلاَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ. فَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَفِيهِ :أَنَّ الْعُمْرَةَ الْحَجُّ الأَصْغَرُ. [ضعيف۔ ابن حبان ۶۰۰۹]

(۸۷۷۱) عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کی طرف خط لکھا، اس میں فرائض،، سنن اور دیات تھیں اور وہ خط مجھے دے کر بھیجا اور اس میں یہ بات تھی کہ عمرہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ حَمْدَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَائِمًا فِي الْوَادِي يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ :((دَخَلَتِ

الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۷۔ ابوداود ۱۷۹]

(۸۷۷۲) مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی میں کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ فرمارہے تھے کہ عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا ہے۔

# جماع أبواب ما يجزى من العمرة إذا جمعت إلى غيرها

## (۲۸) باب جَوَازِ الْقِرَانِ وَهُوَ الْجَمْعُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِإِحْرَامٍ وَاحِدٍ

## حج قرآن کے جواز کا بیان اور وہ حج وعمرہ ایک احرام سے ادا کرنے کو کہتے ہیں

(۸۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا. فَقَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا. فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَأَنْتَ تَفْعَلُهُ. فَقَالَ: مَا كُنْتُ لأَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۵۷۷]

(۸۷۷۳) مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے علی وعثمان رضی اللہ عنہما کو مکہ میں پایا اور عثمان رضی اللہ عنہ حج وعمرہ کو جمع کرنے سے منع کرتے تھے اور حج تمتع سے بھی۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے حج قران کا تلبیہ کہا اور فرمایا لبیك بعمرة وحجة معا، تو عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تجھے معلوم ہے کہ میں لوگوں کو ایک کام سے منع کرتا ہوں اور تو پھر وہی کرتا ہے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کسی کے قول کی خاطر نہیں چھوڑوں گا۔

(۸۷۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا

سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَنَصْرَانِيَّةٍ فَأَسْلَمْتُ فَاجْتَهَدْتُ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجَّةِ وَالْعُمْرَةِ فَخَرَجْتُ أُهِلُّ بِهِمَا فَمَرَرْتُ عَلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بِالْعُذَيْبِ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا. فَقَالَ أَحَدُهُمَا : لَهَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ. وَقَالَ الآخَرُ : أَبِهِمَا جَمِيعًا. فَخَرَجْتُ كَأَنَّمَا أَحْمِلُهُمَا عَلَى ظَهْرِى حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِى قَالاَ فَقَالَ : إِنَّهُمَا لاَ يَقُولاَنِ شَيْئًا. هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ ابوداود ۱۷۹۹]

(۸۷۷۴) صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت ونصرانیت سے نیا نیا مسلمان ہوا تھا تو کوشش کر کے میں نے حج وعمرہ کا تلبیہ کہا اور یہی تلبیہ کہتے ہوئے نکلا اور زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے عذیب نامی جگہ سے گزرا تو ان میں سے ایک نے کہا: یہ تو اپنے گھر کے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے اور دوسرے نے کہا: کیا دونوں کا اکٹھا تلبیہ؟ تو میں وہاں سے نکلا اور ان کی بات مجھے بہت چبھی حتیٰ کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کی بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: ان دونوں کی بات کوئی وزن نہیں رکھتی تو اپنے نبی کی سنت کی ہدایت دیا گیا ہے۔

## (۲۹) باب الْقَارِنِ يُهَرِيقُ دَمًا

## حج قران کرنے والا خون بہائے گا

(۸۷۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ وَلاَ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)). وَذَكَرَ بَاقِىَ الْحَدِيثِ.

أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۷۹۳۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۸۷۷۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع والے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم نے عمرہ کا تلبیہ کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے وہ حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ کہے اور حلال نہ ہو حتیٰ کہ دونوں سے حلال ہو جائے۔

(۸۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِى أَبِى

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ، ثُمَّ لاَ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)). قَالَتْ : فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ . فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي؟ فَقَالَ : ((انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنِ الْعُمْرَةِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ)). فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- إِنَّمَا أَمَرَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَإِنَّمَا أَمَرَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِذَلِكَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهَا هَدْيٌ خَوْفًا مِنْ فَوَاتِ حَجَّتِهَا ثُمَّ إِنَّهُ -ﷺ- ذَبَحَ عَنْ أَزْوَاجِهِ الْبَقَرَ. وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَقْطَعُ بِكَوْنِهَا قَارِنَةً وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۷۶) (الف) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: ہم حجۃ الوداع کے سال نبی ﷺ کے ساتھ نکلے تو میں نے عمرہ کا تلبیہ کہا اور میں قربانی نہیں لے کر آئی تھی تو نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے وہ عمرے کے ساتھ حج کا تلبیہ بھی کہے اور پھر اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک وہ دونوں سے فارغ نہیں ہو جاتا، فرماتی ہیں کہ میں حائضہ ہوگئی تو جب عرفہ کی رات آئی میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے تو عمرہ کا تلبیہ کہا تھا، اب میں حج کا کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا سر کھول دے اور کنگھی کر لے اور عمرہ سے رک جا اور حج کا تلبیہ کہہ۔ تو جب میں نے حج کر لیا تو عبدالرحمٰن بن ابی بکر کو حکم دیا، اس نے مجھے اس عمرے کے بدلہ جس سے میں روک دی گئی تھی تنعیم سے عمرہ کروایا۔

(ب) اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ نبی ﷺ نے حج کے ساتھ عمرہ کا تلبیہ پکارنے کا حکم انہیں دیا جن کے پاس قربانی تھی، اور سیدہ عائشہ ؓ کو حج کا حکم دیا، کیوں کہ ان کے پاس قربانی نہیں تھی اس ڈر سے کہ کہیں ان کا حج فوت نہ ہو جائے، پھر آپ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے ذبح کی۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ.

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ ذَبَحَ ، وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : أَهْدَى عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ وَقَالَتْ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَزْوَاجِهِ الْبَقَرَ. [صحیح۔ بخاری ۲۹۰۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۷۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے قربان کی۔

(۸۷۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَحَرَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ -صلى الله عليه وسلم- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَاحِدَةً.
كَانَتْ عَمْرَةُ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ عَائِشَةَ.
وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ أَزْوَاجِهِ الْبَقَرَ. وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ ابوداود ۱۷۵۰۔ ابن ماجہ ۳۱۳۵]

(۸۷۷۸) امام زہری فرماتے ہیں کہ ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک ہی گائے قربان کی۔

(۸۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : نَحَرَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ نِسَائِهِ بَقَرَةً فِي حَجَّتِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحیح۔ ابوداود ۱۷۵۱]

(۸۷۷۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں اپنی بیویوں کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

(۸۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ : حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ.
تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمَاعَهُ فِيهِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ كَانَ يَخَافُ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ السَّفْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ ابوداود ۱۷۵۱]

(۸۷۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے جنہوں نے عمرہ کیا تھا ایک گائے ذبح کی۔

(۸۷۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْفَقِيهُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَهُ. وَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَإِنْ كَانَ قَوْلُهُ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ مَحْفُوظًا صَارَ الْحَدِيثُ جَيِّدًا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۷۸۱) ایضاً

(۸۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الأَزْهَرِ وَحَمْدَانُ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : خَرَجَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرِيدُ الْحَجَّ زَمَنَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ : إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ إِذَنْ أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ : مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلاَّ وَاحِدًا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ. فَانْطَلَقَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ ، وَلَمْ يَنْحَرْ ، وَلَمْ يَحْلِقْ ، وَلَمْ يُقَصِّرْ ، وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ حَرُمَ مِنْهُ. حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ نَحَرَ وَحَلَقَ ، ثُمَّ رَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَهُ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۱۳۔ مسلم ۱۲۳۰]

(۸۷۸۲) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اس زمانے میں حج کے لیے نکلے جب حجاج ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے لڑنے کے لیے مکہ پہنچا ہوا تھا تو ان کو کہا گیا کہ لوگوں کے درمیان لڑائی ہونے والی ہے اور ہمیں خدشہ ہے کہ وہ آپ کو روک دیں گے تو فرمانے لگے: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں بہترین نمونہ ہے، میں ویسے ہی کروں گا، جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ واجب کرلیا ہے، پھر نکلے حتیٰ کہ بیدا پر چڑھے تو کہنے لگے: حج وعمرہ کا معاملہ تو ایک سا ہی ہے، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ بھی واجب کرلیا ہے اور انہوں نے قدید سے ایک قربانی بھی خرید لی اور آگے بڑھے، حتیٰ کہ مکہ میں پہنچے۔ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور مزید کچھ نہ کیا، قربانی نہ کی، نہ ہی سر منڈوایا اور نہ ہی بال کتوائے اور کسی چیز سے حلال نہیں ہوئے جو ان پر حرام تھی حتیٰ کہ جب یوم نحر آیا تو قربانی کی اور سر منڈوایا، پھر دیکھا کہ انہوں نے پہلے طواف کے ساتھ حج وعمرہ کا طواف مکمل کرلیا ہے، پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۸۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ : كُنْتُ رَجُلاً أَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَأَتَيْتُ رَجُلاً مِنْ عَشِيرَتِي يُقَالُ لَهُ هُذَيْمُ بْنُ ثُرْمُلَةَ فَقُلْتُ : يَا هَنَاهُ إِنِّي حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ وَإِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَكَيْفَ لِي بِأَنْ أَجْمَعَهُمَا؟ فَقَالَ : اجْمَعْهُمَا وَاذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا ، فَلَمَّا أَتَيْتُ الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا مَعًا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ : مَا هَذَا بِأَفْقَهَ مِنْ بَعِيرِهِ ذَلِكَ. فَكَأَنَّمَا أُلْقِيَ عَلَيَّ جَبَلٌ حَتَّى أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي كُنْتُ

رَجُلاً أَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا وَإِنِّي أَسْلَمْتُ وَأَنَا حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ ، وَإِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَأَتَيْتُ رَجُلاً مِنْ قَوْمِي فَقَالَ لِي اجْمَعْهُمَا وَاذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَإِنِّي أَهْلَلْتُ بِهِمَا مَعًا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ -ﷺ-. [صحيح]

(۸۷۸۳) صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ میں بدوی نصرانی آدمی تھا، میں مسلمان ہوا تو اپنے قبیلہ کے ایک آدمی جس کا نام ثرملہ تھا، اس کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے جہاد کا شوق ہے اور مجھ پر حج وعمرہ بھی فرض ہے تو کیوں نہ میں دونوں کو جمع کرلوں؟ تو اس نے کہا: دونوں کو جمع کرلے اور جو قربانی تجھے میسر آتی ہے کرلے، تو میں نے حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ کہا: اور جب میں یب مقام پر پہنچا تو مجھے سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے اور میں حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ کہہ رہا تھا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: عذیہ اپنے اس اونٹ سے زیادہ سمجھدار نہیں ہے، تو گویا مجھ پر پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ حتیٰ کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور ان کو کہا: اے امیر المومنین! میں دیہاتی نصرانی آدمی تھا، مسلمان ہو گیا ہوں اور میں جہاد کا شوقین ہوں اور حج وعمرہ کو میں نے اپنے آپ پر فرض پایا ہے تو میں اپنی قوم کے ایک آدمی کے پاس گیا تو اس نے مجھے کہا کہ دونوں کو جمع کرلے اور جو قربانی میسر آئے، ذبح کر اور میں نے دونوں کا اکٹھا تلبیہ کہا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنے نبی ﷺ کی سنت کی ہدایت دیا گیا ہے۔

## (۳۰) باب الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ وَالْحَجِّ قَبْلَ الْعُمْرَةِ

## عمرہ سے پہلے حج اور حج سے پہلے عمرہ کرنے کا بیان

(۸۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الصَّائِغُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ :أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ عَلَى أَحَدٍ أَنْ يَعْتَمِرَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

قَالَ عِكْرِمَةُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ :اعْتَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ بخاري ۱٦٨٤]

(۸۷۸۴) عکرمہ بن خالد نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حج سے پہلے عمرہ کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: کسی پر کوئی حرج نہیں ہے اگر وہ حج سے پہلے عمرہ کرلے۔

(۸۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مُوَافِينَ لِهِلاَلِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَإِنِّي لَوْلاَ أَنِّي أَهْدَيْتُ لأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ)). وَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ

بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ. فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي شَعْرَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِحَجٍّ)). حَتَّى إِذَا صَدَرَتْ وَقَضَى اللَّهُ حَجَّهَا أَرْسَلَ مَعَهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ فَأَرْدَفَهَا وَأَهَلَّتْ مِنَ التَّنْعِيمِ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا. فَقَضَى اللَّهُ عُمْرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلاَ صِيَامٌ وَلاَ صَدَقَةٌ.
قَوْلُهُ فَقَضَى اللَّهُ عُمْرَتَهَا مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ وَإِنَّمَا لَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ قَدْ أَهْدَى عَنْهَا وَعَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ أَزْوَاجِهِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ.
وَهَذَا الْحَدِيثُ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- مُوَافِينَ لِهِلاَلِ ذِي الْحِجَّةِ. فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ بِحَجٍّ ، وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ)). ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَى الأَوَّلِ وَأَضَافَ كَلاَمَ عُرْوَةَ إِلَيْهِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۹۱۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۸۵) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم ذوالحجہ کے چاند کے قریب نکلے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عمرہ کا تلبیہ کہنا چاہتا ہے وہ کہہ لے۔ اگر میں قربانی ساتھ لے کر نہ آیا ہوتا تو میں بھی عمرہ کا تلبیہ کہتا اور قوم میں کچھ عمرہ کا تلبیہ کہنے والے تھے، کچھ حج کا اور میں ان لوگوں میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا، میں حیض کی حالت میں مکہ پہنچی اور عرفہ کا دن ہو گیا تو میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کو بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے عمرہ کو رہنے دے، بال کھول لے، کنگھی کر لے اور حج کا تلبیہ کہہ، حتیٰ کہ جب وہ واپس آئیں اور حج کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ عبدالرحمن بن ابی بکر کو بھیجا حصبہ والی رات۔ انہوں نے ان کو اپنے پیچھے سوار کیا پھر انہوں نے تنعیم سے عمرہ کا تلبیہ کہا اپنے پہلے عمرہ کی جگہ اور اس دوران قربانی یا روزہ یا صدقہ کچھ بھی نہیں تھا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ اس وقت نکلے جب ذوالحجہ کا چاند نکلنے کے قریب تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی حج کا تلبیہ پکارنا پسند کرے تو وہ حج کا تلبیہ پکارے اور جو کوئی عمرہ کا تلبہ پکارنا پسند کرے تو وہ عمرہ کا تلبیہ پکارے۔

(۸۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ مَوْلاَىَ

فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا فَقُلْتُ : أَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ أَحُجَّ فَقَالَتْ : إِنْ شِئْتَ فَاعْتَمِرْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ ، وَإِنْ شِئْتَ فَبَعْدَ أَنْ تَحُجَّ. فَقُلْتُ : إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَنْ كَانَ صَرُورَةً فَلَا يَصْلُحُ أَنْ يَعْتَمِرَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ. فَسَأَلْتُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ. فَرَجَعْتُ إِلَيْهَا فَأَخْبَرْتُهَا فَقَالَتْ : نَعَمْ وَأَشْفِيكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((أَهِلُّوا يَا آلَ مُحَمَّدٍ بِعُمْرَةٍ فِي حَجٍّ)). [صحیح۔ ابن حبان ۳۹۲۰۔ احمد ۶/۲۹۸]

(۸۷۸۶) ابوعمران کہتے ہیں کہ میں نے اپنے موالی کے ساتھ حج کیا تو میں ام سلمہ ؓ کے پاس گیا اور کہا: کیا حج سے پہلے میں عمرہ کرلوں؟ تو کہنے لگیں: اگر تو چاہتا ہے تو کرلے اور اگر چاہے تو حج کے بعد عمرہ کرلینا تو میں نے کہا کہ لوگ تو کہتے ہیں کہ جس نے حج نہ کیا ہو اس کے لیے صحیح سے پہلے عمرہ کرنا جائز نہیں ہے پھر میں نے امہات المومنین سے پوچھا انہوں نے بھی وہی بات کہی جو اس نے کہی تھی، میں اس کے پاس آیا اور اس کو خبر دی تو اس نے کہا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ اے آل محمد ﷺ! حج کے ساتھ عمرہ کا تلبیہ کہو۔

## (۳۱) باب التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِذَا أَقَامَ بِمَكَّةَ حَتَّى يُنْشِءَ الْحَجَّ إِنْ شَاءَهُ مِنْ مَكَّةَ لاَ مِنَ الْمِيقَاتِ

## حج تمتع کرنے والا جب مکہ میں قیام کرے گا تو حج کا آغاز بھی مکہ ہی سے کرے نہ کہ میقات سے

(۸۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُخْبِرُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ -ﷺ- بَعْدَ مَا طُفْنَا أَنْ نَحِلَّ. قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((فَإِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَى مِنًى فَأَهِلُّوا)). قَالَ : فَأَهْلَلْنَا مِنَ الْبَطْحَاءِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۴۔ احمد ۳/۳۷۸]

(۸۷۸۷) ابوزبیر نے جابر بن عبداللہ ؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب کہ وہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں بیان کر رہے تھے کہ ہمیں نبی ﷺ نے طواف کرنے کے بعد حکم دیا کہ ہم حلال ہو جائیں اور فرمایا: جب تم منیٰ جانے کا ارادہ کرو تو تلبیہ کہنا شروع کردو پس ہم نے بطحا سے تلبیہ کا آغاز کیا۔

(۸۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ : مُوسَى بْنُ نَافِعٍ الأَسَدِيُّ قَالَ : قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا مُتَمَتِّعٌ بِعُمْرَةٍ فَدَخَلْتُ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ لِي أُنَاسٌ مِنْ أَهْلِ

مَکَّۃَ :تَصِیرُ الآنَ حَجَّتُکَ مَکِّیَّۃً. فَدَخَلْتُ عَلَی عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ أَسْتَفْتِیہِ فَقَالَ حَدَّثَنِی جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ: أَنَّہُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّہِ -ﷺ- یَوْمَ سَاقَ الْبُدْنَ وَقَدْ أَہَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ لَہُمْ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- : ((أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِکُمْ بِالطَّوَافِ بِالْبَیْتِ وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ ، وَأَقْصِرُوا وَأَنْتُمْ حَلاَلٌ. فَإِذَا کَانَ یَوْمُ التَّرْوِیَۃِ فَأَہِلُّوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِی قَدِمْتُمْ بِہَا مُتْعَۃً)). قَالُوا : کَیْفَ نَجْعَلُہَا مُتْعَۃً وَقَدْ سَمَّیْنَا الْحَجَّ؟ فَقَالَ: ((افْعَلُوا مَا أَمَرْتُکُمْ. فَلَوْلاَ أَنِّی سُقْتُ الْہَدْیَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِی أَمَرْتُکُمْ بِہِ ، وَلَکِنْ لاَ یَحِلُّ مِنِّی حَرَامٌ حَتَّی یَبْلُغَ الْہَدْیُ مَحِلَّہُ )) فَفَعَلُوا.

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی نُعَیْمٍ ، وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ نُمَیْرٍ عَنْ أَبِی نُعَیْمٍ.

[صحیح۔ بخاری ١٤٩٣۔ مسلم ١٢١٦]

(٨٧٨٨) موسیٰ بن نافع اسدی فرماتے ہیں کہ میں مکہ آیا اور میں حج تمتع کرنے والا تھا، میں یوم ترویہ سے تین دن پہلے مکہ داخل ہوا تو مجھے لوگوں نے کہا: اب تیرا حج مکی بن جائے گا، تو میں عطاء بن ابی رباح کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لیے گیا تو انہوں نے کہا: مجھے جابر بن عبداللہ نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا جب وہ قربانیاں ساتھ لے کر گئے اور انہوں نے اکیلے حج کا تلبیہ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو فرمایا کہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر کے احرام کھول دو اور سر منڈوا لو تم حلال ہو۔ جب ترویہ کا دن آئے تو حج کا تلبیہ کہہ اور اس کو حج تمتع بنا لو۔ کہنے لگے کہ ہم اس کو تمتع کیسے بنالیں جب کہ ہم نے تو حج کا نام لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جو تمہیں کہا گیا ہے، وہ کرو! اگر میں قربانی ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی ویسے ہی کرتا جیسا میں تمہیں کہہ رہا ہوں، لیکن میں احرام اس وقت تک نہیں کھول سکتا جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ لگ جائے تو انہوں نے ایسا ہی کرلیا۔

(٨٧٨٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّہِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَہَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادِ بْنِ الأَعْرَابِیِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ یُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ قَالَ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- لأَرْبَعِ لَیَالٍ مِنْ ذِی الْحِجَّۃِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- أَنْ نَجْعَلَہَا عُمْرَۃً فَضَاقَتْ بِذَاکَ صُدُورُنَا وَکَبُرَ عَلَیْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- : ((یَا أَیُّہَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلاَ الْہَدْیُ الَّذِی مَعِی فَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِی تَفْعَلُونَ)). قَالَ :فَأَحْلَلْنَا حَتَّی وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مِثْلَ مَا یَفْعَلُ الْحَلاَلُ حَتَّی إِذَا کَانَ عَشِیَّۃُ التَّرْوِیَۃِ وَجَعَلْنَا مَکَّۃَ بِظَہْرٍ لَبَّیْنَا بِالْحَجِّ.

أَخْرَجَہُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ أَبِی سُلَیْمَانَ وَقَالَ أَہْلَلْنَا. [صحیح۔ مسلم ١٢١٦۔ نسائی ٢٩٩٤]

(٨٧٨٩) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج سے چار دن پہلے مکہ پہنچے تو ہمیں حکم دیا کہ ہم اس کو عمرہ بنالیں تو یہ بات ہمارے دلوں میں تنگ لگی اور گراں گزری تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! حلال ہو جاؤ اگر میرے پاس قربانی نہ

ہوتی تو میں بھی وہی کرتا جو تم کرتے، کہتے ہیں کہ ہم حلال ہوگئے حتیٰ کہ ہم نے عورتوں سے جماع بھی کیا اور وہ سب کچھ کیا جو ایک حلال آدمی کرتا ہے، حتیٰ کہ جب ترویہ کی رات آئی اور ہم نے مکہ کو پیچھے چھوڑا تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- يَتَمَتَّعُونَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ فَإِذَا لَمْ يَحُجُّوا عَامَهُمْ ذَلِكَ لَمْ يُهْدُوا شَيْئًا. [ضعيف۔ ابن ابی شیبة ۱۳۰۱۲]

(۸۷۹۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم حج کے مہینوں میں تمتع کرتے تھے اور سال حج نہ کیا تو کچھ بھی قربانی نہ کی۔

## (۳۲) باب الْمُفْرِدِ أَوِ الْقَارِنِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ نُسُكِهِ خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ أَهَلَّ مِنْ أَيْنَ شَاءَ

## جب حج قران یا افراد کرنے والا حج کے بعد عمرہ کرنا چاہے تو وہ حرم سے نکلے اور جہاں سے چاہے تلبیہ کہے

(۸۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِي حُرُمِ الْحَجِّ وَلَيَالِي الْحَجِّ حَتَّى نَزَلْنَا بِسَرِفَ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ : ((مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَعَهُ هَدْىٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلاَ)). فَمِنْهُمُ الآخِذُ بِهَا ، وَمِنْهُمُ التَّارِكُ لَهَا مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْىُ. فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ وَمَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَّةٌ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ : مَا شَأْنُكِ؟ . قُلْتُ : سَمِعْتُ كَلاَمَكَ مَعَ أَصْحَابِكَ فِي الْعُمْرَةِ قَالَ : ((مَا لَكِ؟)). قُلْتُ : لاَ أُصَلِّي قَالَ : ((فَلاَ يَضُرُّكِ تَكُونِي فِي حَجَّةٍ وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَرْزُقَكِهَا وَإِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ)). قَالَتْ : فَخَرَجْتُ فِي حَجَّتِي حَتَّى نَزَلْنَا مِنًى فَطَهُرْتُ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ : ((اخْرُجْ بِأُخْتِكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِالْعُمْرَةِ ، ثُمَّ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَافْرُغَا حَتَّى تَأْتِيَانِي فَإِنِّي أَنْتَظِرُكُمَا هَا هُنَا)). قَالَتْ :

فَخَرَجْنَا فَأَهْلَلْنَا ، ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَجِئْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ : ((هَلْ فَرَغْتُمْ؟)). قُلْتُ : نَعَمْ فَأَذَّنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَفْلَحَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ.

[صحيح۔ بخاری ١٦٩٦۔ مسلم ١٢١١]

(۸۷۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے مہینوں میں حج کا تلبیہ کہتے ہوئے نکلے اور حج کا ہی احرام باندھا تھا، حتیٰ کہ جب "سرف" مقام پر پہنچے تو اپنے ساتھیوں سے آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں ہے اور وہ اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے تو بنالے اور جس کے پاس قربانی ہے، وہ ایسا نہیں کر سکتا، تو کچھ نے تو اس بات پر عمل کر لیا اور کچھ نے یہ رخصت قبول نہ کی، جن کے پاس قربانی نہیں تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اور آپ کے ان اصحاب کے پاس جو طاقتور تھے، قربانیاں موجود تھیں، فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ میرے پاس آئے اور میں رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ میں نے کہا: عمرہ کے بارے میں جو آپ نے اپنے اصحاب سے بات کہی ہے وہ میں نے سن لی ہے تو فرمانے لگے: پھر تجھے کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نماز نہیں پڑھ سکتی، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بات نہیں تو اپنا حج جاری رکھ امید ہے کہ اللہ تجھے عمرہ بھی کروا دے گا اور تو بنات آدم میں سے ہے، تیرے ساتھ بھی وہ معاملہ ہے جو بنات آدم کے ساتھ ہوتا ہے، کہتی ہیں: میں نکلی اپنے حج میں حتیٰ کہ جب ہم منیٰ پہنچے تو میں پاک ہوگئی اور بیت اللہ کا طواف کیا، پھر رسول اللہ ﷺ وادی محصب میں اترے اور عبدالرحمن بن ابی بکر کو بلایا اور فرمایا: اپنی بہن کو لے کر حرم سے نکل جا تاکہ وہ عمرہ کا تلبیہ کہے اور بیت اللہ کا طواف کرے اور فارغ ہو کر دونوں میرے پاس پہنچو، میں یہیں تمہارا انتظار کر رہا ہوں، کہتی ہیں کہ ہم دونوں نکلے ہم نے تلبیہ کہا: پھر میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور رات کے وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے اور وہ اپنی جگہ پر ہی تھے، تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم فارغ ہوگئے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں میں نکلنے کا اعلان کیا، پس آپ نکلے بیت اللہ کے پاس سے گزرتے ہوئے، فجر سے پہلے اس کا طواف کیا پھر مدینہ کی طرف نکل گئے۔

## (۳۳) باب مَنِ اسْتَحَبَّ الإِحْرَامَ بِالْعُمْرَةِ مِنَ الْجِعْرَانَةِ

## اس شخص کا بیان جس نے جعرانہ سے احرام باندھنا پسند کیا

(۸۷۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَخْبَرَهُمْ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلاَّ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةً مِنَ

الْجِعْرَانَةِ حِينَ قَسَمَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۹۱۷۔ مسلم ۱۲۵۳]

(۸۷۹۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے اور چاروں ذوالقعدہ میں، مگر وہ عمرہ جو اپنے حج کے ساتھ کیا تھا، ایک عمرہ حدیبیہ ذوالقعدہ میں اور عمرہ اگلے سال ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ جعرانہ سے جب حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں وہ بھی ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔

(۸۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلاً فَاعْتَمَرَ وَأَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ.

[حسن۔ ترمذی ۹۳۵۔ نسائی ۲۸۶]

(۸۷۹۳) محرش کعبی فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات جعرانہ سے نکلے اور عمرہ کیا اور صبح کو واپس آ گئے۔

(۸۷۹۴) وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ يَعْنِي عَنْ مُزَاحِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الإِسْنَادِ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَهُوَ مُخَرِّشٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَصَابَ ابْنُ جُرَيْجٍ لأَنَّ وَلَدَهُ عِنْدَنَا يَقُولُونَ بَنُو مُخَرِّشٍ.

(۸۷۹۴) ایضاً

(۸۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلاً مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلاً فَقَضَى عُمْرَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ. كَذَا قَالَ مُحَرِّشٌ بِالْحَاءِ وَكَأَنَّ الرِّوَايَةَ هَكَذَا وَابْنُ جُرَيْجٍ رَأَى أَنَّ ذَلِكَ بِالْخَاءِ مُعْجَمَةً فِي رِوَايَةِ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ انظر قبله]

(۸۷۹۵) محرش کعبی فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ سے عمرہ کرنے کے لیے نکلے، رات کے وقت ہی مکہ میں داخل ہوئے عمرہ مکمل کیا اور رات ہی کو واپس لوٹ آئے اور صبح جعرانہ میں کی۔

## (۳۴) باب مَنْ أَحْرَمَ بِهَا مِنَ التَّنْعِيمِ
## جس نے تنعیم سے احرام باندھا

(۸۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۹۳۔ مسلم ۱۲۱۲]

(۸۷۹۶) (۸۷۹۷) عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیچھے بٹھا کر تنعیم سے عمرہ کروائیں۔

(۸۷۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۸۷۹۷) ایضاً۔

(۸۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ :((أَرْدِفْ أُخْتَكَ يَعْنِي عَائِشَةَ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ فَإِذَا هَبَطْتَ بِهَا الأَكَمَةَ فَمُرْهَا فَلْتُحْرِمْ فَإِنَّهَا عُمْرَةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ)). كَذَا وَجَدْتُهُ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ مُسْتَقْبَلَةٌ.

(۸۷۹۸) حفصہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عبدالرحمن کو کہا: اپنی بہن کو اپنے پیچھے بٹھا اور تنعیم سے عمرہ کروا۔ جب تو اسے لے کر ٹیلے سے اترے تو اسے کہنا: وہ احرام باندھ لے۔ یہ آئندہ کا عمرہ ہے۔

(۸۷۹۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَقَالَ :فَإِنَّهَا عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ .

(۸۷۹۹) ایضاً۔

(۸۸۰۰) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الأَصِيلُ أَبُو الْقَاسِمِ :مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَاوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِنَيْسَابُورَ حَرَسَهَا اللَّهُ وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ وَمُجَازَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَيْهَقِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَنْبَأَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَشْيَاخِنَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ :أَحْمَدَ بْنِ طَاهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ قَالَ :[صحیح۔ بخاری ٤١٤٦۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۰۰) (۸۸۰۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم میں سے کچھ عمرہ کا تلبیہ کہنے والے تھے، کچھ حج و عمرہ دونوں کا اور کچھ صرف حج کا اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا تو جس نے حج یا حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہا وہ یوم نحر تک حلال نہ ہوئے۔

# جماع أَبْوَابِ الاِخْتِيَارِ فِي إِفْرَادِ الْحَجِّ وَالتَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ

## (۳۵) باب الْخِيَارِ بَيْنَ أَنْ يُفْرِدَ أَوْ يَقْرِنَ أَوْ يَتَمَتَّعَ وَأَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ وَاسِعٌ لَهُ

### حج افراد، قران اور تمتع کرنے کا اختیار اور یہ سب جائز ہے

(۸۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ : مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

(۸۸۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ بِمَكَّةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلاَنُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرِدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ.

(۸۸۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ عَنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي ابْنُ

شِهَابٍ : أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ عَلِيٍّ الأَسْلَمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ مسلم ١٣٥٢]

(٨٨٠٣) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! ابن مریم فج روحا سے حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے۔

## (٣٦) باب مَنِ اخْتَارَ الإِفْرَادَ وَرَآهُ أَفْضَلَ

## جس نے حجِ افراد کو اختیار کیا اور اسی کو افضل سمجھا

(٨٨٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَفْرَدَ الْحَجَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ مسلم ١٢١١۔ ابوداود ٧٧٧]

(٨٨٠٤) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج افراد کیا۔

(٨٨٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ نَذْكُرُ إِلاَّ الْحَجَّ فَلَمَّا جِئْنَا سَرِفَ طَمِثْتُ - قَالَتْ - فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَبْكِي قَالَ : ((مَا يُبْكِيكِ؟)). قَالَتْ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنْ لاَ أَحُجَّ الْعَامَ قَالَ : ((فَلَعَلَّكِ نُفِسْتِ)). قَالَتْ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : ((إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لاَ تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي)). فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ : ((اجْعَلُوهَا عُمْرَةً)).

قَالَتْ :فَحَلَّ النَّاسُ إِلاَّ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ قَالَتْ :وَكَانَ الْهَدْىُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذِى الْيَسَارَةِ - قَالَتْ - ثُمَّ رَاحُوا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ - قَالَتْ - فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهُرْتُ فَأَرْسَلَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَفَضْتُ - قَالَتْ - وَأُتِيَنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ :مَا هَذَا؟ قَالُوا :أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ - قَالَتْ - فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- :يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ - قَالَتْ - فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِى بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِى عَلَى جَمَلِهِ - قَالَتْ - فَإِنِّى لأَذْكُرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ فَيَطْرُقُ وَجْهِى مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ حَتَّى أَتَى التَّنْعِيمَ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ جَزَاءَ الْعُمْرَةِ الثَّانِيَةِ الَّتِى اعْتَمَرُوا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۹۹۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۰۵) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم صرف حج ہی کو جانتے تھے تو جب ہم سرف کے مقام پر پہنچے تو میں حائضہ ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ مجھ پر داخل ہوئے اور میں رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کیا چیز رلاتی ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو چاہتی ہوں کہ اس سال میں حج نہ کروں، آپ نے پوچھا: شاید تو حائضہ ہوگئی ہے، میں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جس کو اللہ نے بنات آدم پر مقرر کر رکھا ہے تو وہ سب کچھ کر جو حاجی کرتے ہیں لیکن طہارت سے پہلے بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ جب ہم مکہ آئے تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اس کو عمرہ بنالو۔ فرماتی ہیں کہ سارے لوگ ہی حلال ہوگئے مگر جس کے پاس قربانی تھی۔ کہتی ہیں: وہ حج کا تلبیہ کہتے ہوئے چلے حتی کہ جب قربانی کا دن تھا، میں پاک ہوگئی تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا، میں نے طواف افاضہ کیا۔ فرماتی ہیں: ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا تو میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی دی ہے، فرماتی ہیں: میں نے حصبہ والی رات رسول اللہ ﷺ کو کہا: لوگ حج اور عمرہ کر کے جائیں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹ جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا، اس نے مجھے اپنے اونٹ پر پیچھے بٹھایا اور مجھے یاد ہے میں نوعمر لڑکی تھی، میرا چہرہ کجاوے کے پچھلی طرف تھا، حتی کہ ہم تنعیم آئے، میں نے وہاں عمرہ کا تلبیہ کہا، اس عمرہ کی جگہ جو لوگ پہلے کر چکے تھے۔

(۸۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ)). قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا :وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِحَجٍّ وَأَهَلَّ بِهِ نَاسٌ مَعَهُ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَأَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ ، فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَزَادَ فِيهِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ.
وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِثْلَ هَذَا الْمَعْنَى. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۰۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے حج وعمرہ کا تلبیہ کہنا چاہتا ہے کہہ لے اور جو صرف حج کا تلبیہ کہنا چاہتا ہے وہ بھی کہہ لے اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا اور یہی تلبیہ آپ کے ساتھ دیگر لوگوں نے بھی کہا اور کچھ نے عمرہ وحج دونوں کا اور کچھ نے صرف عمرہ کا تلبیہ کہا اور میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا۔

(۸۸۰۷) وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ الْحَجِّ قَالَ :((وَأَمَّا أَنَا فَأُهِلُّ بِالْحَجِّ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ))
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ ابوداود ۷۷۸]

(۸۸۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ''میں تو حج کا تلبیہ کہوں گا کیوں کہ میرے پاس قربانی ہے۔

(۸۸۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهَلَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ هَدْيٌ إِلاَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَطَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ وَمَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ : أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً يَطُوفُوا ثُمَّ يُقَصِّرُوا وَيَحِلُّوا إِلاَّ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالُوا :أَنَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُنَا يَقْطُرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلاَ أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لأَحْلَلْتُ)). [صحیح۔ بخاری ۱۶۹۳]

(۸۸۰۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے حج کا تلبیہ کہا اور ان دنوں آپ ﷺ اور طلحہ کے علاوہ اور کسی کے پاس قربانی نہیں تھی اور علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تھے، ان کے پاس بھی قربانی تھی تو انہوں نے کہا: میں بھی وہی تلبیہ کہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کہا اور آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنالیں، طواف کریں بال کٹوائیں اور حلال ہو جائیں مگر جس کے پاس قربانی ہے۔ انہوں نے کہا: کیا ہم منیٰ جائیں گے اور ہمارے ذکر قطرے ٹپکا رہے ہوں گے، یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اس بات کا پہلے علم ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا اور اگر میرے پاس قربانی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا۔

(٨٨٠٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

وَزَادَ وَأَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَاضَتْ فَنَسَكَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا طَهُرَتْ طَافَتْ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِالْحَجِّ فَأَمَرَ عَبْدَالرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحَجَّةِ، وَإِنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَقَبَةِ وَهُوَ يَرْمِيهَا فَقَالَ: أَلَكُمْ هَذِهِ خَاصَّةً يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: ((بَلْ لِلأَبَدِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِطُولِهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(٨٨٠٩) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سفرِ حج کے دوران سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا حائضہ ہوگئیں تو انہوں نے تمام تر مناسک حج ادا کیے، لیکن بیت اللہ کا طواف نہ کیا تو جب وہ پاک ہوئیں تو پھر طواف کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تو حج و عمرہ دونوں ادا کر کے جائیں اور میں صرف حج ہی کر کے جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ اسے لے کر تنعیم جائے تو آپ نے حج کے بعد ذوالحجہ میں ہی عمرہ کیا اور سراقہ بن مالک بن جعشم جمرہ عقبہ کے پاس رسول اللہ ﷺ کو ملے اور پوچھا کہ کیا یہ آپ کے لیے خاص ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

(٨٨١٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ الأَدِيبُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّتِهِ بِالْحَجِّ لَيْسَ مَعَهُ عُمْرَةٌ. [صحیح۔ مسند احمد ٣/ ٣١٥۔ ابو یعلی ١٩٤٤]

(٨٨١٠) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حج میں صرف حج کا ہی تلبیہ کہا اور عمرہ کا نہیں کہا۔

(٨٨١١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّرِيِّ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ مُفْرَدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ بِهَذَا اللَّفْظِ.

[صحیح۔ مسلم ١٢٣١۔ احمد ٢/ ٩٧]

(۸۸۱۱) ابن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اکیلے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الشَّكُّ مِنِّي عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْبَغَوِيِّ وَقَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِلاَ شَكٍّ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۸۱۲) ایضاً۔

(۸۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا النَّرْسِيُّ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى بِنَا الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَوْحٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۴۰۔ ابوداود ۱۷۹۲]

(۸۸۱۳) ابن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا اور ذوالحجہ کی چار تاریخ کو آئے، ہمیں صبح کی نماز وادی بطحا میں پڑھائی، پھر فرمایا: جو اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے، بنالے۔

(۸۸۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَهَلَّ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ عَنْ شُعْبَةَ أَهَلَّ بِالْحَجِّ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۸۱٤) ایضاً

(۸۸۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الأَعْرَجَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ أُتِيَ بِبَدَنَتِهِ فَأَشْعَرَ صَفْحَةَ سَنَامِهَا الأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا، ثُمَّ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَرَكِبَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٢٤٤]

(۸۸۱۵) ابن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز ذوالحلیفہ میں ادا کی، پھر آپ کی قربانیوں کو لایا گیا، آپ ﷺ نے ان کی کوہانوں کی ایک جانب اشعار کیا اور خون ملا، پھر اپنی سواری کے پاس آئے اور اس پر سوار ہوئے اور جب وہ آپ کو لے کر بیدا پر چڑھی تو آپ نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَرَّدَ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَرَّدَ وَمَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَرَّدَ. [ضعيف۔ دارقطنی ٢/ ٣٢٩]

(۸۸۱۶) عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کیا ہے، انہوں نے اکیلا حج ہی کیا۔

(۸۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ

أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: إِنْ تَفْصِلُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَتَجْعَلُوا الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ أَتَمُّ لِحَجِّ أَحَدِكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِهِ. [صحيح۔ مالك ٧٦٩]

(۸۸۱۷) ابن عمر رضی اللہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم حج و عمرہ علیحدہ علیحدہ کرلو اور عمرہ حج کے مہینوں کے علاوہ کرو تو یہ تمہارے حج اور عمرہ زیادہ مکمل کرنے والا ہے۔

(۸۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ: سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَا بُنَيَّ أَفْرِدْ بِالْحَجِّ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ. [ضعيف]

(۸۸۱۸) علی بن ابی طالب رضی اللہ نے فرمایا: ''اے میرے بیٹے! حج اکیلا کر، یہ افضل ہے۔

(۸۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: جَرِّدُوا الْحَجَّ. [ضعيف]

(۸۸۱۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ نے فرمایا: حج اکیلا کرو۔

(۸۸۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ :مَيْمُونٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّهُ أَمَرَ بِإِفْرَادِ الْحَجِّ - قَالَ - نُسُكَانِ أَحَبُّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَعَثٌ وَسَفَرٌ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۱۴۳۱۱]

(۸۸۲۰) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حج افراد کا حکم دیا اور فرمایا: یہ دو علیحدہ علیحدہ فریضے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے پراگندگی اور سفر ہو۔

## (۳۷) باب مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَحْرَمَ إِحْرَامًا مُطْلَقًا يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ ثُمَّ أَمَرَ بِإِفْرَادِ الْحَجِّ وَمَضَى فِي الْحَجِّ

## ان دلائل کا بیان جو اس پر دلالت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مطلق احرام باندھا فیصلہ کا انتظار کرتے رہے پھر اکیلے حج کا حکم دیا اور حج کا آغاز کر دیا

(۸۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لاَ نُرَى إِلاَّ الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ يَعْنِي وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ :مَا هَذَا؟ فَقِيلَ :ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَزْوَاجِهِ.

قَالَ :فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ :وَاللَّهِ أَتَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۳۳۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۲۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ذوالقعدہ کی پچیس تاریخ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہمارا ارادہ صرف حج کا ہی تھا، حتیٰ کہ ہم مکہ کے قریب ہوئے تو جن کے پاس قربانی نہیں تھی، ان کو رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد حلال ہونے کا حکم دے دیا، فرماتی ہیں کہ جب قربانی کا دن تھا تو ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا تو میں نے

پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو کہا گیا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے ذبح کی ہے۔

(٨٨٢٢) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ نَذْكُرُ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ النَّفْرِ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((حَلْقَى عَقْرَى مَا أُرَاهَا إِلاَّ حَابِسَتَكُمْ)). قَالَ - ((هَلْ كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ؟)). قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : ((فَانْفِرِى)). قَالَتْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَمْ أَكُنْ أَهْلَلْتُ. قَالَ : فَاعْتَمِرِى مِنَ التَّنْعِيمِ . قَالَ فَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا - قَالَ - فَلَقِيَنَا مُدَّلِجًا فَقَالَ : مَوْعِدُكِ كَذَا وَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ يُقَالُ إِنَّهُ ابْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَاضِرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ نَذْكُرُ إِلاَّ الْحَجَّ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نُلَبِّى لاَ نَذْكُرُ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً. [صحيح۔ بخاری ١٦٨٢]

(٨٨٢٢) (الف) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہمیں صرف حج ہی مقصود تھا۔ جب ہم پہنچے تو ہمیں آپ ﷺ نے حلال ہونے کا حکم دے دیا تو جب واپسی کی رات تھی صفیہ بنت حیی حائضہ ہوئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: گنجی اور لنگڑی کہیں کی! لگتا ہے یہ تمہیں روک دے گی، آپ ﷺ نے پوچھا کیا تو نے یوم نحر کو طواف کیا تھا، اس نے کہا: جی ہاں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: پس تو نکل عائشہ کہنے لگی، اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ میں عمرہ کا تلبیہ نہیں، کیا آپ ﷺ نے فرمایا تو تنعیم سے عمرہ کر لے تو ان کے ساتھ ان کا بھائی گیا، پس آپ ﷺ ہم کو رات کے وقت ملے اور کہا: تمہاری جگہ فلاں فلاں ہے۔

(ب) صحیح بخاری میں راوی محمد سے روایت ہے، اس میں یہ الفاظ ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور صرف حج کا تلبیہ کہتے تھے۔

(ج) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے ہم حج اور عمرہ کے تلبیہ کا نام نہیں لیتے تھے۔

(٨٨٢٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ فِى الْحَدِيثِ : وَلاَ نُرَى إِلاَّ أَنَّهُ الْحَجُّ. [صحيح۔ مسلم ١٢١١]

(٨٨٢٣) ایضاً

(۸۸۲۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ وَكُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى مَعْنًى وَاحِدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۸۲۴) ایضاً

(۸۸۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَهِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ سَمِعُوا طَاوُسًا يَقُولُ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ لاَ يُسَمِّي حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ فَنَزَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ :لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَكِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَسُقْتُ هَدْيِي فَلَيْسَ لِي مَحِلٌّ إِلاَّ مَحِلُّ هَدْيِي . فَقَامَ إِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ أَعُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلأَبَدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((بَلْ لِلأَبَدِ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . قَالَ : فَدَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((بِمَا أَهْلَلْتَ؟)). فَقَالَ أَحَدُهُمَا :لَبَّيْكَ إِهْلاَلَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ الآخَرُ : لَبَّيْكَ حَجَّةَ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ مسند شافعی ۵۰۴]

(۸۸۲۵) طاؤس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج وعمرہ کا نام لیے بغیر مدینہ سے نکلے اور اللہ کی طرف سے فیصلہ کا انتظار کرتے رہے حتیٰ کہ آپ ﷺ صفا ومروہ کے درمیان تھے تو آپ پر فیصلہ نازل ہوا۔ آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ جس نے حج کا احرام باندھا ہے اور اس کے پاس قربانی نہیں ہے تو وہ اس کو عمرہ ہی بنالے اور فرمایا: اگر مجھے اس معاملہ کا پہلے علم ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لے کر آتا، لیکن میں نے سر پر تلبیہ کیا ہے اور اپنی قربانی لے کر آیا ہوں، لہٰذا میرے لیے حلال ہونے کی جگہ قربانی کے حلال ہونے کی جگہ کے علاوہ نہیں ہے تو سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں فیصلہ کن بات بتائیں گویا کہ ہم آج ہی پیدا ہوئے ہیں، کیا یہ عمرہ صرف اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے، قیامت تک عمرہ حج میں شامل ہوگیا ہے۔ علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: تو نے کیا تلبیہ کہا تھا؟ تو کہنے لگے کہ نبی ﷺ والا تلبیہ کہا تھا۔

(۸۸۲۶) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبُزْمُهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ حِجَجٍ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ

بِالْحَجِّ - قَالَ - فَاجْتَمَعَ بِالْمَدِينَةِ بَشَرٌ كَثِيرٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ أَوْ لأَرْبَعٍ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ صَلَّى ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا أَخَذَتْ بِهِ فِي الْبَيْدَاءِ لَبَّى وَأَهْلَلْنَا لاَ نَنْوِي إِلاَّ الْحَجَّ. [صحیح]

(٨٨٢٦) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ میں نو سال تک رہے، لیکن حج نہ کیا، پھر لوگوں میں حج کا اعلان کروایا تو مدینہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ ابھی ذی القعدہ کے پانچ دن باقی تھے کہ رسول اللہ ﷺ مدینے سے نکلے۔ جب ذوالحلیفہ پہنچے تو نماز پڑھی پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے اور جب بیدا پر پہنچے تو تلبیہ کہا اور ہماری صرف حج کرنے کی ہی نیت تھی۔

(٨٨٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيَّانِ وَرُبَّمَا زَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضِ الْكَلِمَةَ وَالشَّيْءَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ سَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ :أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَنَزَعَ زِرِّي الأَعْلَى ثُمَّ نَزَعَ زِرِّي الأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلاَمٌ شَابٌّ فَقَالَ :مَرْحَبًا بِكَ وَأَهْلاً يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى وَجَاءَ وَقْتُ الصَّلاَةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا - يَعْنِي ثَوْبًا مُلَفَّقًا - كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا فَصَلَّى بِنَا وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَقُلْتُ :أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا ثُمَّ قَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ :اغْتَسِلِي وَاسْتَذْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي . فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ - قَالَ جَابِرٌ - نَظَرْتُ إِلَى مَدِّ بَصَرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ فَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ :لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ . وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِى يُهِلُّونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَلْبِيَتَهُ - قَالَ جَابِرٌ - لَسْنَا نَنْوِى إِلاَّ الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلاَثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ [البقرة: ١٢٤] فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ - قَالَ - فَكَانَ أَبِى يَقُولُ قَالَ ابْنُ نُفَيْلٍ وَعُثْمَانُ وَلاَ أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ سُلَيْمَانُ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ١٢٥] نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ وَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِىَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَقَالَ :((لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِى وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ)). ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِى بَطْنِ الْوَادِى حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَنَعَ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ الطَّوَافِ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ :((إِنِّى لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْىَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً)). فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلاَّ النَّبِىَّ -ﷺ- وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ ، فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلأَبَدِ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَصَابِعَهُ فِى الأُخْرَى ثُمَّ قَالَ :((دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ)). هَكَذَا مَرَّتَيْنِ :لاَ بَلْ لأَبَدِ أَبَدٍ لاَ بَلْ لأَبَدِ أَبَدٍ . قَالَ :وَقَدِمَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَقَالَ :مَنْ أَمَرَكِ بِهَذَا؟ قَالَتْ :أَبِى قَالَ وَكَانَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ : ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ فِى الأَمْرِ الَّذِى صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى الَّذِى ذَكَرَتْ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّى أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ :أَبِى أَمَرَنِى بِهَذَا فَقَالَ :((صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ؟)). قَالَ قُلْتُ :اللَّهُمَّ إِنِّى أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((فَإِنَّ مَعِىَ الْهَدْىَ فَلاَ تَحِلُّ)). قَالَ وَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْىِ الَّذِى قَدِمَ بِهِ عَلِىٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِى أَتَى بِهِ النَّبِىُّ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ مِائَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلاَّ النَّبِىَّ -ﷺ- وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلاً حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ لَهُ مِنْ شَعَرٍ فَضُرِبَتْ بِنَمِرَةَ

فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ تَشُكُّ قُرَيْشٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْوَادِى فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ :((إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِى شَهْرِكُمْ هَذَا فِى بَلَدِكُمْ هَذَا أَلاَ إِنَّ كُلَّ شَىْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَىَّ مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دِمَاؤُنَا)) قَالَ عُثْمَانُ :دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ . وَقَالَ سُلَيْمَانُ :دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ . وَقَالَ بَعْضُ هَؤُلاَءِ :كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِى بَنِى سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ ، وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ اتَّقُوا اللَّهَ فِى النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنِّى قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَمْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّى فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ . قَالُوا :نَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ ثُمَّ قَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُبُهَا إِلَى النَّاسِ :((اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ)).

ثُمَّ أَذَّنَ بِلاَلٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ لَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلاً حِينَ غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى :السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ . كُلَّمَا أَتَى حَبْلاً مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلاً حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ - قَالَ عُثْمَانُ - وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اتَّفَقُوا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ - قَالَ سُلَيْمَانُ - بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ اتَّفَقُوا ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِىَ عَلَيْهِ قَالَ عُثْمَانُ وَسُلَيْمَانُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ. زَادَ عُثْمَانُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلاً حَسَنَ الشَّعَرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا. فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ وَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الآخَرِ وَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الآخَرِ وَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الآخَرِ يَنْظُرُ حَتَّى إِذَا أَتَى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيلاً ثُمَّ سَلَكَ طَرِيقَ الْوُسْطَى

الَّتِي تُخْرِجُكَ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ فَرَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ بِيَدِهِ ثَلاَثًا وَسِتِّينَ وَأَمَرَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَحَرَ مَا غَبَرَ يَقُولُ مَا بَقِيَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلاَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ أَفَاضَ - قَالَ سُلَيْمَانُ - ثُمَّ رَكِبَ فَأَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ فَقَالَ : ((انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ)). فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ : دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۸۸۲۷) محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہمارا تعارف لیا، جب میری باری آئی تو میں نے کہا: میں محمد بن علی بن حسین ہوں تو انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سر کی طرف بڑھایا اور میرا اوپر والا اور نچلا بٹن کھولا اور اپنی ہتھیلی کو میرے سینہ پر رکھا۔ ان دونوں میں نوجوان تھا اور فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! خوش آمدید جو چاہتا ہے پوچھ، تو میں نے ان سے سوال کیا جب کہ وہ نابینا تھے۔ نماز کا وقت ہوا تو وہ اپنی چادر لپیٹ کر کھڑے ہوگئے، جب بھی چادر کو کندھے پر ڈالتے تو چھوٹی ہونے کی بنا پر وہ نیچے آجاتی۔ انہوں نے چادر کو کھونٹی پر ایک طرف لٹکا کر ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے کہا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بتائیں، انہوں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ نو کی گرہ لگائی، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو سال تک رہے اور حج نہ کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسویں سال حج کا اعلان کروایا تو مدینہ میں بہت سے لوگ جمع ہوگئے تاکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کریں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عمل کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہی نکلے حتیٰ کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا کہ میں کیسے کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غسل کر لے اور لنگوٹ کس لے اور احرام باندھ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز پڑھائی، پھر قصویٰ پر سوار ہوئے حتیٰ کہ آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر بیدا پر پہنچی۔

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آپ کے آگے پیچھے دائیں بائیں تا حدِ نگاہ سوار اور پیادہ لوگ دیکھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے اور ان پر قرآن اترتا تھا اور وہ اس کی تاویل کو جانتے تھے تو جو کوئی عمل آپ نے کیا ہم نے بھی وہی کیا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید کا تلبیہ کہا: ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ)) ''حاضر ہوں! اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، حاضر ہوں، یقیناً حمد اور نعمت تیری ہی ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں ہے'' اور لوگوں نے وہی تلبیہ کہا جو وہ کہتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر کچھ بھی رد نہیں کیا اور اپنا تلبیہ جاری رکھا، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج ہی کی نیت کی تھی اور عمرہ کا تو ہمیں

پتہ بھی نہیں تھا حتیٰ کہ ہم بیت اللہ پہنچے، آپ ﷺ نے رکن کا استلام کیا۔ تین چکر چلے اور چوتھے میں رمل کیا، پھر مقام ابراہیم کی طرف بڑھے اور یہ آیت پڑھی: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ (مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ) تو آپ ﷺ نے مقام کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر لیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتوں میں سورۂ اخلاص اور سورۂ کافرون پڑھی، پھر بیت اللہ کی طرف آئے، رکن کا استلام کیا۔ پھر دروازے سے صفا کی طرف نکلے، جب صفا کے قریب ہوئے تو یہ آیت پڑھی: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ ''صفا و مروہ یقیناً اللہ کی نشانیاں ہیں۔''

ہم وہیں سے آغاز کریں گے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے آغاز کیا ہے۔ پس آپ ﷺ نے صفا سے آغاز کیا، اس پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ کو دیکھا اور خدائے واحد کی بڑائی بیان کی اور فرمایا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ. ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اس کی ہے اور اس کے لیے ہی حمد ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے، اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے ہی لشکروں کو شکست دی۔'' پھر اس کے درمیان دعا کی اور تین مرتبہ ایسا ہی کہا، پھر اتر کر مروہ آئے حتیٰ کہ جب ان کے پاؤں گڑ گئے تو وادی کے درمیان میں رمل کیا حتیٰ کہ جب چڑھے تو آرام سے چلے، یہاں تک کہ مروہ پہنچ گئے اور مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسا کہ صفا پر کیا تھا، حتیٰ کہ جب مروہ کا آخری طواف تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر مجھے اس معاملہ کا پہلے علم ہو جاتا، جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی ساتھ نہ لاتا اور اس کو عمرہ ہی بنا لیتا تو تم میں سے جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے اور اس کو عمرہ بنا لے، تو سارے لوگ ہی حلال ہو گئے اور انہوں نے بال کٹوائے، سوائے رسول اللہ ﷺ اور ان لوگوں کے جن کے پاس قربانی تھی تو سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے تو آپ ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیا، پھر فرمایا: عمرہ حج کے اندر داخل ہو گیا، اس طرح دو مرتبہ فرمایا: بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ یمن سے نبی ﷺ کے قربانی والے اونٹ لے کر آئے تو انہوں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ان لوگوں میں سے پایا جو حلال ہو گئے تھے اور انہوں نے رنگین کپڑے پہن لیے، سرمہ لگایا تو علی رضی اللہ عنہ نے اس کو برا سمجھا اور کہا: تجھے اس کا کس نے کہا تھا؟ کہنے لگی: میرے والد نے! اور علی رضی اللہ عنہ عراق میں کہا کرتے تھے کہ اس معاملہ میں فاطمہ رضی اللہ عنہا پر غصہ ہو کر رسول اللہ ﷺ کے پاس اس بارے میں فتویٰ لینے گیا جو اس نے کیا تھا اور میں نے انہیں بتایا کہ میں نے یہ سب ناپسند کیا ہے تو اس نے کہا: میرے والد نے مجھے کہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، تو نے حج فرض کرتے ہوئے کیا کہا تھا، کہنے لگے: میں نے کہا تھا: اے اللہ! میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں، جو رسول اللہ ﷺ نے باندھا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے پاس قربانی ہے لہٰذا تو حلال نہ ہو۔ فرماتے ہیں: وہ ساری قربانیاں جن کو آپ ﷺ مدینہ سے اور علی رضی اللہ عنہ یمن سے لائے تھے، ان کی تعداد

ایک سوتھی تو سارے لوگ حلال ہو گئے اور بال کٹوائے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ اور جس کے پاس قربانی تھی حلال نہ ہوئے۔
فرماتے ہیں: جب یوم ترویہ تھا اور لوگ منیٰ کی طرف متوجہ ہوئے تو انہوں نے حج کا تلبیہ کہا، رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور ظہر، عصر، مغرب، عشا اور صبح کی نماز منیٰ میں پڑھی۔ پھر تھوڑی سی دیر ٹھہرے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ نے اپنے بالوں والے قبے کا حکم دیا تو اس کو نمرہ میں لگا دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ چلے اور قریش کو شک نہیں تھا کہ رسول اللہ ﷺ مشعر حرام کے پاس مزدلفہ میں رکیں گے جیسا کہ قریش جاہلیت میں کیا کرتے تھے، آپ ﷺ نے تجاوز کیا حتیٰ کہ عرفہ میں پہنچے اور قبہ کو نمرہ میں لگا ہوا پایا، وہیں اترے حتیٰ کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ ﷺ نے قصواء کا حکم دیا، اس پر کجاوا کسا گیا، آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے حتیٰ کہ وادی کے درمیان میں آئے اور لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: ''تمہارے خون اور مال تم پر اس مہینے، اس شہر اور اس دن کی حرمت کی طرح حرام ہیں۔ خبردار! جاہلیت کی ہر چیز میرے قدموں تلے رائیگاں ہے، جاہلیت کے خون رائیگاں ہیں اور سب سے پہلے میں اپنے خونوں کو رائیگاں قرار دیتا ہوں، یعنی ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا خون، جس کو ہذیل نے قتل کیا اور وہ بنی سعد میں دودھ پینے کے لیے گیا ہوا تھا اور جاہلیت کا سود رائیگاں ہے اور سب سے پہلے میں جس سود کو رائیگاں قرار دیتا ہوں وہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا سود ہے، وہ سب کا سب رائیگاں ہے، ختم ہے۔ عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے ان کو اللہ کی امانت سے حاصل کیا ہے، ان کی شرمگاہوں کو اللہ کے کلمہ کے ساتھ حلال کیا ہے اور ان پر لازم ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں، جس کو تم ناپسند کرتے ہو۔ اگر وہ ایسا کرتی ہیں تو ان کو ہلکا پھلکا مارو اور تم پر ان کی خوراک اور لباس معروف طریقے سے واجب ہے اور میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور وہ کتاب اللہ ہے اور تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ وہ کہنے لگے: ہم گواہی دیں گے کہ یقیناً آپ نے پہنچا دیا ہے اور ادا کر دیا ہے اور نصیحت کی ہے، پھر آپ نے اپنی شہادت والی انگلی کو آسمان کی طرف اٹھایا اور لوگوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: اے اللہ! گواہ ہو جا! اے اللہ! گواہ ہو جا! پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی اور پھر اقامت کہی۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھائی۔ ان دونوں کے درمیان کچھ نہ پڑھا، پھر قصواء پر سوار ہوئے حتیٰ کہ موقف کے پاس آگے اور اپنی قصواء اونٹنی کا رخ چٹانوں کی طرف کیا اور جبل مشاۃ کو اپنے سامنے کیا اور قبلہ رخ ہوئے اور وہیں کھڑے رہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور کچھ زردی چلی گئی جب سورج غائب ہوا تو اسامہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور رسول اللہ ﷺ گئے اور قصواء کی مہار کو خوب کھینچا حتیٰ کہ اس کا سر کجاوے کی لکڑی کے ساتھ لگنے کو ہو گیا اور آپ اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کر کے فرما رہے تھے: آرام سے لوگو! آرام سے، جب بھی کسی پہاڑی پر آتے تو اس کی مہار ڈھیلی کر دیتے حتیٰ کہ وہ چڑھ جاتی، یہاں تک کہ آپ مزدلفہ میں پہنچے اور وہاں مغرب وعشا کو ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کیا اور ان دونوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی، پھر آپ ﷺ لیٹ گئے حتیٰ کہ فجر طلوع ہوئی تو فجر کی نماز پڑھی جب صبح ظاہر ہوئی ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ۔ پھر قصواء پر سوار ہوئے حتیٰ کہ مشعر حرام کے پاس آئے اور اس

پر چڑھے اور قبلہ رخ ہو کر تکبیر و تحلیل اور اللہ کی حمد بیان کی اور وہیں کھڑے رہے حتیٰ کہ خوب سفیدی ہوگئی، پھر وہاں سے لوٹے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور فضل بن عباس کو اپنے پیچھے سوار کیا اور وہ خوبصورت بالوں والا سفید خوشنما شخص تھا، جب رسول اللہ ﷺ چلے تو عورتیں جا رہی تھیں اور فضل ان کی طرف دیکھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ فضل کے چہرے پر رکھا اور فضل نے اپنے چہرے کو دوسری طرف پھیر لیا اور رسول اللہ ﷺ نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیرا اور فضل نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا حتیٰ کہ وادی محسر میں پہنچے تو تھوڑی سی حرکت دی، پھر درمیانے راستے پر چلے جو جمرہ کبریٰ کی طرف جاتا ہے حتیٰ کہ اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے قریب ہے اور اس کو سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے تھے، وادی کے درمیان سے آپ ﷺ نے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ کی طرف گئے اور اپنے ہاتھ سے تریسٹھ قربانیاں کیں اور علی رضی اللہ عنہ کو باقی ماندہ پر امیر مقرر کیا تو وہ انہوں نے ذبح کیں اور ان کو اپنی قربانیوں میں شریک کر لیا، پھر ہر اونٹ سے کچھ گوشت لانے کا حکم دیا اس کو ہنڈیا میں ڈال کر پکایا گیا تو دونوں نے وہ گوشت کھایا اور شوربا پیا، پھر وہاں سے لوٹے اور بیت اللہ کی طرف آئے، مکہ میں ظہر کی نماز پڑھی، پھر بنی عبدالمطلب کے پاس آئے وہ پانی پلا رہے تھے تو آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! پانی نکالو اگر اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ لوگ تم پر غالب آ جائیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا۔

## (۳۸) باب مَنِ اخْتَارَ الْقِرَانَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ قَارِنًا

## اس شخص کا بیان جس نے حج قران کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حج قران کیا

(۸۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ التُّرْكُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا : ((لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۱۲۵۱]

(۸۸۲۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں کا تلبیہ اکٹھا کہتے ہوئے سنا (لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا)

(۸۸۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُلَبِّي بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا - قَالَ - فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : إِنَّمَا أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَحْدَهُ قَالَ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ :مَا يَعُدُّونَنَا إِلاَّ صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ عَنْ هُشَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۴۰۹۶۔ مسلم ۱۲۳۲]

(۸۸۲۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ بکر بن عبداللہ کہتے ہیں: میں نے یہ بات ابن عمر کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے تو صرف حج کا تلبیہ کہا تھا، فرماتے ہیں کہ میں پھر انس رضی اللہ عنہ کو ملا اور یہ بات سنائی تو وہ کہنے لگے کہ وہ تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہیں، میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو لبیک عمرۃ وحجۃ کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۸۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَغَيْرِهِ :أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :بِمَ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :ابْنُ عُمَرَ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فَانْصَرَفَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَقَالَ :بِمَ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَلَمْ تَأْتِنِي عَامَ أَوَّلٍ قَالَ :بَلَى وَلَكِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ قَرَنَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى النِّسَاءِ وَهُنَّ مُكْتَشِفَاتُ الرُّءُوسِ وَإِنِّي كُنْتُ تَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَمَسُّنِي لُعَابُهَا أَسْمَعُهُ يُلَبِّي بِالْحَجِّ. [صحیح۔ طبرانی: ۲۷۴]

(۸۸۳۰) ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تلبیہ کہا تھا؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ صرف حج کا تلبیہ کہا تھا، پھر وہ اگلے سال آیا اور ان سے پھر پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کس طرح تلبیہ کہا تھا؟ کہنے لگے: کیا تو گزشتہ سال نہیں آیا تھا کیا؟ کہنے لگا: کیوں نہیں، لیکن انس بن مالک رضی اللہ عنہ تو سمجھتے ہیں کہ انہوں نے حج قران کیا تھا، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ تو عورتوں میں چلے جاتے تھے جب کہ وہ سر کھولے ہوتیں تھیں اور میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے نیچے تھا اس کا لعاب مجھے چھو رہا تھا میں نے انہیں حج کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۸۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ :مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَاتَ بِهَا يَعْنِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ حَمِدَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهِمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَ النَّاسَ فَحَلُّوا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

كَذَا قَالَ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَأَضَافَ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ بخاری ١٤٧٣]

(۸۸۳۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ذوالحلیفہ میں رات گزاری حتیٰ کہ صبح ہوئی، پھر سوار ہو کر جب بیداء پر پہنچے تو اللہ کی حمد، تسبیح اور تکبیر بیان کی اور حج وعمرہ کا تلبیہ کہا اور لوگوں نے بھی حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ کہا تو جب ہم پہنچے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا، وہ حلال ہو گئے، حتیٰ کہ جب یوم ترویہ تھا تو انہوں نے حج کا تلبیہ کہا اور نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ سات کھڑے اونٹ نحر کیے۔

(۸۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَنَسٌ : وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ يَصْرُخُونَ صُرَاخًا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ بخاری ١٤٧٣]

(۸۸۳۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھی اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور میں نے ان سب کو حج وعمرہ کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۸۸۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ قَالَ سُلَيْمَانُ : سَمِعَ أَبُو قِلاَبَةَ هَذَا مِنْ أَنَسٍ وَهُوَ فَقِيهٌ وَرَوَى حُمَيْدٌ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُلَبِّي بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ - قَالَ - وَلَمْ يَحْفَظَا إِنَّمَا الصَّحِيحُ مَا قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَفْرَدَ الْحَجَّ وَقَدْ جَمَعَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّمَا سَمِعَ أَنَسٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ جَمَعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ هَذَا الْكَلاَمَ أَوْ نَحْوَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَنَسٍ كَمَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ فَالاِشْتِبَاهُ وَقَعَ لأَنَسٍ لاَ لِمَنْ دُونَهُ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ -ﷺ- يُعَلِّمُهُ غَيْرَهُ كَيْفَ يُهِلُّ بِالْقِرَانِ لاَ أَنَّهُ يُهِلُّ بِهِمَا عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح۔ بخاری ١٤٧٣۔ مسلم ٦٩٠]

(۸۸۳۳) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج وعمرہ کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو بڑی جماعت نے بیان کیا ہے، جیسے یحییٰ بن ابو اسحاق اور وہیب نے ایوب سے۔
سیدنا انس کو شبہ پڑ گیا ہے تو اس کو اس بات پر محمول کیا جائے گا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، وہ کسی دوسرے کو سکھلا رہے تھے کہ حج قران میں تلبیہ کیسے پکارے گا۔

( ۸۸۳۴ ) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَالْحَسَنُ قَالُوا حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ :أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقِعْدَةِ إِلاَّ الْعُمْرَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقِعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقِعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقِعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ. وَإِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ أَنَسٌ عَلَى مَا عِنْدَهُ مِنْ أَنَّهُ قَرَنَ. وَقَدْ رُوِيَ أَيْضًا عَنْ غَيْرِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَفِي ثُبُوتِهِ نَظَرٌ. [صحيح۔ بخاری ۱۶۸۸۔ مسلم ۱۲۵۳]

( ۸۸۳۴ ) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے چار عمرے کیے، چاروں ذوالقعدہ میں سوائے اس عمرہ کے جو انہوں نے حج کے ساتھ کیا، ایک عمرہ حدیبیہ کے سال ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ اس سے اگلے سال ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ جعرانہ سے جب حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں، وہ بھی ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔

( ۸۸۳۵ ) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ كَمِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ :مَرَّتَيْنِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :لَقَدْ عَلِمَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِ اعْتَمَرَ ثَلاَثًا سِوَى الَّتِي قَرَنَهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. كَذَا رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالرِّوَايَةُ الثَّانِيَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ لَيْسَ فِيهَا هَذَا.

[منكر۔ ابو داود ۱۹۹۲]

( ۸۸۳۵ ) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتنے عمرے کیے تو وہ فرمانے لگے دو تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابن عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عمرہ کے سوا جو انہوں نے حج کے ساتھ ملایا تھا، تین عمرے کیے۔

( ۸۸۳۶ ) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِذَا نَاسٌ فِي الْمَسْجِدِ يُصَلُّونَ صَلاَةَ الضُّحَى قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلاَتِهِمْ فَقَالَ :بِدْعَةٌ قَالَ ثُمَّ قَالُوا لَهُ: كَمِ

اعْتَمَرَ النَّبِیُّ -ﷺ-؟ قَالَ: أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِی رَجَبٍ قَالَ فَكَرِهْنَا أَنْ نُكَذِّبَهُ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا خَلْفَ الْحُجْرَةِ قَالَ فَقَالَ عُرْوَةُ: يَا أُمَّهْ أَلَمْ تَسْمَعِی إِلَى مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: مَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ إِحْدَاهُنَّ فِی رَجَبٍ قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمْرَةً إِلاَّ وَهُوَ شَاهِدٌ وَمَا اعْتَمَرَ فِی رَجَبٍ قَطُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فِی هَذِهِ الْقِصَّةِ وَلَيْسَ فِيهَا مَا فِی رِوَايَةِ أَبِی إِسْحَاقَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۸۵۔ مسلم ۱۲۲۵]

(۸۸۳۶) مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ بن زبیر مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے تو ہم نے ان سے لوگوں کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو وہ کہنے لگے کہ یہ بدعت ہے، پھر انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے کتنے عمرے کیے؟ کہنے لگے: چار، ایک رجب میں تو ہم نے ناپسند کیا کہ ہم اس کو جھٹلائیں یا اس کا رد کریں اور ہم نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز حجرے کے پیچھے سنی تو عروہ نے کہا: اے اماں جان! کیا آپ نے سنا نہیں جو ابو عبدالرحمن نے کہا ہے، کہنے لگی: کیا کہا ہے؟ تو اس نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے، ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا تھا، تو وہ کہنے لگی: اللہ ابو عبدالرحمن پر رحم کرے رسول اللہ ﷺ نے جو بھی عمرہ کیا وہ اس میں ان کے شریک تھے اور آپ ﷺ نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

(۸۸۳۷) أَخْبَرَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِی عُرْوَةُ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ السِّوَاكِ تَسْتَنُّ فَقُلْتُ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی رَجَبٍ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: يَا أُمَّتَاهْ أَمَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی رَجَبٍ فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عُمْرَةٍ إِلاَّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعَهُ. مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی رَجَبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی عَاصِمٍ الضَّحَّاكِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۰۰۷۔ مسلم ۱۲۵۵]

(۸۸۳۷) عروہ فرماتے ہیں کہ میں اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور میں ان کے مسواک کرنے کی آواز سن رہا تھا تو میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے؟ وہ کہنے لگے: ہاں! میں نے کہا: اے اماں جان! کیا آپ نے سنا نہیں کہ ابو عبدالرحمن کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے تو وہ کہنے لگیں: اللہ ابو عبدالرحمن پر رحم کرے، رسول اللہ ﷺ نے جو بھی عمرہ کیا، ابو عبدالرحمن اس میں ان کے ساتھ تھے،

رسول اللہ ﷺ نے رجب میں عمرہ نہیں کیا۔

(۸۸۳۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اعْتَمَرَ عُمْرَتَيْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً فِي شَوَّالٍ. [منکر۔ ابوداود ۱۹۹۱]

(۸۸۳۸) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے دو عمرے ذوالقعدہ میں کیے اور ایک عمرہ شوال میں کیا۔

(۸۸۳۹) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَعْتَمِرْ إِلاَّ ثَلاَثًا إِحْدَاهُنَّ فِي شَوَّالٍ وَثِنْتَيْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعیف۔ مالك ۷۵۹]

(۸۸۳۹) عروہ بن زبیر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف تین ہی عمرے کیے ہیں، ایک شوال میں اور دو ذوالقعدہ میں۔

(۸۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ بِعُمْرَتِهِ الَّتِي حَجَّ مَعَهَا.

وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ. [منکر۔ تمهید ۲۲/۲۹۱]

(۸۸۴۰) براء بن عازب ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین عمرے کیے اور تینوں ہی ذوالقعدہ میں تو عائشہ ؓ فرمانے لگیں: ان کو معلوم ہے کہ آپ ﷺ نے چار عمرے کیے، اس عمرے سمیت جو حج کے ساتھ کیا تھا۔

(۸۸۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ رُمَيْسٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عُبَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ جَعْفَرٍ اللَّبَّانُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : حَجَّ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَلاَثَ حِجَجٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ وَحَجَّةً قَرَنَ مَعَهَا عُمْرَةً.

وَكَيْفَ يَكُونُ هَذَا صَحِيحًا وَقَدْ رُوِّينَا مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ جَابِرٍ فِي إِحْرَامِ النَّبِيِّ -ﷺ- خِلاَفُ هَذَا

وَقَدْ قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : هَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ وَإِنَّمَا رُوِيَ هَذَا عَنِ الثَّوْرِيِّ مُرْسَلاً.

قَالَ الْبُخَارِيُّ :وَكَانَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ إِذَا رَوَى حِفْظًا رُبَّمَا غَلِطَ فِي الشَّيْءِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [صحيح۔ ترمذی ٨١٠۔ ابن خزیمه ٣٠٥٦]

(٨٨٤١) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حج کیے، دو حج ہجرت سے پہلے اور ایک حج قران۔

(٨٨٤٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَشِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَرْبَعَ عُمَرٍ :عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَعُمْرَتَهُ مِنَ الْجِعْرَانَةِ وَعُمْرَتَهُ الرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ :لَيْسَ أَحَدٌ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلاَّ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- اعْتَمَرَ. مُرْسَلاً.

قَالَ الْبُخَارِيُّ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَدُوقٌ إِلاَّ أَنَّهُ رُبَّمَا يَهِمُ فِي الشَّيْءِ.

[منكر۔ ترمذی ٨١٦۔ ابوداود ١٩٩٣]

(٨٨٤٢) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے، ایک عمرہ حدیبیہ والا اور ایک عمرہ قضا اگلے سال ایک عمرہ جعرانہ سے اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ۔

شیخ فرماتے ہیں کہ سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا، لیکن یہ روایت مرسل ہے۔

(٨٨٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- :مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ فَقَالَ :((إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلاَ أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ خَالِدٍ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحيح۔ بخاری ٤١٣٧]

(۸۸۴۳) (الف) ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لوگ حلال ہو گئے ہیں، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم عمرے سے حلال نہیں ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے سر کا تلبیہ کیا ہے اور قربانی کو قلادہ ڈالا ہے۔ لہٰذا میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا جب تک اس کو نحر نہ کر لوں۔

(ب) ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں کا کیا معاملہ ہے وہ عمرہ کے ساتھ حلال ہو جاتے ہیں اور آپ اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئے۔

(٨٨٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-: مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ قَالَ: ((إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَبَّدْتُ رَأْسِي فَلاَ أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۸۸۴۴) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لوگ حلال ہو گئے ہیں، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال نہیں ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنی قربانی کو قلادہ پہنایا ہے اور سر کو لیپ دیا ہے، لہٰذا میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا، جب تک حج سے حلال نہ ہو جاؤں۔

(٨٨٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِ حَفْصَةَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمْ تَحْلِلْ مِنْ عُمْرَتِكَ - تَعْنِي مِنْ إِحْرَامِكَ الَّذِي ابْتَدَأْتَهُ - وَهُمْ بِنِيَّةٍ وَاحِدَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ: لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلاَ أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ. يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ حَتَّى يَحِلَّ الْحَاجُّ لأَنَّ الْقَضَاءَ نَزَلَ عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ إِحْرَامَهُ حَجًّا. [صحيح]

(۸۸۴۵) امام شافعی فرماتے ہیں کہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی بات کا مقصد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور لوگوں نے حج کی ابتداء تو ایک ہی نیت کے ساتھ کی تھی تو اس کا جواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیا کہ جس کے پاس قربانی ہے وہ قربانی کرنے سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا۔

(٨٨٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبُزْمَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ لَهُ

حَفْصَةُ : وَمَا يَمْنَعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَحِلَّ. قَالَ : ((إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي وَلَسْتُ أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ لَمْ يَذْكُرَا فِيهِ الْعُمْرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ ابھی ابھی گزری ہے۔]

(۸۸۴۶) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ہمیں حلال ہونے کا حکم دے دیا تو میں نے آپ سے کہا کہ آپ کو کیا چیز مانع ہے کہ آپ ﷺ حلال نہیں ہو رہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے سر کو لیپ دیا ہے اور قربانی کو ہار ڈالا ہے اور جب تک میں قربانی نحر نہ کرلوں، حلال نہیں ہو سکتا۔

(۸۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَأَنَا بِالْعَقِيقِ فَقَالَ : صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ رَكْعَتَيْنِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْهَرَوِيِّ كَذَا قَالَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى. وَخَالَفَهُ الأَوْزَاعِيُّ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ فَقَالَ وَقَالَ : عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ لَمْ يَقُلْ وَقُلْ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۶۱]

(۸۸۴۷) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میں عقیق مقام پر تھا تو میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے: اس بابرکت وادی میں دو رکعتیں ادا کیجیے اور کہہ دیجیے کہ عمرہ حج میں ہے، پس تحقیق عمرہ قیامت تک حج میں داخل ہو گیا ہے۔

(۸۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقَالَ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ)). [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۸۴۸) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ جب وہ عقیق میں تھے تو میری طرف میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا: اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور کہا: عمرہ حج میں ہے۔

(۸۸۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ وَهُوَ بِوَادِي الْعَقِيقِ : ((أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ : صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقَالَ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَقَالَ : عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ.

فَيَكُونُ ذَلِكَ إِذْنًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي إِدْخَالِ الْعُمْرَةِ عَلَى الْحَجِّ لاَ أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَمَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- بِذَلِكَ فِي نَفْسِهِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(٨٨٤٩) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ عقیق نامی وادی میں تھے تو میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج رات ایک آنے والا میرے رب کی طرف سے آیا اور اس نے کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھو اور کہا کہ عمرہ حج میں ہے۔

(٨٨٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ الْعَدَوِيُّ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لِي : أَلاَ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ ، وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ فَلَمَّا اكْتَوَيْتُ انْقَطَعَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكْتُ عَادَ إِلَيَّ يَعْنِي الْمَلاَئِكَةَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَرَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي الْمُتْعَةِ وَكَذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفٍ فِي الْمُتْعَةِ وَكَذَلِكَ أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ عِمْرَانَ فِي الْمُتْعَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ : اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ.

وَقَصْدُهُ مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ بَيَانُ جَوَازِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَقَوْلُهُ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ إِنْ كَانَ الرَّاوِي حَفِظَهُ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ إِذْنَهُ فِيهِ وَأَمْرَهُ بَعْضَ أَصْحَابِهِ بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ مسلم ١٢٢٦۔ احمد ٤/ ٢٧]

(٨٨٥٠) مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ مجھے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تجھے ایسی بات نہ بتاؤں جو تجھے نفع دے۔ رسول اللہ ﷺ نے حج و عمرہ کو جمع کیا اور پھر اس سے منع نہیں فرمایا اور نہ ہی قرآن اس کو حرام کرنے کے لیے اترا اور فرشتے مجھ سے سلام لیتے تھے، جب میں نے داغ لگوایا تو وہ رک گئے اور جب میں نے داغ لگوانا چھوڑ دیا، وہ پھر آنے لگے۔

(۸۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قُدُومِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلِيٌّ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَيْفَ صَنَعْتَ؟)). قَالَ قُلْتُ : أَهْلَلْتُ بِإِهْلاَلِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((إِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ)).

كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَقَرَنْتُ وَلَيْسَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ وَصَفَ قُدُومَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِهْلاَلَهُ وَحَدِيثُ جَابِرٍ أَصَحُّ سَنَدًا وَأَحْسَنُ سِيَاقَةً وَمَعَ حَدِيثِ جَابِرٍ حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[ضعیف۔ ابوداود ۱۷۹۷۔ نسائی ۲۷۲۵]

(۸۸۵۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب ان کو رسول اللہ ﷺ نے یمن کا امیر بنایا، پھر انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آنے کا سارا واقعہ بیان کیا اور بتایا کہ علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کیا کیا ہے؟ کہنے لگے: میں نے کہا کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ والا تلبیہ کہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں قربانی لایا ہوں اور حج قران کیا ہے۔

(۸۸۵۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَحْمُودٍ السَّعْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ الأَصْفَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((بِمَا أَهْلَلْتَ؟)). فَقَالَ : أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَوْلاَ أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لأَحْلَلْتُ)). [صحیح۔ بخاری ۱۴۸۳]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْخَلاَّلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ.

وَفِيهِ وَفِي حَدِيثِ جَابِرٍ جَعْلُ الْعِلَّةِ فِي امْتِنَاعِهِ مِنَ التَّحَلُّلِ كَوْنُ الْهَدْيِ مَعَهُ وَالْقَارِنُ لاَ يَحِلُّ مِنْ إِحْرَامِهِ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا سَوَاءٌ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ وَدَلَّ ذَلِكَ عَلَى خَطَإِ تِلْكَ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۸۸۵۲) (الف) علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو ان کو نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے کیا تلبیہ کہا ہے؟ تو انہوں نے کہا: وہی جو رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس قربانی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا۔

(ب) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ علت بیان کی گئی ہے کہ حلال ہونے سے ممانعت آپ کے ساتھ قربانی کا ہونا تھا، حج قران والا اپنے احرام سے حلال نہیں ہوگا، اس کے علاوہ دونوں (حج افراد، حج تمتع والا) حلال ہو جائیں گے، خواہ ان کے پاس

قربانی ہو یا نہ ہو۔ ان لفظوں کے ساتھ اس پر دلالت درست نہیں۔

(۸۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ : كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَذْهَبُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ أَسْأَلُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَكَانَ رَجُلاً نَصْرَانِيًّا مِنْ بَنِي تَغْلِبَ فَأَسْلَمَ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَهُ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَهُوَ يُهِلُّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَ : هَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ - قَالَ - فَكَأَنَّمَا حُمِلَ عَلَيَّ بِكَلاَمِهِمَا جَبَلٌ حَتَّى أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلاَمَهُمَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ : هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَهَذَا الْحَدِيثُ يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ الْقِرَانِ وَأَنَّهُ لَيْسَ بِضَلاَلٍ خِلاَفَ مَا تَوَهَّمَهُ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ لاَ أَنَّهُ أَفْضَلُ مِنْ غَيْرِهِ وَقَدْ أَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَنْ يُفْصَلَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. [صحیح]

(۸۸۵۳) ابو وائل فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق اکثر صبی بن معبد کے پاس یہ بات پوچھنے جاتے اور وہ نصرانی تھا جو کہ مسلمان ہو گیا تھا اس نے حج وعمرہ کا تلبیہ کہا تو اس کو سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے قادسیہ میں حج وعمرہ کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو کہنے لگے: یہ تو اپنے گھر کے اونٹ سے بھی گمراہ ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ان کی اس بات سے مجھ پر پہاڑ ٹوٹ پڑا، حتیٰ کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو یہ بات بتائی تو وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے، انہیں ملامت کی اور پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھ سے کہا کہ تو نبی ﷺ کی سنت کی ہدایت دیا گیا ہے۔

## (۳۹) بَابُ مَنِ اخْتَارَ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مُتَمَتِّعًا أَوْ تَأَسَّفَ عَلَيْهِ وَلاَ يَتَأَسَّفُ إِلاَّ عَلَى مَا هُوَ أَفْضَلُ

## جس نے حج تمتع کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حج تمتع کیا یا آپ ﷺ نے افسوس کا اظہار کیا اور آپ ﷺ صرف افضل کام کے رہ جانے پر ہی افسوس کرتے تھے

(۸۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ

بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ: لاَ يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلاَّ مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللَّهِ. فَقَالَ سَعْدٌ: بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي. فَقَالَ الضَّحَّاكُ: فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْهَى عَنْهَا. فَقَالَ سَعْدٌ: قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَفِي الرِّوَايَاتِ الثَّابِتَاتِ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: قَدْ فَعَلْنَاهَا لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ فِعْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ ترمذی ۸۲۳۔ ابن حبان ۳۹۲۳]

(۸۸۵۴) محمد بن عبداللہ بن حارث بن نوفل نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور ضحاک بن قیس کو امیر معاویہ والے حج کے سال باتیں کرتے ہوئے سنا اور وہ تمتع کا ذکر کر رہے تھے تو ضحاک نے کہا: یہ کام تو وہی کر سکتا ہے جو اللہ کے حکم سے غافل ہو، تو سعد نے کہا: اے میرے بھتیجے! تو نے بہت بری بات کہی ہے تو ضحاک نے کہا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تو حج تمتع سے منع کیا کرتے تھے تو سعد نے کہا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے اور ہم نے بھی ان کے ساتھ کیا ہے۔

(۸۸۵۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ غُنَيْمَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ: قَدْ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ بِالْعُرُشِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ رَوْحٍ وَأَرَادَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ، وَأَرَادَ بِالْعُرُشِ بُيُوتَ مَكَّةَ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي رِوَايَةِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ عَنِ التَّيْمِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۲۵۔ مسند احمد ۱/۱۸۱]

(۸۸۵۵) غنیم بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن مالک سے حج تمتع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے یہ کام کیا ہے اور یہ ان دنوں عُرش میں کافر تھا۔

(۸۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ التَّيْمِيِّ يَعْنِي الْمُعْتَمِرَ وَابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي غُنَيْمُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ: فَعَلْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهَذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ فِي الْعُرُشِ يَعْنِي مَكَّةَ وَيَعْنِي بِهِ مُعَاوِيَةَ.

(۸۸۵۶) ایضاً

(۸۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: تَمَتَّعَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ : ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَتَحَلَّلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَيُهْدِي ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ)). وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ ، وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ.

[صحیح۔ بخاری ١٦٠٦۔ مسلم ١٢٢٧]

(٨٨٥٧) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج وداع کے موقع پر تمتع کیا اور قربانی ذبح کی۔ ذوالحلیفہ سے اپنے ساتھ قربانی لے کر گئے اور پہلے عمرہ کا تلبیہ کہا پھر حج کا اور لوگوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا اور لوگوں میں سے کچھ اپنے ساتھ قربانی لے کر گئے تھے اور کچھ نہیں۔ جب آپ ﷺ مکہ پہنچے تو لوگوں سے فرمایا: جس کے پاس قربانی موجود ہے، وہ اس وقت تک حلال نہ ہو جب تک حج سے فارغ نہیں ہوتا اور جس کے پاس قربانی نہیں ہے، وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرے اور حلال ہو جائے، پھر حج کے لیے تلبیہ کہے اور قربانی دے اور جس کو قربانی نہیں ملتی تو وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات گھر واپس جا کر۔ رسول اللہ ﷺ نے مکہ پہنچ کر طواف کیا، سب سے پہلے رکن کا استلام کیا، پھر تین چکر تیز چلے اور چار آہستہ پھر طواف سے فارغ ہو کر مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعتیں ادا کیں، پھر سلام پھیر کر صفا پر پہنچے اور صفا و مروہ کے سات چکر لگائے اور پھر حرام شدہ چیزوں میں سے کسی چیز کے لیے بھی حلال نہ ہوئے حتیٰ کہ حج مکمل کیا اور یوم نحر کو قربانی دی، پھر لوٹے اور بیت اللہ کا طواف کیا، پھر ہر کام کے لیے حلال ہو گئے جو (احرام کی وجہ سے) حرام تھا اور لوگوں میں سے بھی جو قربانی ساتھ لایا تھا، اس نے اسی طرح کیا۔

(٨٨٥٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ.

(۸۸۵۸) ایضاً

(۸۸۵۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ بِاللَّفْظِ الَّذِي تَقَدَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِفْرَادِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا يُعَارِضُ هَذَا وَحَيْثُ لَمْ يَتَحَلَّلْ مِنْ إِحْرَامِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ أَيْضًا فَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مُتَمَتِّعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۸۵۹) (الف) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح حدیث منقول ہے۔

(ب) ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا جو آپ ﷺ کے حج افراد کے بارے میں ہے اور وہ اس حدیث کے معارض ہے، وہاں آپ اپنے احرام سے حلال نہیں ہوئے یہاں تک کہ حج سے فارغ ہو گئے اور یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ آپ متمتع نہیں تھے۔ واللہ اعلم

(۸۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَهَلَّ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ -ﷺ- وَلاَ مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنْ أَصْحَابِهِ وَحَلَّ بَقِيَّتُهُمْ. وَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَأَخْرَجَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ إِلاَّ أَنَّ غُنْدَرَ خَالَفَ مُعَاذًا فِي طَلْحَةَ فَقَالَ : وَكَانَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلاَّ وَقَدْ خَالَفَهُمَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ فِي الإِهْلاَلِ. أَمَّا حَدِيثُ رَوْحٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۳۹]

(۸۸۶۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمرہ کا تلبیہ کہا اور آپ کے اصحاب نے حج کا، اور آپ ﷺ اور وہ لوگ جو قربانی لے کر آئے تھے، حلال نہ ہوئے اور باقی نے احرام کھول دیا۔

(۸۸۶۱) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ

الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ الْقُرِّيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَكَانَ مَنْ لَمْ يَسُقِ الْهَدْیَ حَلَّ وَكَانَ طَلْحَةُ وَفُلاَنٌ لَمْ يَسُوقَا الْهَدْیَ فَحَلاَّ.

وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِی دَاوُدَ [مسند احمد ۱/ ۲٤٠]

(۸۸٦۱) ایضاً

(۸۸٦۲) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّیِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِهِ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْیٌ حَلَّ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْیٌ لَمْ يَحِلَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَطَلْحَةُ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُمَا الْهَدْیُ.

وَقَوْلُ مَنْ قَالَ : أَنَّهُ أَهَلَّ بِالْحَجِّ لَعَلَّهُ أَشْبَهُ لِمُوَافَقَتِهِ رِوَايَةَ أَبِی الْعَالِيَةِ : الْبَرَّاءِ وَأَبِی حَسَّانَ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی إِهْلاَلِ النَّبِیِّ -ﷺ- بِالْحَجِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسند طیالسی ۲۷٦۳۔ طحاوی ۲/ ۱٤۱]

(۸۸٦۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے حج کا تلبیہ کہا اور جو لوگ قربانی ساتھ لے کر نہیں آئے تھے، وہ حلال ہو گئے۔

(۸۸٦۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِیُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِی الْحَجِّ إِلَی يَوْمِ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَأَنَّهُ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَصْحَابَهُ الَّذِينَ حَلُّوا وَاسْتَمْتَعُوا وَثَابِتٌ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- أَنَّهُ تَلَهَّفَ حَيْثُ سَاقَ الْهَدْیَ فَلَمْ يَحِلَّ وَلَوْ كَانَ مُتَمَتِّعًا بِالْعُمْرَةِ إِلَی الْحَجِّ لَمْ يَتَلَهَّفْ عَلَيْهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم ۱۲٤۱]

(۸۸٦۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عمرہ ہے جس کا ہم نے فائدہ اٹھایا ہے تو جس کے پاس قربانی نہیں وہ مکمل طور پر حلال ہو جائے۔

(ب) تحقیق قیامت تک عمرہ حج میں داخل ہو چکا ہے۔

(۸۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي أُنَاسٍ مَعِي قَالَ : أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهُ فَقَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا بَعْدَ أَنْ قَدِمَ أَنْ نَحِلَّ فَقَالَ : أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ . قَالَ عَطَاءٌ : وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبُوا النِّسَاءَ وَلَكِنَّهُ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ. قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ : فَبَلَغَهُ عَنَّا أَنَّا نَقُولُ : لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلاَّ خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَنِيَّ. قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِينَا فَقَالَ : ((قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلاَ هَدْيِي لأَحْلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ فَحِلُّوا)). قَالَ فَأَحْلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ جَابِرٌ : فَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((بِمَا أَهْلَلْتَ؟)). قَالَ : بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ : ((فَاهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا)). قَالَ فَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَدْيًا. قَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ : مُتْعَتُنَا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لأَبَدٍ؟ قَالَ : ((بَلْ لأَبَدٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمِنْ حَدِيثِ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ . [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۶۔ بخاری ۶۹۳۳]

(۸۸۶۴) عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھ کے لوگوں میں میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم اصحاب رسول نے خالصتاً حج کا تلبیہ کہا تو ذوالحجہ کی چوتھی صبح نبی ﷺ تشریف لائے اور آنے کے بعد آپ ﷺ نے ہمیں حلال ہونے کا حکم دے دیا: فرمایا: حلال ہو جاؤ اور عورتوں سے حاجت پوری کرو، عطاء کہتے ہیں کہ عورتوں سے حاجت پوری کرنا ان پر فرض قرار نہیں دیا گیا تھا، بلکہ مباح کیا گیا تھا، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کو ہمارے بارے میں یہ بات پہنچی کہ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن رہ گئے ہیں اور آپ ﷺ نے ہمیں حلال ہونے اور عورتوں کے پاس جانے کا کہہ دیا ہے تو کیا ہم عرفہ میں اس حالت میں پہنچیں گے کہ ہمارے ذکر منی کے قطرے بہا رہے ہوں گے تو نبی ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہاری نسبت اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور زیادہ سچا اور زیادہ نیک ہوں اور اگر میں قربانی ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا اور اگر مجھے اس بات کا پہلے علم ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا، لہٰذا تم حلال ہو جاؤ۔ کہتے ہیں کہ ہم حلال ہو گئے ہم نے بات سنی اور اطاعت کر لی۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ اپنے کام سے واپس آئے تو ان کو نبی ﷺ نے فرمایا تو نے کیا تلبیہ کہا تھا؟ تو وہ کہنے لگے کہ جو نبی ﷺ نے کہا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: پس تو قربانی کرنا اور حرام ہی رہ۔ تو علی رضی اللہ عنہ نے آپ کے لیے قربانی کی، سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ

فرمانے لگے: یہ فائدہ صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے۔

(٨٨٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لأَرْبَعٍ أَوْ لِخَمْسٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ : فَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ : مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ : ((أَمَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ فِيهِ)). قَالَ الْحَكَمُ كَأَنَّهُمْ هَابُوا أَحْسِبُ قَالَ : ((وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلَّ كَمَا حَلُّوا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ من حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ١٤٩٢۔ مسلم ١٢٤٢]

(٨٨٦٥) ابوجمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کرنے کی نیت کی تو لوگوں نے مجھے منع کر دیا تو میں نے ابن عباس ؓ سے پوچھا تو انہوں نے مجھے تمتع کرنے کا کہا، تو میں نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا وہ مجھے کہہ رہا تھا، حج و عمرہ قبول کیا گیا ہے، تو یہ بات میں نے ابن عباس ؓ کو بتائی تو انہوں نے کہا: اللہ اکبر! یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔ ابو جمرہ کہتے ہی کہ ابن عباس ؓ نے فرمایا: میرے پاس آؤ میں اپنے مال کا کچھ حصہ تجھے دوں گا، شعبہ نے کہا کہ انہوں نے یہ بات کیوں کی تو میں نے کہا کہ اس خواب کی وجہ سے جو میں نے دیکھا تھا۔

(٨٨٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَمَرَنِي بِهَا فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَجُلاً يَقُولُ لِي حَجٌّ مَبْرُورٌ وَعُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ. فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ سُنَّةُ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ أَبُو جَمْرَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَقِمْ عِنْدِي وَأَجْعَلُ لَكَ سَهْمًا مِنْ مَالِي. قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لَهُ : وَلِمَ قَالَ لَكَ ذَلِكَ؟ فَقَالَ لِلرُّؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ١١٢١١]

(٨٨٦٦) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم ذوالحجہ کی چار یا پانچ تاریخ کو مکہ پہنچے تو ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس غصہ کی حالت میں آئے، میں نے پوچھا: آپ ﷺ کو کس نے غصہ دلایا ہے، اللہ اس کو جہنم رسید کرے۔ فرمانے لگے: کیا تجھے علم نہیں ہے کہ میں نے لوگوں کو ایک حکم دیا ہے اور وہ اس میں متردد ہیں۔ حکم کہتے ہیں کہ گویا کہ وہ ڈر گئے، میں سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نے کہا: اگر مجھے اس بات کا علم پہلے ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی ساتھ نہ لاتا بلکہ یہیں سے خریدتا اور اسی طرح حلال ہو جاتا جس طرح یہ حلال ہوئے۔

(۸۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. وَعِمْرَانُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ الْقَصِيرُ. [صحيح- بخاري ٤٢٤٦- مسلم ١٢٢٦]

(۸۸۶۷) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمتع کی آیت کتاب اللہ میں نازل ہوئی اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر تمتع کیا۔

## (۴۰) باب كَرَاهِيَةِ مَنْ كَرِهَ الْقِرَانَ وَالتَّمَتُّعَ وَالْبَيَانِ أَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ جَائِزٌ وَإِنْ كُنَّا اخْتَرْنَا الإِفْرَادَ

## قران اور تمتع کو ناپسند کرنے کی کراہت اور اس بات کا بیان کہ یہ سب جائز ہے اگرچہ ہم افراد کو ہی اختیار کر لیں

(۸۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عِيسَى خُرَاسَانِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ عِنْدَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ يَنْهَى عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ. [ضعيف- ابوداود ١٧٦٣]

(۸۸۶۸) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے اس بات کی گواہی دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کی اس بیماری میں جس میں آپ فوت ہوئے تھے سنا کہ آپ حج سے پہلے عمرہ کرنے سے منع فرما رہے تھے۔

(۸۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ وَاسْمُهُ حَيْوَانُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ لِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صُفَفِ النُّمُورِ قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ : وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ : أَتَعْلَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلاَّ مُقَطَّعًا قَالُوا : اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ : أَتَعْلَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالُوا : اللَّهُمَّ لاَ. قَالَ : وَاللَّهِ إِنَّهَا لَمَعَهُنَّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَالأَشْعَثُ بْنُ بَرَازٍ عَنْ قَتَادَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فِي حَدِيثِهِ :وَلَكِنَّكُمْ نَسِيتُمْ وَرَوَاهُ مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ أَبِي شَيْخٍ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ. [ضعيف۔ مسند احمد ٤/ ٩٢]

(٨٨٦٩) معاویہ رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کو کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا الا کہ وہ کاٹا گیا ہو، انہوں نے کہا: جی ہاں، فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی ﷺ نے حج وعمرہ کو ملانے سے منع کیا ہے، وہ کہنے لگے: نہیں تو فرمایا: اللہ کی قسم! یہ بھی ان کے ساتھ (ممنوع) ہے۔

(٨٨٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ :تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَلْيَقُلْ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى.[صحيح۔ بخاري ١٤٩٦۔ مسلم ١١٢٦]

(٨٨٧٠) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا اور اس بارے میں قرآن بھی نازل ہوا، تو اب جو چاہے اپنی مرضی سے کچھ کہتا رہے۔

(٨٨٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ :بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَرْضِ قَوْمِي فَلَمَّا حَضَرَ الْحَجُّ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَجَجْتُ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ نَازِلٌ بِالأَبْطَحِ فَقَالَ لِي :((بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ؟)). قَالَ قُلْتُ :لَبَّيْكَ بِحَجٍّ كَحَجِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَحْسَنْتَ)). ثُمَّ قَالَ لِي :((هَلْ سُقْتَ هَدْيًا؟)). قَالَ قُلْتُ :لاَ قَالَ :((فَاذْهَبْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَاسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلَّ)). قَالَ :فَذَهَبْتُ فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَغَسَلَتْ رَأْسِي بِالسِّدْرِ وَفَلَتْهُ ثُمَّ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ. فَلَمْ أَزَلْ أُفْتِي النَّاسَ بِالَّذِي أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى مَاتَ وَزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَدْرًا مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ أَوِ الْمَقَامِ أُفْتِي النَّاسَ بِالَّذِي أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَسَارَّنِي فَقَالَ :لاَ تَعْجَلْ بِفُتْيَاكَ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَحْدَثَ فِي الْمَنَاسِكِ يَعْنِي فَقُلْتُ :أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ فَبِهِ فَائْتَمُّوا قَالَ :فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْدَثْتَ فِي الْمَنَاسِكِ؟ قَالَ :نَعَمْ إِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا -ﷺ- فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ وَإِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ رَبِّنَا فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسٍ.

[صحیح۔ بخاری ٤٠٨٩۔ مسلم ١٢٢١]

(۸۸۷۱) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوم کی طرف بھیجا۔ جب حج کا موقع آیا تو آپ ﷺ نے بھی حج کیا اور میں نے بھی۔ جب میں پہنچا تو آپ ﷺ ''ابطح'' جگہ پر تھے تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ تو نے کیسے تلبیہ کہا تھا؟ میں نے کہا: اس طرح لَبَّيْكَ بِحَجٍّ كَحَجِّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ''رسول اللہ ﷺ کے حج کی طرح کا حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔'' آپ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا، پھر مجھ سے پوچھا: کیا تو قربانی ساتھ لایا ہے میں نے عرض کیا کہ نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو جا اور بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر اور پھر حلال ہو جا۔ فرماتے ہیں کہ میں گیا اور جیسے مجھے حکم دیا گیا تھا، میں نے ویسے ہی کر لیا تو میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس گیا، اس نے میرا سر بیری کے پتوں کے ساتھ دھویا اور اس کی کنگھی کی، پھر میں نے یوم ترویہ کو حج کا احرام باندھا تو میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں لوگوں کو وہی فتویٰ دیتا رہا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا، اس دوران کہ میں حجر اسود یا مقام ابراہیم کے پاس لوگوں کو یہی فتویٰ دے رہا تھا کہ اچانک ایک شخص آیا اور آہستہ سے مجھے کہنے لگا کہ اپنے فتویٰ میں جلدی نہ کر، امیر المومنین نے کچھ تبدیلی کی ہے، یعنی مناسک حج میں، تو میں نے اعلان کیا: اے لوگو! جس کو ہم نے فتویٰ دیا ہے کسی چیز کے بارے میں بھی وہ صبر کرے، امیر المومنین آرہے ہیں، لہٰذا انہی کی اقتدا کرو۔ جب عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں ان کے پاس گیا اور پوچھا کہ کیا آپ نے مناسک میں کچھ نیا کام کیا ہے؟ فرمانے لگے: ہاں! ہم اپنے نبی ﷺ کی سنت کو لیتے ہیں، آپ ﷺ قربانی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوئے اور اگر قرآن کو لیں تو وہ ہمیں (حج وعمرہ) پورا کرنے کو کہتا ہے۔

(۸۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا مُعَرِّسِينَ بِهِنَّ تَحْتَ الأَرَاكِ ثُمَّ يَرْجِعُونَ تَقْطُرُ رُءُ وسُهُمْ. [صحیح]

(۸۸۷۲) عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ اور لوگوں کے حج وعمرہ اکٹھا کرنے کے بارے میں بالکل ویسی ہی بات بتائی، جیسی کہ سالم بن عبداللہ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مجھے بیان کیا تھا، تو میں نے سالم بن عبداللہ سے پوچھا تو تم تمتع سے منع کیوں کرتے ہو حالاں کہ رسول اللہ ﷺ نے اور ان کے ساتھ لوگوں نے بھی یہ کام کیا ہے۔ تو سالم نے کہا کہ مجھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمرہ کو مکمل کرنا یہ ہے کہ اسے حج کے مہینوں سے علیحدہ کیا جائے اور حج کے

مہینے مقرر ہیں اور وہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔ ان میں خالص حج کرو اور عمرہ ان کے سوا دیگر مہینوں میں کرو اور عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کام کر کے عمرہ کو مکمل کرنے کا ارادہ کیا تھا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ''اور حج وعمرہ کو اللہ کی خاطر پورا کرو۔'' یہ اس لیے کہ آدمی ان دنوں حج کا فائدہ عمرہ کے ساتھ اٹھاتا ہے اور وہ قربانی کے بغیر یا تین دن کے روزے حج میں اور سات گھر جا کر رکھے بغیر پورا نہیں ہوتا جب کہ اشہر حج کے علاوہ عمرہ بغیر قربانی اور بغیر روزوں کے پورا ہو جاتا ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر تمتع کرنے سے عمرہ کو پورا کرنا چاہا ہے، جس کا اللہ نے حکم دیا تھا اور یہ بھی مقصد تھا کہ بیت اللہ کی زیارت سال میں دو مرتبہ کی جائے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ لوگ حج وعمرہ اکٹھا کر کے چلے جائیں اور سال میں صرف ایک ہی دفعہ بیت اللہ میں آئیں، تو ائمہ نے تمتع کے بارے میں شدت کا مظاہرہ کیا، حتیٰ کہ لوگ یہ سمجھنے لگے کہ تمتع حرام ہے حالاں کہ تمتع کو ائمہ حرام نہیں سمجھتے بلکہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حکم کی اتباع خیر اور نیکی کی غرض سے کی ہے۔

(٨٨٧٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ثُمَّ يَرُوحُوا بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُ وسُهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَأَصْحَابُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

(٨٨٧٣) ایضاً۔

(٨٨٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي تَمَتُّعِهِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : فَلِمَ تَنْهَى عَنِ التَّمَتُّعِ وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَفَعَلَهُ النَّاسُ مَعَهُ؟ قَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ أَتَمَّ لِلْعُمْرَةِ أَنْ تُفْرِدُوهَا مِنْ أَشْهُرِ الْحَجِّ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ [البقرة: ١٩٧] شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ فَأَخْلِصُوا فِيهِنَّ الْحَجَّ وَاعْتَمِرُوا فِيمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الشُّهُورِ وَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ تَمَامَ الْعُمْرَةِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ [البقرة: ١٩٦] وَذَلِكَ أَنَّ الْعُمْرَةَ أَنْ يَتَمَتَّعَ فِيهَا الْمَرْءُ بِالْحَجِّ وَلاَ تَتِمُّ إِلاَّ أَنْ يَهْدِيَ صَاحِبُهَا هَدْيًا أَوْ يَصُومَ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ. وَأَنَّ الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ تَتِمُّ بِغَيْرِ هَدْيٍ وَلاَ صِيَامٍ فَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالَّذِي أَمَرَ بِهِ مِنْ تَرْكِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ تَمَامَ الْعُمْرَةِ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا وَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْضًا أَنْ يُزَارَ الْبَيْتُ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّتَيْنِ وَكَرِهَ أَنْ

يَتَمَتَّعَ النَّاسُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَيَلْزَمَ ذَلِكَ النَّاسُ فَلاَ يَأْتُوا الْبَيْتَ إِلاَّ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي السَّنَةِ فَاشْتَدَّ الأَئِمَّةُ فِي التَّمَتُّعِ حَتَّى رَأَى النَّاسُ أَنَّ الأَئِمَّةَ يَرَوْنَ ذَلِكَ حَرَامًا ، وَلَعَمْرِى مَا رَأَى ذَلِكَ الأَئِمَّةُ حَرَامًا وَلَكِنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَمَرَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ احْتِسَابًا لِلْخَيْرِ.

(٨٨٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَأَمَرَ بِهَا فَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ تُخَالِفُ أَبَاكَ قَالَ : إِنَّ أَبِي لَمْ يَقُلِ الَّذِي تَقُولُونَ إِنَّمَا قَالَ : أَفْرِدُوا الْعُمْرَةَ مِنَ الْحَجِّ أَيْ أَنَّ الْعُمْرَةَ لاَ تَتِمُّ فِي شُهُورِ الْحَجِّ إِلاَّ بِهَدْيٍ وَأَرَادَ أَنْ يُزَارَ الْبَيْتُ فِي غَيْرِ شُهُورِ الْحَجِّ فَجَعَلْتُمُوهَا أَنْتُمْ حَرَامًا وَعَاقَبْتُمُ النَّاسَ عَلَيْهَا وَقَدْ أَحَلَّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَمِلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَإِذَا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ قَالَ : أَفَكِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ عُمَرُ.

[صحیح۔ امالی الصحابه ١٤٢۔ تذکرة الحفاظ ٣/ ٨٠٠٥]

(٨٨٧٥) سالم فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حج تمتع کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے تمتع کرنے کا حکم دیا تو انہیں کہا گیا کہ آپ اپنے والد کی مخالفت کر رہے ہیں تو انہوں نے کہا: میرے والد گرامی نے وہ بات نہیں کہی جو تم کہتے ہو، انہوں نے تو عمرہ کو حج سے علیحدہ کرنے کا کہا ہے، یعنی عمرہ حج کے مہینوں میں قربانی کے بغیر پورا نہیں ہوتا اور یہ چاہا تھا کہ لوگ حج کے مہینوں کے علاوہ بھی بیت اللہ کی زیارت کو آئیں اور تم نے تو اس کو حرام قرار دے دیا ہے اور لوگوں کو سزا دینا شروع کر دی ہے حالاں کہ اس کو اللہ نے حلال کیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پر عمل کیا ہے، تو جب لوگوں نے زیادہ اعتراضات شروع کیے تو وہ کہنے لگے: کیا اتباع کرنے کی زیادہ حق دار کتاب اللہ یا عمر رضی اللہ عنہ؟

(٨٨٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُفْتِي بِالَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الرُّخْصَةِ فِي التَّمَتُّعِ وَسَنَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَيَقُولُ نَاسٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : كَيْفَ تُخَالِفُ أَبَاكَ وَقَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ ؟ فَيَقُولُ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ : وَيْلَكُمْ أَلاَ تَتَّقُونَ اللَّهَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ يَبْتَغِي فِيهِ الْخَيْرَ وَيَلْتَمِسُ فِيهِ تَمَامَ الْعُمْرَةِ فَلِمَ تُحَرِّمُونَ وَقَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ وَعَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَفَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعُوا سُنَّتَهُ أَمْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ عُمَرَ لَمْ يَقُلْ لَكَ إِنَّ عُمْرَةً فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ حَرَامٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ : إِنَّ أَتَمَّ لِلْعُمْرَةِ أَنْ تُفْرِدُوهَا مِنْ أَشْهُرِ الْحَجِّ. [صحیح لغیرہ۔ مسند احمد ٢/ ٩٥]

(٨٨٧٦) سالم فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو وہ فتویٰ دیتے تھے جو اللہ نے تمتع کی رخصت کا دیا ہے اور رسول

اللہ ﷺ کی سنت بھی ہے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ اپنے والد کی مخالفت کیسے کرتے ہیں حالاں کہ وہ تو اس سے منع کرتے ہیں تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تمہارا استیاناس! تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ کیا تم سمجھتے نہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کیا تھا تو بھلائی اور عمرہ کو مکمل کرنے کے غرض سے اور تم اس کو حرام کیوں قرار دیتے ہو جب کہ اللہ نے اس کو حلال قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پر عمل کیا ہے، کیا رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع زیادہ ضروری ہے یا عمر رضی اللہ عنہ؟ عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ کو حرام نہیں کہا، بلکہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ عمرہ زیادہ بہتر طور سے مکمل اس وقت ہوگا، جب تم اس کو حج کے مہینوں کے علاوہ انجام دو گے۔

(۸۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَهَيْتَ عَنِ الْمُتْعَةِ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنِّي أَرَدْتُ كَثْرَةَ زِيَارَةِ الْبَيْتِ. قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ أَفْرَدَ الْحَجَّ فَحَسَنٌ وَمَنْ تَمَتَّعَ فَقَدْ أَخَذَ بِكِتَابِ اللَّهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ -ﷺ-. [صحيح]

(۸۸۷۷) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے تمتع سے منع کیا ہے؟ کہنے لگے کہ نہیں، بلکہ میں نے تو یہ چاہا ہے کہ بیت اللہ کی زیارت زیادہ ہو تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو اکیلا حج کرے تو یہ اچھا کام ہے اور جو تمتع کرے تو وہ کتاب وسنت کی پیروی کرنے والا ہے۔

(۸۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يَقُولُ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ :إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا قَالَ جَابِرٌ :عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يُحِلُّ لِنَبِيِّهِ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَا يَشَاءُ وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ وَأَبِتُّوا نِكَاحَ هَذِهِ النِّسَاءِ لاَ أُوتَى بِرَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلاَّ رَجَمْتُهُ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ :فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ.
وَفِي ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ النَّهْيَ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ كَانَ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي بَيَّنَهُ فِي الْحَدِيثِ قَبْلَهُ.

[صحيح۔ مسلم ۱۲۱۷]

(۸۸۷۸) ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ تمتع سے منع کرتے ہیں اور ابن

عباس رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے ہیں تو جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ بات میرے سامنے گھومتی رہی ہے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں تمتع کیا اور جب عمر رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور کہا: اللہ اپنے نبی کے لیے جو چاہے حلال کرتا ہے اور قرآن اپنی جگہ اترتا ہے، تم حج کو عمرہ سے علیحدہ کرو اور عورتوں کے ساتھ متعہ کو ختم کر دو۔ اگر کوئی بھی ایسا شخص لایا گیا جس نے کسی عورت سے ایک مقررہ مدت کے لیے نکاح کیا تو میں اس کو رجم ہی کروں گا۔

(۸۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ : هَذِهِ أُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْمَةٌ عَمْيَاءُ فَقَالَتْ :قَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٢٣٨]

(۸۸۷۹) مسلم قری فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حج تمتع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے رخصت دی اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ اس سے منع کرتے تھے تو انہوں نے کہا: یہ ابن زبیر کی ماں بتاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی رخصت دی ہے۔ تم اس کے پاس جا کر پوچھ لو۔ کہتے ہیں کہ ہم گئے تو وہ ایک موٹی سی نابینا عورت تھی۔ اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی رخصت دی ہے۔

(۸۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا قَالَ :لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً مَعًا قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ :تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَتَفْعَلُهُ أَنْتَ؟ قَالَ فَقَالَ :لَمْ أَكُنْ لأَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاري ١٤٨٨]

(۸۸۸۰) مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے عثمان اور علی رضی اللہ عنہما سے مکہ اور مدینہ کے درمیان سنا، عثمان متعہ کرنے سے منع کر رہے تھے کہ حج و عمرہ جمع نہ کیا جائے تو جب علی رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا تو انہوں نے حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہنا شروع کر دیا تو عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں ایک کام سے منع کرتا ہوں اور آپ وہ کرتے ہیں تو کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کو لوگوں میں سے کسی کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑوں گا۔

(۸۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ :مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَنْهَى عَنْهُ قَالَ :دَعْنَا مِنْكَ قَالَ :إِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱٤۸۸]

(۸۸۸۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ علی اور عثمان رضی اللہ عنہما عسفان نامی جگہ پر جمع ہوئے اور عثمان حج تمتع کرنے سے منع کرتے تھے تو ان کو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ ایسے کام سے منع کرنا چاہتے ہیں، جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے تو وہ کہنے لگے: آپ ہمیں چھوڑ دیں تو انہوں نے کہا: میں آپ کو نہیں چھوڑ سکتا اور حج تمتع کا تلبیہ کہنا شروع کر دیا۔

(۸۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ :كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ :لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۲۲۳]

(۸۸۸۲) عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ تمتع سے منع کرتے تھے اور علی رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے تھے تو عثمان رضی اللہ عنہ نے علی کو کوئی بات کہی تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا ہے، وہ کہنے لگے: ہاں! لیکن ہم ڈرنے والے تھے۔

(۸۸۸۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ :إِنِّي أَهُمُّ أَنْ أَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ :وَلَكِنَّ أَبَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذَلِكَ. وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ :إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُونَكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۲٤۔ نسائی ۲۸۱۲]

(۸۸۸۳) عبدالرحمن بن شعثا فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی سے کہا کہ میں حج و عمرہ کو جمع کرنا چاہتا ہوں تو نخعی نے کہا: لیکن آپ کے والد اس کا ارادہ نہیں رکھتے اور تیمی نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ابوذر رضی اللہ عنہ کے

پاس سے ربذہ میں سے گزرے تو انہوں نے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ صرف ہمارے لیے رخصت تھی، تمہارے لیے نہیں۔

(۸۸۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ :شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِىِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى ذَرٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِى الْحَجِّ لأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- خَاصَّةً.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى مُعَاوِيَةَ وَفِى رِوَايَةِ أَبِى بَكْرٍ قَالَ :إِنَّمَا كَانَتْ مُتْعَةُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَسْخَهُمُ الْحَجَّ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ هَدْىٌ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَجْعَلُوهُ عُمْرَةً لِيَنْقُضَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ عَادَتَهُمْ فِى تَحْرِيمِ الْعُمْرَةِ فِى أَشْهُرِ الْحَجِّ. وَهَذَا لاَ يَجُوزُ الْيَوْمَ وَقَدْ مَضَى فِى رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِى رِوَايَةِ مُرَقِّعٍ الأُسَيْدِىِّ عَنْ أَبِى ذَرٍّ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح. مسلم ١٢٢٤ـ ابن ماجه ٢٩٨٥]

(۸۸۸٤)(الف) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کی رخصت صرف اصحاب محمد ﷺ کے لیے ہی تھی۔

(ب) صحیح مسلم میں ابوبکر بن ابی شیبہ سے روایت ہے۔ ان کی مراد واللہ اعلم ان کا حج کو عمرہ کے ساتھ فسخ کرنا ہے اور وہ اس حال میں کہ بعض صحابہ نے حج کا تلبیہ پکارا اور ان کے پاس قربانی نہیں تھی تو رسول اللہ ﷺ انہیں حکم دیا کہ وہ اس کو عمرہ بنالیں تاکہ وہ ختم ہو جائے واللہ اعلم۔ اس وجہ سے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ حرام ہے۔

(ج) یہ آج بھی جائز نہیں۔

(۸۸۸۵) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ أَبِى زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ الأَسْوَدِ :أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِيمَنْ حَجَّ ثُمَّ فَسَخَهَا بِعُمْرَةٍ :لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ إِلاَّ لِلرَّكْبِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحيح. ابوداؤد ١٨٠٧]

(۸۸۸۵) ابوذر رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے تھے جو حج کی نیت کرے اور بعد میں اس کو عمرہ کے ساتھ فسخ کرنا چاہے اور یہ صرف ان لوگوں کے لیے تھا جو آپ کے ساتھ تھے۔

(۸۸۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا

سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ [البقرة: ١٩٧] لَيْسَ فِيهَا عُمْرَةٌ. [صحیح لغیرہ۔ طبرانی ٩٧٠٣]

(٨٨٨٦) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج کے مہینے معلوم ہیں۔ان میں عمرہ نہیں ہے۔

(٨٨٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ :إِنَّ امْرَأَةً مِنَّا أَرَادَتْ أَنْ تَضُمَّ مَعَ حَجِّهَا عُمْرَةً فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ [البقرة: ١٩٧] فَلاَ أُرَى هَذِهِ إِلاَّ أَشْهُرَ الْحَجِّ.

وَرُوِّينَا فِى حَدِيثِ الصُّبَىِّ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ :أَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ حَتَّى بَيَّنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ جَوَازَهَا ، وَكَرَاهِيَةُ مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ أَظُنُّهَا عَلَى الْوَجْهِ الَّذِى رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ فَقَدْ رُوِىَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ :نُسُكَانِ أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَعَثٌ وَسَفَرٌ فَثَبَتَ بِالسُّنَّةِ الثَّابِتَةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَوَازُ التَّمَتُّعِ وَالْقِرَانِ وَالإِفْرَادِ وَثَبَتَ بِمُضِىِّ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى حَجٍّ مُفْرَدٍ ثُمَّ بِاخْتِلاَفِ الصَّدْرِ الأَوَّلِ فِى كَرَاهِيَةِ التَّمَتُّعِ وَالْقِرَانِ دُونَ الإِفْرَادِ كَوْنُ إِفْرَادِ الْحَجِّ عَنِ الْعُمْرَةِ أَفْضَلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(٨٨٨٧) (الف) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ ہم میں سے ایک عورت حج کے ساتھ عمرہ کو ملانا چاہتی ہے تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کا فرمان ہے: ''حج کے مہینے معلوم ہیں'' اور میں تو ان کو ہی حج کے مہینے سمجھتا ہوں۔

(ب) زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ اسے ناپسند کرتے تھے، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے جواز کا بیان ہے کراہت کی وجہ وہ روایت ہے جو ہم نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ دو قربانیاں مجھے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے پسند ہیں، چونکہ ان دونوں کے لیے ہی سفر اور مشقت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تمتع، قران اور افراد کا جواز ثابت ہے، پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج افراد کے بارے میں گزر چکا ہے، شروع میں تمتع اور قران کی کراہیت کا اختلاف گزر چکا ہے۔ حج افراد عمرہ سے افضل ہے۔ واللہ اعلم

## (٤١) باب هَدْىِ الْمُتَمَتِّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَصَوْمِهِ

### حج تمتع کرنے والے کی قربانی اور روزے کا بیان

(٨٨٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنِي اللَّيْثُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ: ((مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ.

[صحيح۔ بخاری ۱۶۰۶]

(۸۸۸۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک طویل حدیث بیان کی، اس میں یہ بھی تھا کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ پہنچے تو انہوں نے لوگوں کو کہا: ''جو شخص قربانی لے کر آیا ہے وہ حج پورا کرنے سے پہلے کسی چیز سے حلال نہ ہو جو حرام ہے اور جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرے، بال کٹوائے اور حلال ہو جائے، پھر حج کا تلبیہ کہے اور قربانی دے اور جس کو قربانی نہیں ملتی وہ تین دن حج کے ایام میں روزے رکھے اور سات گھر جا کر۔

(۸۸۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَاصِلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ الْحَاجِّ فَقَالَ: أَهَلَّ الْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَهْلَلْنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((اجْعَلُوا إِهْلاَلَكُمْ بِالْحَجِّ عُمْرَةً إِلاَّ مَنْ قَلَّدَ الْهَدْيَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَتَيْنَا النِّسَاءَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ. وَقَالَ: مَنْ قَلَّدَ الْهَدْيَ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ)). ثُمَّ أَمَرَنَا عَشِيَّةَ التَّرْوِيَةِ أَنْ نُهِلَّ بِالْحَجِّ فَإِذَا فَرَغْنَا مِنَ الْمَنَاسِكِ جِئْنَا فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ تَمَّ حَجُّنَا وَعَلَيْنَا الْهَدْيُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ [البقرة: ۱۹۶] إِلَى أَمْصَارِكُمْ وَالشَّاةُ تَجْزِءُ فَجَمَعُوا نُسُكَيْنِ فِي عَامٍ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَهُ فِي كِتَابِهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ وَأَبَاحَهُ غَيْرُ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] وَأَشْهُرُ الْحَجِّ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ: شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحَجَّةِ، مَنْ تَمَتَّعَ فِي هَذِهِ الأَشْهُرِ فَعَلَيْهِ دَمٌ أَوْ صَوْمٌ وَالرَّفَثُ: الْجِمَاعُ وَالْفُسُوقُ: الْمَعَاصِي

وَالْجِدَالُ :الْمِرَاءُ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحیح۔ بخاری ۱۴۹۷]

(۸۸۸۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مہاجرین وانصار اور ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن نے حجۃ الوداع کے موقع پر تلبیہ کہا اور ہم نے بھی کہا، جب ہم مکہ پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے حج کے تلبیہ کو عمرہ سے بدل دو، سوائے اس شخص کے جو قربانی لے کر آیا ہے۔'' تو ہم نے بیت اللہ اور صفا ومروہ کا طواف کیا، عورتوں کے پاس آئے اور کپڑے پہنے اور فرمایا: ''جس نے قربانی کو قلادہ ڈالا ہے وہ حلال نہ ہو حتیٰ کہ قربانی اپنے ٹھکانے لگ جائے۔'' پھر ہمیں ترویہ کی رات حکم دیا کہ ہم حج کا تلبیہ کہیں تو جب ہم مناسک سے فارغ ہوئے تو ہم نے آ کر بیت اللہ اور صفا ومروہ کا طواف کیا اور ہمارا حج مکمل ہو گیا اور ہمارے ذمہ قربانی تھی جیسا کہ اللہ نے کہا ہے ''جو قربانی بھی میسر آئے وہ دو اور جو قربانی نہیں پاتا تو وہ تین دن حج میں اور سات گھر جا کر روزہ رکھے، اپنے شہروں میں اور بکری بھی کفایت کر جائے گی تو انہوں نے اس سال دونوں کام کیے حج بھی اور عمرہ بھی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے اور اپنے نبی کی سنت میں بھی اور اہلِ مکہ کے علاوہ سب نے اس کو حلال جانا ہے، اللہ کا فرمان ہے: ''یہ اس کے لیے ہے جس کا گھر مسجد حرام کے قریب نہیں'' اور حج کے مہینے جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے: شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں، جو ان دنوں تمتع کرتا ہے اس پر قربانی یا روزے فرض ہیں اور رفث کا معنی جماع ہے، فسوق، گناہ، جدال اور جھگڑے کو کہتے ہیں۔

(۸۸۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ :الْبَرَّاءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ مَعْنَاهُ بِطُولِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ :هَكَذَا قَالَ الْقَاسِمُ :عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ.

(۸۸۹۰) ایضاً۔

(۸۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَأَمْرِهِ إِيَّاهُمْ بِالإِحْلاَلِ بِالْعُمْرَةِ وَخُطْبَتِهِ وَقَوْلِهِ :((وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْىَ وَلَحَلَلْتُ كَمَا حَلُّوا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَمَنْ وَجَدَ هَدْيًا فَلْيَنْحَرْ)).
قَالَ :فَكُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُورَ عَنْ سَبْعَةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ ابن خزیمہ ۲۹۳۶۔ حاکم ۶۴۷]

(۸۸۹۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج، آپ کے لوگوں کو عمرہ کر کے حلال ہونے کا کہنے اور خطبہ اور آپ کے فرمان ''اگر مجھے اس بات کا علم پہلے ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا اور لوگوں کی طرح حلال ہو جاتا تو جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ تین دن حج میں اور سات دن گھر جا کر روزے رکھے اور جس کے پاس قربانی دستیاب ہو وہ نحر کرے۔'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہم ایک اونٹ سات افراد کی طرف نحر کرتے تھے اور ساری حدیث ذکر کی۔

(۸۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ فِي شَوَّالٍ أَوْ ذِي الْقَعْدَةِ أَوْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَدِ اسْتَمْتَعَ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْهَدْيُ أَوِ الصِّيَامُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا.

وَرُوِّينَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتْعَةِ : إِنَّهَا لاَ تَتِمُّ إِلاَّ أَنْ يُهْدِيَ صَاحِبُهَا هَدْيًا أَوْ يَصُومَ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ. وَإِنَّ الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ تَتِمُّ بِغَيْرِ هَدْيٍ وَلاَ صِيَامٍ. [صحيح۔ مالك ٤٥٠]

(۸۸۹۲) (الف) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حج کے مہینوں، یعنی شوال ذوالقعدہ، ذوالحجہ میں عمرہ کیا تو وہ متمتع ہو گیا اور اس پر قربانی واجب ہے اگر نہ ملے تو روزے رکھے۔

(ب) اس سے پہلے باب میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بات جو انہوں نے تمتع کے بارے میں کہی وہ ہم نے بیان کر دی کہ وہ متمتع نہیں ہوگا مگر یہ کہ قربانی کرے۔ اگر قربانی نہیں ہے تو روزہ رکھے تین روزے حج میں اور سات جب گھر واپس لوٹے۔ عمرہ حج کے مہینوں کے علاوہ بغیر قربانی اور روزے کے مکمل ہوتا ہے۔

## (۴۲) باب ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾

## جو قربانی میسر آئے

(۸۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ عَنْهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَمَرَنِي بِهَا فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَنِمْتُ فَأَتَانِي آتٍ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ : عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ -صلى الله عليه وسلم- أَوْ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَسُئِلَ عَمَّا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَقَالَ : جَزُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ أَوْ شَاةٌ أَوْ شِرْكٌ فِي دَمٍ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَذَكَرَ الْبُخَارِيُّ رِوَايَةَ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاری ١٤٩٢۔ مسلم ١٢٤٢]

(۸۸۹۳) ابوحمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا تو لوگوں نے مجھے منع کیا، میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے اس کا حکم دیا، میں گھر آ کر سو گیا تو مجھے خواب میں کسی نے کہا: حج و عمرہ قبول شدہ ہیں تو میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان کو یہ بات بتائی تو انہوں نے تکبیر بلند کی اور کہا: یہ ابوالقاسم یا فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور ان سے قربانی کے میسر آنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اونٹ، گائے یا بکری یا قربانی میں شراکت کرے۔

(۸۸۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ ﴿هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾ [المائدة: ۹۵] [صحیح۔ ابن ابی شیعبه: ۱۲۷۸۵]

(۸۸۹٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے جو کعبہ تک لے جائی جائے۔

(۸۸۹۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ الْبَعِيرُ أَوِ الْبَقَرَةُ. [صحیح]

(۸۸۹۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد اونٹ یا گائے ہے۔

(۸۸۹٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ. [ضعيف۔ مالك ۸٦۱]

(۸۸۹٦) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ بکری ہے۔

(۸۸۹۷) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ (مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ) بَدَنَةٌ أَوْ بَقَرَةٌ.

وَبِقَوْلِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ نَقُولُ لِوُقُوعِ اسْمِ الْهَدْيِ عَلَى الشَّاةِ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَغَيْرِهِمْ. [صحيح۔ موطا مالك ۸٦۳]

(۸۸۹۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: (مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ) سے مراد اونٹ یا گائے ہے۔

## (۴۳) باب الإِعْوَازِ مِنْ هَدْيِ الْمُتْعَةِ وَوَقْتِ الصَّوْمِ

## تمتع کے لیے قربانی کا نہ ملنا اور روزوں کے وقت کا بیان

(۸۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا قَالَتْ : الصِّيَامُ لِمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ

إِلَى الْحَجِّ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا مَا بَيْنَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ إِلَى يَوْمِ عَرَفَةَ فَمَنْ لَمْ يَصُمْ صَامَ أَيَّامَ مِنًى.
قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.
قَالَ وَتَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي كِتَابِ الصِّيَامِ.

[صحيح۔ بخاری ١٨٩٤۔ مالك ٩٥٤]

(۸۸۹۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس شخص کے لیے روزے ہیں جو حج تمتع کرے اور قربانی اس کو نہ ملے حج کا تلبیہ کہنے سے یوم عرفہ تک اور جو ان دنوں میں روزہ نہ رکھ سکے وہ منیٰ کے ایام میں رکھ لے۔

(۸۸۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عِيسَى يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا قَالاَ : لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ تُصَامَ إِلاَّ مَنْ لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ بِهَذَا اللَّفْظِ وَبِمَا مَضَى مِنْ لَفْظِ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ١٨٩٤]

(۸۸۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں صرف اس شخص کو روزہ رکھنے کی رخصت ہے جس کو قربانی نہ ملے۔

(۸۹۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَلاَّمٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ وَلَمْ يَصُمْ حَتَّى فَاتَتْهُ أَيَّامُ الْعَشْرِ أَنْ يَصُومَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ مَكَانَهَا.
كَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَلاَّمٍ. وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى هَذَا هُوَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى وَأَمَّا الأَخْبَارُ الَّتِي رُوِيَتْ فِي النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ عَلَى الْجُمْلَةِ فَقَدْ مَضَى ذِكْرُهَا فِي كِتَابِ الصِّيَامِ. [صحيح]

(۸۹۰۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع کرنے والے کو رخصت دی ہے کہ جب اس کو قربانی نہ ملے اور روزہ بھی پہلے نہ رکھ سکے تو وہ ایام تشریق میں روزے رکھ لے۔

(۸۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ [البقرة: ١٩٦] قَالَ :قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ.

[ضعیف۔ ابن ابی شیبۃ: ۱۵۱۴۹]

(۸۹۰۱) سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ (تین دن کے روزے رکھے) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک دن یوم ترویہ سے پہلے اور ایک دن یوم ترویہ اور ایک دن اس کے بعد۔

(۸۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَابَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :يَصُومُ بَعْدَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ :لاَ يَصُومُهَا إِلاَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْصُولٌ وَقَدْ قَالاَ فِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ مَا يَدُلُّ عَلَى الرُّخْصَةِ.

وَالرُّخْصَةُ تَكُونُ بَعْدَ النَّهْيِ عَلَى الْجُمْلَةِ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ مُنْقَطِعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۱۵۱۴۹]

(۸۹۰۲) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب روزے رہ جائیں تو ایام تشریق کے بعد رکھ لے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ایام تشریق میں روزے رکھے گا جب اس کا روزہ فوت ہو جائے۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: وہ محرم ہونے کی حالت میں روزہ رکھے گا۔

(۸۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَارِ قَالَ :سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ خِفَاقٌ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ قَالَ :إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ :اخْتَلَفُوا فِي اسْمِ هَذَا الرَّجُلِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ أَبُو الْخِفَاقِ وَقِيلَ حَبَّانُ السُّلَمِيُّ صَاحِبُ الدَّفِينَةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [حسن لغیرہ۔ ابن ابی شیبۃ: ۱۲۷۸۶]

(۸۹۰۳) بنو سلیم کے ایک خفاق نامی آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تین دن ایام حج میں اور سات واپس جا کر روزہ رکھنے

کا کیا معنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: گھر واپس جا کر۔

شیخ فرماتے ہیں: ان کے نام کے بارے میں اختلاف ہے، ایک اسی نام کا دوسرا ابوالحقاق ہے تیسرا قول ہے حبان سلمی اس کا نام ہے۔

( ٨٩٠٤ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : يَطُوفُ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ مَا كَانَ حَلاَلاً حَتَّى يُهِلَّ بِالْحَجِّ فَإِذَا رَكِبَ إِلَى عَرَفَةَ فَمَنْ تَيَسَّرَ لَهُ هَدْيَةٌ مِنَ الإِبِلِ أَوِ الْبَقَرِ أَوِ الْغَنَمِ مَا تَيَسَّرَ لَهُ مِنْ ذَلِكَ أَىَّ ذَلِكَ شَاءَ غَيْرَ إِنْ لَمْ يَتَيَسَّرْ لَهُ فَعَلَيْهِ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَذَلِكَ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ ، فَإِنْ كَانَ آخِرُ يَوْمٍ مِنَ الأَيَّامِ الثَّلاَثَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَلاَ جُنَاحَ ..... وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[صحيح- بخاری ٤٢٤٩]

(٨٩٠٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی تب تک حلال ہے کہ بیت اللہ کا طواف کرے حتیٰ کہ حج کا تلبیہ کہے اور جب عرفہ کی طرف جانے لگے تو اونٹ، گائے یا بکری کوئی بھی قربانی اس کو میسر آ جائے تو ٹھیک اور اگر میسر نہ آئے تو یوم عرفہ سے پہلے تین دن روزے رکھے، اگر تین دنوں میں سے آخری دن یوم عرفہ ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

( ٨٩٠٥ ) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي قَدْ جَمَعْتُ مَعَ حَجٍّ عُمْرَةً فَقَالَ : مَا مَعَكَ مِنَ الْوَرِقِ؟ قَالَ : أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا قَالَ : لَيْسَ فِي هَذِهِ فَضْلٌ ، عَشَرَةٌ مِنْهَا تَعْلِفُ رَاحِلَتَكَ وَعَشَرَةٌ تَزَوَّدُ بِهَا وَعَشَرَةٌ تَكْتَسِي بِهَا وَعَشَرَةٌ تُكَافِءُ بِهَا أَصْحَابَكَ. [صحيح]

(٨٩٠٥) ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ کو جمع کیا ہے انہوں نے پوچھا: تیرے پاس چاندی ہے؟ اس نے کہا: چالیس درہم ہیں۔ انہوں نے کہا: اس میں سے کچھ بھی نہیں بچے گا، دس درہم کا تو چارہ تیری سواری کھالے گی اور اسے زادراہ کے طور پر تو استعمال کرے گا اور دس تیرے لباس وغیرہ پر لگ جائیں گے اور دس تو اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے گا۔

# جماع أبواب المواقيت

## میقات کا بیان

## (۴۴) باب مِيقَاتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالشَّامِ وَنَجْدٍ وَالْيَمَنِ

### اہل مدینہ، شام، نجد اور یمن کے میقات کا بیان

(۸۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ)). قَالَ ابْنُ عُمَرَ : وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ : وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّهُ وَقَّتَ لأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ. وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ شَيْبَانَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۴۰۰۔ مسلم ۱۱۸۲]

(۸۹۰۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہیں گے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی نے مجھے بتایا ہے۔ میں نے خود نہیں سنا کہ آپ نے فرمایا: اہلِ یمن یلملم سے تلبیہ کہنا شروع کریں گے۔

(۸۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِیُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَیْبٍ الْبَزْمَهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنِی إِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَیُّوبَ بْنِ أَبِی تَمِیمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : نَادَی رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ : مِنْ أَیْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ یَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((یُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِینَةِ مِنْ ذِی الْحُلَیْفَةِ وَیُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَیُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ)). قَالَ : وَیَقُولُونَ : وَأَهْلُ الْیَمَنِ مِنْ یَلَمْلَمَ. [صحیح]

(۸۹۰۷) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد ہی میں تھے کہ ایک شخص نے بآواز بلند پوچھا کہ آپ ہمیں کہاں سے تلبیہ کا آغاز کرنے کا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے شروع کریں، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے اور اہل شام یلملم سے۔

(۸۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَکْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِکُ بْنُ أَنَسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِکٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((یُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِینَةِ مِنْ ذِی الْحُلَیْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَبَلَغَنِی أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((وَیُهِلُّ أَهْلُ الْیَمَنِ مِنْ یَلَمْلَمَ)).

لَفْظُ حَدِیثِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِیِّ وَیَحْیَی بْنِ یَحْیَی وَفِی رِوَایَةِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : یَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَالَ : ((وَیُهِلُّ أَهْلُ الْیَمَنِ مِنْ یَلَمْلَمَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِکٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح۔ بخاری ۱٤٥۳]

(۸۹۰۸) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے تلبیہ کا آغاز کریں۔

(ب) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن والے یلملم سے تلبیہ پکاریں گے۔

(۸۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَکْرٍ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالْحَکَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی مَالِکُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِی عَبْدُاللَّهِ بْنُ دِینَارٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:

أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يُهِلُّوا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلَ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : أَمَّا هَؤُلاَءِ الثَّلاَثُ فَسَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَأَمَّا أَهْلُ الْيَمَنِ فَيُهِلُّونَ مِنْ يَلَمْلَمَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۸۲۔ مالك ۳۸۰]

(۸۹۰۹) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہیں، اہلِ شام جحفہ سے اور اہلِ نجد قرن سے۔ یہ تین باتیں تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں اور مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اہلِ یمن یلملم سے شروع کریں گے۔

(ب) عبداللہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہلِ یمن یلملم سے تلبیہ پکاریں گے۔

(ج) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اہلِ یمن یلملم سے تلبیہ پکاریں گے۔

(۸۹۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِلأَسْوَدِ قَالاَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عُمَرَ فِي مَنْزِلِهِ وَلَهُ فُسْطَاطٌ وَسُرَادِقٌ قَالَ فَسَأَلْتُهُ مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ لِي أَنْ أَعْتَمِرَ قَالَ : فَرَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ قَرْنٍ لأَهْلِ نَجْدٍ وَلأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَلأَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۴۵۰]

(۸۹۱۰) زید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے خیمہ میں آیا اور پوچھا: میرے لیے کہاں سے عمرہ کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اہلِ نجد کے لیے قرن، اہلِ مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ اور اہلِ شام کے لیے جحفہ مقرر فرمایا ہے۔

## (۴۵) باب مِيقَاتِ أَهْلِ الْعِرَاقِ

## اہلِ عراق کے میقات

(۸۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهَى أُرَاهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقُ

الآخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۸۳]

(۸۹۱۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تلبیہ کہنے کی جگہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اہل مدینہ کے تلبیہ شروع کرنے کی جگہ ذوالحلیفہ اور دوسرا راستہ جحفہ اور اہل عراق کی ذات عرق، اہل نجد کی قرن اور اہل یمن کی یلملم ہے۔

(۸۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((وَمُهَلُّ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ)).

كَذَا قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ. وَكَذَلِكَ قِيلَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ ابْنِ جُرَيْجٍ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ جَابِرٌ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ ذَلِكَ فِي مُهَلِّ أَهْلِ الْعِرَاقِ. [صحیح۔ مسند احمد ٤/ ١٥٩]

(۸۹۱۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اہل عراق کے تلبیہ کہنے کی جگہ ذات عرق ہے۔

(۸۹۱۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّوَابِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا فُتِحَ هَذَانِ الْمِصْرَانِ أَتَوْا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَدَّ لأَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَهُوَ يَجُورُ عَنْ طَرِيقِنَا فَإِنْ أَرَدْنَا أَنْ نَأْتِيَ قَرْنًا شَقَّ عَلَيْنَا. قَالَ: فَانْظُرُوا حَذْوَهَا مِنْ طَرِيقِهِمْ - قَالَ - فَحَدَّ لَهُمْ ذَاتَ عِرْقٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ طَاوُسٌ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو الشَّعْثَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يُوَقِّتْهُ وَإِنَّمَا وُقِّتَ بَعْدَهُ وَاخْتَارَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَهَبَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ إِلَى أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَّتَهُ وَلَمْ يُسْنِدْهُ فِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْهُ. [صحیح۔ بخاری ١٤٥٨]

(۸۹۱۳) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ دونوں شہر فتح ہوئے تو وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجد کے لیے قرن مقرر کیا ہے اور وہ ہمارے راستے سے ہٹ کر ہے۔ اگر ہم وہاں جائیں تو یہ ہم پر گراں ہے تو انہوں نے کہا: اس کے برابر ان کے راستے میں دیکھو تو ان کے لیے ذات عرق کو مقرر کر دیا۔

(ب) جمہور فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ میقات مقرر نہیں کیا۔ یہ امام شافعی کا موقف ہے، عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مقرر کیا، لیکن یہ غیر مستند ہے۔

(۸۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَّتَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلأَهْلِ الْمَغْرِبِ الْجُحْفَةِ وَلأَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ وَمَنْ سَلَكَ نَجْدًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ وَغَيْرِهِمْ قَرْنَيِ الْمَعَادِنِ وَلأَهْلِ الْيَمَنِ أَلَمْلَمَ. [صحيح لغيره۔ شافعي ۵۲۳]

(۸۹۱۴) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ، اہل مغرب کے لیے جحفہ، اہلِ مشرق کے لیے ذات عرق اور اہلِ نجد کے لیے قرن کو میقات مقرر کیا ہے اور جو اہلِ یمن وغیرہ میں سے نجد کے راستے پر چلے قرنی المعادن میں اور اہلِ یمن کے لیے یلملم۔

(۸۹۱۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَرَاجَعْتُ عَطَاءً فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- زَعَمُوا لَمْ يُوَقِّتْ ذَاتَ عِرْقٍ وَلَمْ يَكُنْ أَهْلُ مَشْرِقٍ حِينَئِذٍ قَالَ : كَذَلِكَ سَمِعْنَا أَنَّهُ وَقَّتَ ذَاتَ عِرْقٍ أَوِ الْعَقِيقَ لأَهْلِ الْمَشْرِقِ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ عِرَاقٌ وَلَكِنْ لأَهْلِ الْمَشْرِقِ وَلَمْ يَعْزُهُ إِلَى أَحَدٍ دُونَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَكِنَّهُ يَأْبَى إِلاَّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَقَّتَهُ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَقَدْ رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَضَعْفُهُ ظَاهِرٌ عَنْ عَطَاءٍ وَغَيْرِهِ فَوَصَلَهُ. [صحيح لغيره۔ شافعي ۵۲۴]

(۸۹۱۵) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں عطاء کو ملا اور ان سے کہا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ذات عرق کو مقرر نہیں کیا اور ان دنوں اہلِ مشرق نہیں تھے تو وہ کہنے لگے کہ ہم ایسے ہی سنا ہے کہ انہوں نے ذاتِ عرق یا عقیق کو اہلِ مشرق کے لیے متعین کیا ہے، کہتے ہیں کہ عراق نہیں تھا لیکن اہل مشرق کے لیے مقرر ہوا اور اس کو انہوں نے نبی ﷺ کی طرف ہی منسوب کیا۔

(۸۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةِ وَلأَهْلِ الْيَمَنِ وَأَهْلِ تِهَامَةَ مِنْ يَلَمْلَمْ وَلأَهْلِ الطَّائِفِ وَهِيَ نَجْدٌ قَرْنَ وَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ فِي غَيْرِ حَدِيثِ جَابِرٍ. [صحيح لغيره۔ ابويعلى ۲۲۲]

(۸۹۱۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ،

اہلِ شام کے لیے جحفہ، اہلِ یمن کے لیے اور اہلِ تہامہ کے لیے یلملم اور اہلِ طائف اور نجد کے لیے قرن اور اہلِ عراق کے لیے ذات عرق مقرر کیا۔

(٨٩١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامَ بِالْمَدَائِنِ وَأَنَا سَأَلْتُهُ أَخْبَرَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ وَمِصْرَ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ)).
وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ هِشَامٍ مُخْتَصَرًا. [صحیح لغیرہ۔ ابوداود ١٧٣٩۔ نسائی ٢٦٥٣]

(٨٩١٧) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہیں گے اور اہلِ شام ومصر جحفہ سے، اہلِ یمن یلملم سے اور اہلِ عراق کے لیے ذات عرق ہے۔

(٨٩١٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَقَّتَ النَّبِيُّ -ﷺ- لأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ. [منکر۔ ابوداود ١٧٤٠۔ احمد ١/ ٣٤٤۔ ترمذی ٨٣٢]

(٨٩١٨) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ مشرق کے لیے عقیق مقرر فرمایا۔

(٨٩١٩) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيِّ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ كُرَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِعَرَفَاتٍ أَوْ قَالَ بِمِنًى وَقَدْ أَطَافَ بِهِ النَّاسُ قَالَ : وَتَجِيءُ الأَعْرَابُ فَإِذَا رَأَوْهُ قَالُوا : هَذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ : فَوَقَّتَ لأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ أَنْ يُهِلُّوا مِنْهَا وَذَاتَ عِرْقٍ لأَهْلِ الْعِرَاقِ وَلأَهْلِ الْمَشْرِقِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [صحیح لغیرہ۔ ابوداود ١٧٤٢]

(٨٩١٩) حارث بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں عرفات یا منیٰ میں نبی کریم کے پاس آیا اور لوگوں نے آپ کو گھیرا ہوا تھا، دیہاتی آئے وہ آپ کو دیکھتے تو کہتے: یہ بابرکت چہرہ ہے۔ انھوں نے لمبی حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بات بھی تھی کہ آپ ﷺ نے اہلِ یمن کے لیے یلملم مقرر کیا کہ وہاں سے تلبیہ کا آغاز کریں اور اہلِ عراق کے لیے ذات عرق اور یہی اہلِ مشرق کے لیے بھی۔

(٨٩٢٠) وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَّتَ لأَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَاتَ عِرْقٍ. [صحیح لغیرہ]

(۸۹۲۰) سیدنا عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ مشرق کے لیے ذات عرق کو میقات بنایا۔

## (۴۶) باب الْمَوَاقِيتِ لأَهْلِهَا وَلِكُلِّ مَنْ مَرَّ بِهَا مِمَّنْ أَرَادَ حَجًّا أَوْ عُمْرَةً

## میقات ان کے لیے ہیں جن کے لیے مقرر کیے گئے اور ہر اس بندے کے لیے جو ان پر سے گزرتا ہے جب وہ حج وعمرہ کا ارادہ کرے

(۸۹۲۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَّتَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ: ((هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ مَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۴۵۲۔ مسلم ۱۱۸۱]

(۸۹۲۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ مدینہ کے لیے ذو الحلیفہ کو میقات مقرر کیا اور اہلِ شام کے لیے جحفہ اور اہلِ نجد کے لیے قرن المنازل اور اہلِ یمن کے لیے یلملم اور فرمایا: ''یہ ان ہی کے لیے ہیں اور ان کے لیے بھی جو ان کے علاقوں کے علاوہ دوسرے علاقوں سے حج وعمرہ کی غرض سے آتے ہوئے یہاں سے گزرے اور جو ان سے اندر ہو وہ جہاں سے چلے وہیں سے شروع کرے حتیٰ کہ اہلِ مکہ مکہ سے ہی تلبیہ واحرام کا آغاز کریں گے۔

## (۴۷) باب مَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ فَمِيقَاتُهُ مِنْ حَيْثُ يَخْرُجُ مِنْ أَهْلِهِ

## جس کا گھر میقات سے مکہ کی جانب ہو تو اس کا میقات وہی ہے جہاں سے وہ اپنے گھر سے نکلا

(۸۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ

وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ أَهْلِهِ ، وَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِى الرَّبِيعِ. [صحيح۔ بخارى ١٤٥٤۔ مسلم ١١٨١]

(۸۹۲۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لیے جحفہ، اہل نجد کے لیے قرن المنازل اور اہل یمن کے لیے یلملم کو میقات مقرر کیا۔ یہ تو انہی کے لیے ہیں اور ان افراد کے لیے جو ان پر سے گزرتا ہے خواہ دوسرے علاقہ کا ہو اور جو ان سے مکہ کی جانب رہتا ہے تو وہ گھر ہی سے احرام باندھے، تلبیہ کہے حتیٰ کہ اہل مکہ، مکہ سے ہی تلبیہ کہیں گے۔

## (۴۸) باب مَنْ مَرَّ بِالْمِيقَاتِ لاَ يُرِيدُ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ

## جو شخص میقات سے گزرا اور اس کی حج یا عمرہ کی نیت نہیں تھی لیکن بعد میں نیت کر لی

(۸۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَهَلَّ مِنَ الْفُرْعِ

قَالَ الشَّافِعِىُّ : وَهَذَا عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ مَرَّ بِمِيقَاتِهِ لَمْ يُرِدْ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ مِنَ الْفُرْعِ فَأَهَلَّ مِنْهَا أَوْ جَاءَ الْفُرْعَ مِنْ مَكَّةَ أَوْ غَيْرِهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الإِهْلاَلُ فَأَهَلَّ مِنْهَا وَهُوَ رَوَى الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- فِى الْمَوَاقِيتِ. [صحيح۔ مالك ٧٢٧]

(۸۹۲۳) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے "فرع" سے تلبیہ کا آغاز فرمایا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارا مذہب یہ ہے کہ وہ اپنے میقات سے گزرے تو حج اور عمرہ کو نہیں لوٹائے گا پھر اس کو فرع جگہ پر معلوم ہوا تو وہاں سے تلبیہ پکارا نا، مکہ سے فرع آیا، یا مکہ کے علاوہ کہیں اور سے ہوا سے میقات کا معلوم ہوا تو اس نے وہاں سے تلبیہ پکارا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ بات ہمارے نزدیک یوں ہے۔ (واللہ اعلم) کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ میقات پر سے گزرے تو ان کا حج یا عمرہ کا کوئی ارادہ نہ تھا، پھر جب فرع پہنچے تو ان کا ارادہ بن گیا تو انہوں نے وہیں سے تلبیہ کا آغاز کر دیا اور یہ خود ہی مواقیت والی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

## (٤٩) باب مَنْ مَرَّ بِالْمِيقَاتِ يُرِيدُ حَجًّا أَوْ عُمْرَةً فَجَاوَزَهُ غَيْرَ مُحْرِمٍ ثُمَّ أَحْرَمَ دُونَهُ

### جو شخص حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس کے باوجود میقات پر سے بغیر احرام کے گزر گیا اور آگے جا کر احرام باندھا

(٨٩٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ : أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُدُّ مَنْ جَاوَزَ الْمَوَاقِيتَ غَيْرَ مُحْرِمٍ. [صحيح- شافعي ٥٣١]

(٨٩٢٤) ابوشعثاء نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ان لوگوں کو واپس بھیجتے تھے جو میقات سے بغیر احرام کے گزر جائے۔

(٨٩٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُمَا : أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَمِيمَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَسِيَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا أَوْ تَرَكَهُ فَلْيُهْرِقْ دَمًا. [صحيح- موطا مالك ٩٤٠]

(٨٩٢٥) ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص مناسک میں سے کچھ بھول جائے تو وہ اس کی جگہ قربانی دے۔

## (٥٠) باب فَضْلِ مَنْ أَهَلَّ مِنَ الْمَسْجِدِ الأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

### اس شخص کی فضیلت جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک تلبیہ کہا

(٨٩٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ عُرْوَةَ الْبُنْدَارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الأَخْنَسِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ)). شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ أَيَّتَهُمَا قَالَ. [ضعيف- ابوداود ١٧٤١- ابن ماجه ٣٠٠١]

(۸۹۲۶) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف حج یا عمرہ کا تلبیہ کہا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور جنت اس کے لیے واجب ہو گئی۔

(۸۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ :أَنَّ يُونُسَ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنْ إِيلِيَاءَ عَامَ حُكْمِ الْحَكَمَيْنِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الصَّغَانِيَّ :هَذَا مِمَّا يُقَالُ سَمِعَ ابْنُ شِهَابٍ مِنْ نَافِعٍ. [صحيح]

(۸۹۲۷) نافع فرماتے ہیں کہ حکمین والے سال ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایلیا سے احرام باندھا۔

## (۵۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ الإِحْرَامَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِهِ وَمَنِ اسْتَحَبَّ التَّأْخِيرَ إِلَى الْمِيقَاتِ خَوْفًا مِنْ أَنْ لاَ يَضْبِطَ

## جس شخص نے اپنے گھر سے ہی احرام باندھا اور جس نے میقات تک موخر کرنا پسند کر لیا

(۸۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا قَوْلُهُ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] قَالَ :أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ. [ضعيف۔ مستدرك حاكم ۲/ ۳۰۳]

(۸۹۲۸) عبداللہ بن سلمہ مرادی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اللہ کے فرمان: ''اور حج و عمرہ کو مکمل کرو'' کا کیا معنی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ اس کا مطلب ہے کہ اپنے گھر سے ہی احرام باندھو۔

(۸۹۲۹) وَرُوِيَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَفِيهِ نَظَرٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بِفَيْدٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] قَالَ :مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ.

[منكر۔ شعب الايمان ۵۰۲۵۔ الكامل لابن عدى ۲/ ۱۲۰]

(۸۹۲۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ حج کو مکمل کرنے میں سے یہ بات بھی ہے کہ تو اپنے ہی گھر سے احرام باندھے۔

(٨٩٣٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا وَقَّتَ الْمَوَاقِيتَ قَالَ : ((لِيَسْتَمْتِعِ الْمَرْءُ بِأَهْلِهِ وَثِيَابِهِ حَتَّى يَأْتِيَ كَذَا وَكَذَا)). لِلْمَوَاقِيتِ وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف جداً۔ شافعي ٥٣٠]

(٨٩٣٠) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مواقیت مقرر کیے تو فرمایا کہ آدمی اپنے اہل اور کپڑوں سے فائدہ اٹھائے حتیٰ کہ فلاں فلاں جگہ پر پہنچے۔

(٨٩٣١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ عَمِّهِ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِيَسْتَمْتِعْ أَحَدُكُمْ بِحِلِّهِ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي مَا يَعْرِضُ فِي إِحْرَامِهِ)). هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ.

وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ ، وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَشْهُورٌ وَإِنْ كَانَ الإِسْنَادُ مُنْقَطِعًا. [منكر۔ الشاسي ١٠٥٧]

(٨٩٣١) ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنے حلال ہونے سے جس قدر فائدہ اٹھا سکتا ہے اٹھالے کیوں کہ اس کو علم نہیں کہ اس کے احرام میں اس کو کیا پیش آنے والا ہے۔

(٨٩٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ مُطَهِّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ : مُجَّاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَحْرَمَ مِنَ الْبَصْرَةِ فَكَرِهَ لَهُ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(٨٩٣٢) حسن فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام باندھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا۔

(٨٩٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِبُخَارَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِسْطَامَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ ذَكَرَ مَسْلَمَةُ بْنُ مُحَارِبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ حِينَ فَتَحَ خُرَاسَانَ قَالَ : لأَجْعَلَنَّ شُكْرِي لِلَّهِ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ مَوْضِعِي مُحْرِمًا فَأَحْرَمَ مِنْ نَيْسَابُورَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ لاَمَهُ عَلَى مَا صَنَعَ وَقَالَ لَيْتَكَ تَضْبِطُ مِنَ الْوَقْتِ الَّذِي يُحْرِمُ مِنْهُ النَّاسُ. [ضعيف۔ ابن عساكر ٢٩/ ٣٦٣]

(٨٩٣٣) عبداللہ بن عامر بن کریز نے جب خراسان فتح کیا تو کہا: میں اللہ کا یوں شکریہ ادا کروں گا کہ میں اسی جگہ سے احرام باندھ کر جاؤں گا تو انہوں نے نیساپور سے احرام باندھا تو جب وہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اس کو ملامت کی اسی فصل پر اور فرمایا کہ کاش کہ تو اس وقت سے ضبط کرتا جس وقت لوگوں نے احرام باندھا تھا۔

(٨٩٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : ثُمَّ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ نَيْسَابُورَ مُعْتَمِرًا قَدْ أَحْرَمَ مِنْهَا وَخَلَّفَ عَلَى خُرَاسَانَ الأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ فَلَمَّا قَضَى عُمْرَتَهُ أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَلِكَ فِي السَّنَةِ الَّتِي قُتِلَ فِيهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ غَرَّرْتَ بِعُمْرَتِكَ حِينَ أَحْرَمْتَ مِنْ نَيْسَابُورَ. [ضعيف]

(۸۹۳۴) محمد بن اسحق فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عامر نیساپور سے عمرہ کا احرام باندھ کر نکلے اور خراسان پر احنف بن قیس کو نائب مقرر کر دیا تو جب عمرہ سے فارغ ہوئے تو عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور یہ اس سال کا واقعہ ہے جب عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے تو ان کو عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے جب نیساپور سے احرام باندھا تو تو نے اسی وقت ہی اپنے عمرے سے دھوکہ کیا۔

## (۵۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الإِهْلاَلِ عِنْدَ التَّوَجُّهِ إِلَى مِنًى إِنْ كَانَ بِمَكَّةَ أَوْ عِنْدَ الْمُضِيِّ فِي سَفَرِهِ لِنُسُكِهِ إِنْ كَانَ بِغَيْرِهَا

## اگر وہ مکہ کا رہائشی ہے تو اس کے لیے حکم ہے کہ جب منیٰ کی طرف متوجہ ہو تو تلبیہ کہے اور اگر کہیں اور کا باسی ہے تو سفرِ حج کا آغاز کرتے وقت تلبیہ کہنا مستحب ہے

(٨٩٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ : مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ فِيهِ : وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْهِلاَلَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا الإِهْلاَلُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ۵۵۱۳۔ مسلم ۱۱۸۷]

(۸۹۳۵) عبید بن جریج فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! میں نے دیکھا کہ آپ چار ایسے کام کرتے ہیں جو آپ کا کوئی بھی ساتھی نہیں کرتا تو انہوں نے پوچھا: ابو جریج! وہ کیا ہیں؟ تو انہوں نے ساری بات ذکر کی جس میں یہ بھی تھا کہ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ جب آپ مکہ ہوتے ہیں تو لوگ تو چاند دیکھتے ہی تلبیہ شروع کر دیتے ہیں اور آپ نہیں کہتے ہیں حتیٰ کہ یوم ترویہ آ جاتا ہے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تلبیہ کہنے کی بات ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو تلبیہ کہتے نہیں سنا حتیٰ کہ آپ کی سواری ان کو لے کر چل پڑی۔

(۸۹۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَدِمْنَا نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَیْتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اجْعَلُوهَا عُمْرَةً . فَلَمَّا كَانَ یَوْمُ التَّرْوِیَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ. [صحیح۔ مسند احمد ۳/ ۵۔ ابن حبان ۳۷۹۳]

(۸۹۳۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم آئے تو حج کی آوازیں بلند کرتے ہوئے آئے اور جب ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو عمرہ بنالو۔ جب ترویہ کا دن (آٹھ ذو الحجہ) آیا تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۹۳۷) وَفِی حَدِیثِ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلاَّ مَنْ سَاقَ الْهَدْیَ فَلَمَّا كَانَ یَوْمُ التَّرْوِیَةِ وَرُحْنَا إِلَى مِنًى أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ الْقَوَارِیرِیِّ.[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۹۳۷) ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا تلبیہ بلند کرتے ہوئے نکلے تو جب ہم مکہ پہنچے تو ہمیں اس کو عمرہ بنانے کا حکم دیا، ان لوگوں کے سوا جن کے پاس قربانیاں تھیں تو جب ترویہ کا دن آیا اور ہم منیٰ کی طرف چلے تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَكَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی أَبُو الزُّبَیْرِ :أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ یُخْبِرُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ فَأَمَرَنَا بَعْدَ مَا طُفْنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :((فَإِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَى مِنًى فَأَهِلُّوا)). قَالَ فَأَهْلَلْنَا مِنَ الْبَطْحَاءِ . [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۰۔ مسند احمد ۳/ ۳۷۸]

(۸۹۳۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طواف کر لینے کے بعد ہمیں حکم دیا کہ ہم حلال ہو جائیں اور نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم منیٰ کی طرف نکلنے کا ارادہ کرو تو تلبیہ شروع کر دو تو ہم نے بطحا سے تلبیہ کا آغاز کیا۔

(۸۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ یَحْیَى بْنِ سَعِیدٍ.[صحیح۔ مسلم ۱۲۱۰۔ مسند احمد ۳/ ۳۷۸]

(۸۹۳۹) ایضاً۔

# جماع أبواب الإحرام والتلبية

## (۵۳) باب الْغُسْلِ لِلإِهْلاَلِ

## احرام باندھنے کے لیے غسل کرنا

(۸۹٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هَذَا هُوَ الأَنْصَارِيُّ وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِطُولِهِ فِي هَذَا وَفِي غَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۰۹۔ ابوداود ۱۷٤۳]

(۸۹٤٠) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے قصے میں جب وہ ذوالحلیفہ میں نفاس والی ہوگئیں تھیں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو غسل کرنے اور احرام باندھنے کا کہہ دو۔

(۸۹٤۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَإِسْمَاعِيلُ الْجُرْجَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ.

لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا ثُمَّ ذَكَرَهُ وَجَوَّدَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ حَافِظٌ ثِقَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(٨٩٤١) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محمد بن ابی بکر کی ولادت کی وجہ سے اسماء بنت عمیس نفاس والی ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور تلبیہ کہے۔

(٨٩٤٢) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ :أَنَّهَا نُفِسَتْ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَسَأَلَ أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ. [صحيح لغيره۔ طبراني كبير ١٤١]

(٨٩٤٢) اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ ذوالحلیفہ میں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نفاس والی ہوگئیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور تلبیہ کہے۔

(٨٩٤٣) وَرَوَى أَبُو غَزِيَّةَ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اغْتَسَلَ لإِحْرَامِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو غَزِيَّةَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ :هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مَا سَمِعْنَاهُ إِلاَّ مِنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَرُوِيَ عَنْ غَيْرِ أَبِي غَزِيَّةَ. [حسن لغيره۔ طبراني كبير ٤٨٦٢۔ دارقطني ٢/ ٢٢٠]

(٨٩٤٣) زید بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے احرام باندھنے کے لیے غسل فرمایا۔

(٨٩٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّكَّرِيُّ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّلاَّلُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَانَ النَّيْسَابُورِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَجَرَّدَ لإِهْلاَلِهِ وَاغْتَسَلَ. [حسن لغيره۔ ترمذي ٨٣٠۔ ابن خزيمه ٢٥٩٠]

(٨٩٤٤) زید بن ثابت اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی نے احرام باندھنے کے لیے کپڑے اتارے اور غسل فرمایا۔

(٨٩٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَأَنَا أَنْظُرُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَأَقَرَّ بِهِ عَنْ يَعْقُوبَ

بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ لَبِسَ ثِيَابَهُ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ فَلَمَّا اسْتَوَى بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ.

يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [حسن لغیرہ۔ حاکم ۱/ ۴۷۷۔ دارقطنی ۲/ ۲۱۹]

(۸۹۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غسل فرمایا اور اپنے کپڑے پہنے۔ جب ذوالحلیفہ پہنچے تو دو رکعتیں پڑھیں اور اپنے اونٹ پر سوار ہوئے اور جب بیداء مقام پر پہنچے تو تلبیہ کہا۔

(۸۹٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ. [حسن لغیرہ۔ مستدرک حاکم ۱/ ۶۱۰۔ دارقطنی ۲/ ۲۲۰]

(۸۹۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ بات سنت ہے کہ احرام کے لیے آدمی غسل کرے اور مکہ داخل ہوتے ہوئے بھی۔

## (۵۴) باب مَا جَاءَ فِي تَوْفِيرِ شَعَرِ الرَّأْسِ لِلْحَلاَقِ فِي الاِخْتِيَارِ

## سر مونڈنے والے کے لیے سر کے بال لمبے کرنے کا بیان

(۸۹٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَجَّ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ رَأْسِهِ وَلاَ مِنْ لِحْيَتِهِ شَيْئًا حَتَّى يَحُجَّ. [صحیح۔ مالک ۸۸۸]

(۸۹۴۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب رمضان کے روزوں سے فارغ ہوتے تو اپنے سر اور داڑھی کے بالوں کو نہ کاٹتے حتیٰ کہ حج کرتے۔

(۸۹٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نُوَفِّرَ السَّبَالَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، قَالَ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِي يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ الْحِلَقِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبة ۲۵۵۰٤]

(۸۹۴۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حج وعمرہ میں بالوں کو بڑھانے کا حکم دیا جاتا تھا۔ محاربی فرماتے ہیں: یعنی یوم نحر کو حلق کے وقت۔

## (۵۵) باب مَا يُحْرَمُ فِيهِ مِنَ الثِّيَابِ

## احرام کے لیے کون سے کپڑے ہیں

(۸۹٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِى كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ بَعْدَ مَا تَرَجَّلَ وَادَّهَنَ وَلَبِسَ إِزَارَهُ وَرِدَاءَهُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ شَىْءٍ مِنَ الأُزُرِ الأَرْدِيَةِ تُلْبَسُ إِلاَّ الْمُزَعْفَرَ الَّذِى يَرْدَعُ عَلَى الْجِلْدِ حَتَّى أَصْبَحَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَقَلَّدَ بَدَنَتَهُ وَذَلِكَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ فَقَدِمَ مَكَّةَ لأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ بُدْنِهِ لأَنَّهُ قَدْ كَانَ قَلَّدَهَا وَنَزَلَ بِأَعْلَى مَكَّةَ عِنْدَ الْحَجُونِ وَهُوَ مُهِلٌّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَقْرَبِ الْكَعْبَةَ بَعْدَ طَوَافِهِ بِهَا حَتَّى رَجَعَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يُقَصِّرُوا مِنْ رُءُ وسِهِمْ وَيَحِلُّوا وَذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ بَدَنَةٌ قَدْ قَلَّدَهَا ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ امْرَأَتُهُ فَهِىَ لَهُ حَلاَلٌ وَالطِّيبُ وَالثِّيَابُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىِّ. [صحيح۔ بخاری ۱۴۷۰]

(۸۹۴۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ سے کنگھی کر کے، تیل لگا کر، ازار اور چادر اوڑھ کر نکلے اور آپ کے صحابہ بھی۔ آپ نے ازار وغیرہ سے کچھ بھی ممنوع قرار نہیں دیا اور نہ ہی چادروں کو پہننے سے منع کیا سوائے زعفرانی چادروں کے۔ حتیٰ کہ ذوالحلیفہ پہنچے تو اپنی سواری پر سوار ہوئے حتیٰ کہ وہ بیداء پر پہنچی تو آپ اور آپ کے ساتھیوں نے تلبیہ کہا اور آپ نے اپنی قربانی کو قلادہ ڈالا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب ذوالقعدہ کے ابھی پانچ دن باقی تھے تو ذوالحجہ کی چار تاریخ کو آپ مکہ پہنچے، بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور آپ چونکہ قربانی لائے تھے اور اس کو قلادہ پہنایا تھا، حلال نہ ہوئے اور مکہ کے بالائی علاقہ حجون کے پاس ہی رہے اور آپ ﷺ نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا اور آپ کعبہ کا طواف کرنے کے بعد اس کے قریب نہ گئے حتیٰ کہ عرفہ سے واپس آئے تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کریں، پھر سر کے بال کٹوائیں اور حلال ہو جائیں اور یہ ان کے لیے تھا جو قربانیوں کو قلادہ ڈال کر نہ لائے تھے اور جس کے ساتھ اس کی اہلیہ تھی وہ اس کے لیے حلال تھی اور خوشبو اور کپڑے بھی پہنے تھے۔

(۸۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ : مُوسَى بْنُ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِى رَوَّادٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَحْرَمَ فِى ثَوْبَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ. [ضعيف۔ الكامل لابن عدى: ۵/ ۳۴۵]

(۸۹۵۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قطری کپڑوں میں احرام باندھا۔

(۸۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ)).

وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ)). [صحيح]

(٨٩٥١) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے کپڑوں میں سے بہترین سفید رنگ والے ہیں، لہٰذا زندہ اس کو پہنیں اور مردوں کو اس میں کفن دو۔

(ب) عبداللہ بن عثمان بن خیثم سے اس پچھلی حدیث کی طرح منقول ہے مگر الفاظ اس سے مختلف ہیں کہ تم سفید کپڑے پہنو وہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں۔

## (٥٦) باب الطِّيبِ لِلإِحْرَامِ

## احرام کے لیے خوشبو لگانا

(٨٩٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(٨٩٥٢) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کے احرام کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی اور بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے آپ کے حلال ہونے کے لیے بھی۔

(٨٩٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَبَسَطَتْ يَدَيْهَا وَقَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدَيَّ

هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۶۰۔ مسلم ۱۱۸۹]

(۸۹۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ہاتھ پھیلائے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے ان دونوں ہاتھوں سے خوشبو لگائی حرم کے لیے جب انہوں نے احرام باندھا اور حل کے لیے طواف بیت اللہ سے پہلے۔

(۸۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.
زَادَ الْحُمَيْدِيُّ فِي رِوَايَتِهِ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ : سَمِعْتَهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ : نَعَمْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۶۷]

(۸۹۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی حرم کے لیے احرام باندھنے سے پہلے اور حل کے لیے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔

(۸۹۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ فَقُلْتُ لَهَا : بِأَيِّ الطِّيبِ فَقَالَتْ : بِأَطْيَبِ الطِّيبِ.
قَالَ عُثْمَانُ : مَا رَوَى هِشَامٌ هَذَا الْحَدِيثَ إِلاَّ عَنِّي أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَخِيهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۸۹۔ بخاری ۱۶۶۷]

(۸۹۵۵) زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حل وحرم کے لیے خوشبو لگائی، میں نے پوچھا: کون سی خوشبو؟ تو کہنے لگیں: بہترین قسم کی خوشبو۔

(۸۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالإِحْرَامِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ يُقَالُ هُوَ ابْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ بخاری ۸۸۵٤۔ مسلم ۱۱۸۹]

(۸۹۵۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حل اور احرام کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر ذریرہ خوشبو لگائی۔

(۸۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ مُحْرِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۲٦۸۔ مسلم ۱۱۹۰]

(۸۹۵۷) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ احرام والے تھے۔

(۸۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ مُحْرِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاری ۱٤٦٤]

(۸۹۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں خوشبو کی سفیدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں تھے۔

(۸۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الْمِسْكِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ مُحْرِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۹۰]

(۸۹۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا کہ میں کستوری کی سفیدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں دیکھ رہی ہوں حالاں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم محرم تھے۔

(۸۹٦۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُحْرِمٌ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح]

(۸۹۶۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں حالاں کہ آپ محرم تھے۔

(۸۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي أَبَا عَامِرٍ الْعَقَدِيَّ عَنْ سُفْيَانَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ ثَلاَثٍ مِنْ إِحْرَامِهِ.

[صحيح۔ نسائی ۲۷۰۲]

(۸۹۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں احرام کے تین دن بعد بھی خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں۔

(۸۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا قَالَ: مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا لأَنْ أَطَّلِيَ بِزَعْفَرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ إِحْرَامِهِ ثُمَّ طَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَبِي كَامِلٍ.
وَحَدِيثُ مَسْرُوقٍ وَالأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَدُلُّ عَلَى بَقَاءِ أَثَرِهِ بَعْدَ اغْتِسَالِهِ وَإِحْرَامِهِ حَتَّى كَانَ يُرَى وَبِيصُهُ فِي مَفَارِقِهِ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۹۲]

(۸۹۶۲) محمد بن منتشر اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جو خوشبو لگائے اور اس کے بعد احرام باندھ لے تو وہ کہنے لگے کہ میں خوشبو اڑاتا ہوا محرم بن جاؤں یہ بات مجھے پسند نہیں ہے، اگر میں زعفران مل لوں تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے احرام کے قریب رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، پھر آپ اپنی بیویوں میں گھومے اور پھر محرم ہو گئے۔

(۸۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْغَمْرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ. [صحيح۔ دارقطنی ۲/۲۳۲]

(۸۹۶۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ احرام کے قریب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انتہائی عمدہ اور مہنگی خوشبو لگائی تھی۔

(٨٩٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ : أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ بِنْتَ سَعْدٍ تَقُولُ : طَيَّبْتُ أَبِي عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِالْمِسْكِ وَالذَّرِيرَةِ. [حسن۔ شافعی ٥٥٩]

(۸۹۶۴) محمد بن عجلان سے روایت ہے کہ انہوں نے عائشہ بن سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد کو احرام کے وقت کستوری اور ذریرہ کے ساتھ خوشبو لگائی۔

(٨٩٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مُحْرِمًا وَإِنَّ عَلَى رَأْسِهِ لَمِثْلَ الرُّبِّ مِنَ الْغَالِيَةِ.

[ضعیف۔ شافعی ٦٥٠]

(۸۹۶۵) زید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو حالتِ احرام میں دیکھا کہ آپ کے سر پر غالیہ نامی خوشبو کی وجہ سے ٹھیکری سی تھی۔

(٨٩٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الطِّيبِ عِنْدَ الإِحْرَامِ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُسَغْسِغُهُ فِي رَأْسِي ثُمَّ أُحِبُّ بَقَاءَهُ. (غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْدٍ وَالأَصْمَعِيُّ السَّغْسَغَةُ : هِيَ التَّرْوِيَةُ. [صحیح۔ ابوعبید فی غریب الحدیث ٤/ ٢٢١]

(۸۹۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے احرام کے وقت خوشبو لگانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں تو اس کو اپنے سر میں مالش کر کے جذب کر لیتا ہوں، پھر اس کا باقی رہنا پسند کرتا ہوں۔

(٨٩٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدَ رِيحَ طِيبٍ وَهُوَ بِالشَّجَرَةِ فَقَالَ : مِمَّنْ رِيحُ هَذَا الطِّيبِ؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ : مِنِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ عُمَرُ : مِنْكَ لَعَمْرِي. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : أُمُّ حَبِيبَةَ طَيَّبَتْنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتَرْجِعَنَّ فَلْتَغْسِلَنَّهُ. [صحیح۔ موطا مالك ٧٢١]

(۸۹۶۷) عمر رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے خوشبو محسوس کی جب وہ درخت کے پاس تھے تو کہنے لگے: خوشبو کہاں سے آ رہی ہے؟ تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المومنین! یہ مجھ سے آ رہی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھ سے! تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا:

اے امیر المومنین! ام حبیبہ نے مجھے خوشبو لگائی تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ واپس جا کر اس کو دھو دے۔

(۸۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : الدَّيْرَعَاقُولِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ وَجَدَ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رِيحَ طِيبٍ وَهُوَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَهُمْ حُجَّاجٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مِمَّنْ رِيحُ هَذَا الطِّيبِ؟ قَالَ :شَيْءٌ طَيَّبَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَعَمْرِي أُقْسِمُ بِاللَّهِ لَتَرْجِعَنَّ إِلَيْهَا حَتَّى تَغْسِلَهُ فَوَاللَّهِ لأَنْ أَجِدَ مِنَ الْمُحْرِمِ رِيحَ الْقَطِرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَجِدَ مِنْهُ رِيحَ الطِّيبِ. [صحیح]

قَالَ الشَّيْخُ :وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْهُ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَوْ بَلَغَهُ لَرَجَعَ عَنْهُ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ كَيْلاَ يَغْتَرَّ بِهِ الْجَاهِلُ فَيَتَوَهَّمَ أَنَّ ابْتِدَاءَ الطِّيبِ يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ كَمَا قَالَ لِطَلْحَةَ فِي الثَّوْبِ الْمُمَشَّقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۸۹۶۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ حج پر جاتے ہوئے جب ذوالحلیفہ پہنچے تو معاویہ رضی اللہ عنہ سے خوشبو سونگھی تو پوچھا کہ یہ خوشبو کس سے آرہی ہے؟ تو اس نے کہا: یہ ام حبیبہ نے مجھے خوشبو لگا دی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تو اس کو جا کر اسی سے دھلوا دے، اللہ کی قسم! میں اگر محرم سے گندھک کی خوشبو میں پاؤں تو یہ میرے نزدیک زیادہ بہتر ہے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ شاید انہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث نہیں پہنچی۔ اگر پہنچتی تو وہ اس سے ضرور رجوع فرما لیتے اور ہو سکتا ہے کہ انہوں نے اس وجہ سے اس کو ناپسند کیا ہو کہ جاہل آدمی یہ سمجھ بیٹھے گا کہ اس نے احرام باندھنے کے بعد خوشبو لگائی ہے اور وہ اس کو جائز سمجھ بیٹھے۔

## (۵۷) باب النَّهْيِ عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرَّجُلِ وَإِنْ لَمْ يُرِدْ إِحْرَامًا

## مرد کے لیے زعفران کی ممانعت ہے اگرچہ اس کی احرام کی نیت نہ بھی ہو

(۸۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۵۰۸۔ مسلم ۲۱۰۱]

(۸۹۶۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو زعفران لگانے سے منع کیا۔

(۸۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الَّذِي يُعْرَفُ بِابْنِ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

(۸۹۷۰) ایضاً۔

(۸۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدَّيْهِ زَيْدٍ وَزِيَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ رَجُلٍ فِي جِلْدِهِ مِنَ الْخَلُوقِ شَيْءٌ)). [ضعیف۔ ابو داود ٤١٧٨۔ احمد ٤/ ٤٠٣]

(۸۹۷۱) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے جسم پر خلوق (زعفران) میں سے کچھ بھی موجود ہو۔

(۸۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي لَيْلاً وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَاىَ فَخَلَّقُونِي بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَقَالَ : ((اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ)) فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ رَدْعٌ فَسَلَّمْتُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يُرَحِّبْ بِي فَقَالَ : ((اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ)) فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ : ((إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَحْضُرُ جَنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلاَ الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلاَ الْجُنُبَ)). وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا نَامَ أَوْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. [ضعیف۔ ابو داود ٤١٧٦۔ احمد ٤/ ٣٢٠]

(۸۹۷۲) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کے وقت گھر آیا اور میرے ہاتھ پھٹے ہوئے تھے تو انہوں نے مجھے زعفران لگا دیا، صبح میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور سلام کہا تو نہ تو آپ نے مجھے سلام کا جواب دیا اور نہ ہی خوش آمدید کہا اور فرمایا: جا اور اس کو دھو کر آ۔ میں گیا اور اس کو دھویا اور پھر آیا اور کچھ نشان سا ابھی اس کا باقی تھا تو میں نے سلام کہا: آپ ﷺ نے نہ مجھے سلام کا جواب دیا اور نہ ہی مرحبا کہا اور فرمایا: جا کر اس کو دھو کے آ، میں نے اس کو دھویا اور پھر آ کر سلام کہا: آپ نے مجھے سلام کا جواب دیا اور مرحبا کہا اور فرمایا: فرشتے کافر کے جنازے پر خیر کے ساتھ نہیں آتے اور نہ ہی جنبی کے پاس اور نہ ہی زعفران لگانے والے کے پاس۔ پھر آپ ﷺ نے جنبی کو رخصت دی کہ جب وہ کھانے یا سونے لگے تو وضو کر لے۔

(۸۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ

عَلِیٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِی الْخُوَارِ أَنَّهُ سَمِعَ یَحْیَی بْنَ یَعْمَرَ یُخْبِرُ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ زَعَمَ عُمَرُ :أَنَّ یَحْیَی سَمَّی ذَلِکَ الرَّجُلَ فَنَسِیَ عُمَرُ اسْمَهُ أَنَّ عَمَّارًا قَالَ :تَخَلَّقْتُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ. وَالأَوَّلُ أَثْبَتُ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ :وَهُمْ حُرُمٌ قَالَ :لاَ الْقَوْمُ مُقِیمُونَ. وَرُوِیَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُخْتَصَرًا.

[ضعیف۔ ابوداود ٤٧٧]

(۸۹۷۳) ایضاً

(۸۹۷٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ أَبِی أُوَیْسٍ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِی الْحَسَنِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((ثَلاَثَةٌ لاَ تَقْرَبُهُمُ الْمَلاَئِکَةُ بِخَیْرٍ :جِیفَةُ الْکَافِرِ وَالْمُتَضَمِّخُ بِالْخَلُوقِ وَالْجُنُبُ أَنْ یَبْدُوَ لَهُ أَنْ یَأْکُلَ أَوْ یَنَامَ فَلْیَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ)). [ضعیف۔ ابوداود ٤١٨٠]

(۸۹۷۳) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین اشخاص کے قریب فرشتے خیر کے ساتھ نہیں جاتے: کافر کی نعش، زعفران لگانے والا اور جنبی اگر کھانا یا سونا چاہے تو نماز والا وضو کر لے۔

## (۵۸) باب مَنْ أَهَلَّ مُلَبِّدًا

## اس شخص کا بیان جس نے تلبید کر کے تلبیہ کہا

(۸۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِیهِ قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- یُهِلُّ مُلَبِّدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ١٤٦٦۔ مسلم ١١٨٤]

(۸۹۷۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو تلبید کر کے تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۸۹۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- لَبَّدَ رَأْسَهُ بِالْغُسْلِ. [ضعیف۔ ابوداود ١٧٧٨۔ حاکم ١/ ٦١٩]

(٨٩٧٦) ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے سر کو غسل کے ساتھ تلبید کیا۔

## (٥٩) باب الصَّلاَةِ عِنْدَ الإِحْرَامِ

## احرام کے وقت نماز کا بیان

(٨٩٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى مَكَّةَ ادَّهَنَ بِدُهْنٍ لَيْسَ لَهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَرْكَبُ فَإِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَحْرَمَ ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ بخاری ١٤١٩]

(٨٩٧٧) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مکہ کی طرف جانے لگتے تو ایسا تیل لگاتے جس کی خوشبو نہ ہوتی، پھر ذوالحلیفہ والی مسجد میں آتے، دو رکعتیں ادا کرتے اور سوار ہو جاتے تو جب ان کی سواری ان کو لے کر کھڑی ہو جاتی تو تلبیہ کہتے اور فرماتے: رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا ہے۔

## (٦٠) باب مَنْ قَالَ يُهِلُّ خَلْفَ الصَّلاَةِ

## نماز کے بعد تلبیہ کہنے کا بیان

(٨٩٧٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلاَئِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهَلَّ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ. [ضعيف۔ نسائی ٢٧٥٤۔ ابويعلی ٢٥١٢]

(٨٩٧٨) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد تلبیہ کہا۔

(٨٩٧٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي خُصَيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ : يَا أَبَا الْعَبَّاسِ عَجِبْتُ لاِخْتِلاَفِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي إِهْلاَلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ أَوْجَبَ فَقَالَ : إِنِّي لأَعْلَمُ النَّاسِ بِذَلِكَ إِنَّهَا إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ فَمِنْ هُنَاكَ اخْتَلَفُوا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

حَاجًا فَلَمَّا صَلَّى فِي مَسْجِدِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْهِ أَوْجَبَهُ فِي مَجْلِسِهِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ فَسَمِعَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَحَفِظْتُهُ عَنْهُ ثُمَّ رَكِبَ فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ أَهَلَّ وَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَأْتُونَ أَرْسَالاً فَسَمِعُوهُ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ يُهِلُّ فَقَالُوا : إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا عَلاَ عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ وَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَقَالُوا : إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ عَلاَ شَرَفَ الْبَيْدَاءِ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ أَوْجَبَ فِي مُصَلاَّهُ وَأَهَلَّ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَأَهَلَّ حِينَ عَلاَ شَرَفِ الْبَيْدَاءِ . قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : فَمَنْ أَخَذَ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهَلَّ فِي مُصَلاَّهُ إِذَا فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ.

خُصَيْفٌ الْجَزَرِيُّ غَيْرُ قَوِيٍّ. وَقَدْ رَوَاهُ الْوَاقِدِيُّ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلاَّ أَنَّهُ لاَ تَنْفَعُ مُتَابَعَةُ الْوَاقِدِيِّ وَالأَحَادِيثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ أَسَانِيدُهَا قَوِيَّةٌ ثَابِتَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۸۹۷۹) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس کو کہا: اے ابوالعباس! مجھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نبی ﷺ کے تلبیہ کے بارے میں اختلاف پر تعجب ہے تو وہ کہنے لگے: میں لوگوں میں سے اس کو زیادہ جانتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک ہی حج کیا اور وہیں سے انہوں نے اختلاف کیا۔ رسول اللہ ﷺ حج کی غرض سے نکلے۔ جب مسجد ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں تو وہیں سے حج کا تلبیہ کہنا شروع کر دیا، جب دو رکعتوں سے فارغ ہوئے تو کچھ لوگوں نے اس بات کو یاد کر لیا۔ پھر سوار ہوئے اور جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر اٹھی تو آپ نے تلبیہ کہا تو کچھ لوگوں نے آپ کو اس وقت تلبیہ کہتے ہوئے پایا اور یہ اس وجہ سے کہ لوگ گروہ در گروہ آئے تھے تو انہوں نے اس وقت آپ کو تلبیہ کہتے سنا، جب آپ کو اونٹنی لے کر اٹھی تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تلبیہ کہا، جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر اٹھی، پھر آپ ﷺ آگے بڑھے اور جب بیداء پر چڑھے تو تلبیہ کہا اور اس وقت بھی کچھ لوگوں نے آپ کو پایا تو انہوں نے سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تلبیہ کا آغاز کیا جب بیداء کی بلندی پر چڑھے اور اللہ کی قسم! آپ نے اپنی نماز والی جگہ سے ہی تلبیہ شروع کر لیا تھا اور جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر اٹھی اور جب آپ ﷺ شرف بیداء پر چڑھے، سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کو لیا اس نے اسی وقت تلبیہ کہا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا۔

## (۶۱) بَابُ مَنْ قَالَ يُهِلُّ إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

## جب سواری لے کر اٹھے اس وقت تلبیہ کہنے کا بیان

(۸۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ : مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ؟ قَالَ : رَأَيْتُكَ لاَ تَمَسُّ مِنَ الأَرْكَانِ إِلاَّ الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْهِلاَلَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَمَّا الأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمَسُّ إِلاَّ الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الإِهْلاَلُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ۵۵۱۳۔ مسلم ۱۱۸۷]

(۸۹۸۰) عبید اللہ بن جریج نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ چار ایسے کام کرتے ہیں جو آپ کے دوسرے ساتھی نہیں کرتے تو انہوں نے کہا: ابن جریج! وہ کیا ہیں؟ اس نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ارکان میں سے صرف یمانیوں کو ہی چھوتے ہیں اور بغیر بال کے جوتے پہنتے ہیں اور زردی کے ساتھ رنگ دیتے ہیں اور جب آپ مکہ ہوتے ہیں تو لوگ چاند دیکھ کر تلبیہ کرنا شروع کر دیتے ہیں اور آپ یوم ترویہ کو تلبیہ کا آغاز کرتے ہیں تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو ارکان کی بات ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو صرف یمانی رکنوں کا استلام کرتے ہی دیکھا ہے اور بے بال جوتوں کی بات تو میں رسول اللہ ﷺ کو ایسے جوتے پہنتے دیکھا ہے، جن پر بال نہ ہوتے اور انہی میں آپ ﷺ وضو بھی فرماتے اور میں بھی یہی پہننا پسند کرتا ہوں اور رہی زردی کی بات تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے ساتھ رنگ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو میں بھی اسی کے ساتھ رنگنا ہی پسند کرتا ہوں اور تلبیہ تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلبیہ کہتے نہیں سنا جب تک آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر نہ اٹھ جائے۔

(۸۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ أَهَلَّ مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

(۸۹۸۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنا پاؤں پائیدان میں رکھا اور آپ کی اونٹنی آپ کو لے

کر کھڑی ہوئی تو آپ نے اس وقت مسجد ذوالحلیفہ سے تلبیہ کا آغاز فرمایا۔ [صحیح۔ بخاری ۲۷۱۰]

(۸۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الْحَمَّالِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۷۷۔ مسلم ۱۱۸۷]

(۸۹۸۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوئی تب آپ نے تلبیہ کا آغاز کیا۔

(۸۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [ضعيف]

(۸۹۸۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ذوالحلیفہ میں نبی ﷺ کو اونٹنی پر سوار ہوتے ہوئے دیکھا، جب وہ آپ کو لے کر کھڑی ہوئی تو آپ ﷺ نے تلبیہ کہا۔

(۸۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : بَيْدَاؤُكُمُ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۶۷]

(۸۹۸۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم بیداء کا جھوٹ رسول اللہ ﷺ پر باندھتے ہو، آپ ﷺ نے ذوالحلیفہ والی مسجد سے ہی تلبیہ کا آغاز کیا۔

(۸۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۸۹۸۵) ایضاً

(۸۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا قِيلَ لَهُ الإِحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ : الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاللَّهِ

مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ بَعِيرُهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۸۶]

(۸۹۸۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ پر بیداء کا جھوٹ باندھتے ہو، آپ ﷺ نے درخت کے پاس سے ہی تلبیہ کا آغاز کیا تھا جب آپ کا اونٹ آپ کو لے کر کھڑا ہوا۔

(۸۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ إِهْلاَلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِي إِهْلاَلِهِمْ مِنَ الْبَطْحَاءِ قَدْ مَضَى. [صحيح۔ بخاری ۱٤٤٤]

(۸۹۸۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ ذوالحلیفہ سے شروع ہوا جب آپ کی سواری آپ کو لے کر سیدھی ہوئی۔

(۸۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخِرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ فِيهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَاسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ أَهَلَّ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ بخاری ۱٤۷۱]

(۸۹۸۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینے میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں ادا کیں اور وہیں رات گزاری جب صبح ہوئی اور آپ کی سواری آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ کہا۔

(۸۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ قَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الْفُرْعِ أَهَلَّ إِذَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَإِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الأُخْرَى أَهَلَّ إِذَا عَلاَ عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ . وَقَالَ غَيْرُهُ : طَرِيقَ أُحُدٍ.

[حسن۔ ابوداود ۱۷۷۵]

(۸۹۸۹) سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرع والا راستہ اپنایا تو جب آپ کی سواری نے آپ کو اٹھایا تو آپ نے تلبیہ کہا اور جب دوسرے راستے پر گئے، تو شرف البیداء پر چڑھ کر تلبیہ کہا۔

(۸۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو نَصْرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ سُئِلَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ فِي مُصَلاَّهُ أَوْ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَأَخْبَرَنَا عَنْ مَطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَحْرَمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِحَجٍّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَهِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَفِي رِوَايَةِ هِشَامٍ أَحْرَمَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۲۴۳۔ نسائی ۲۷۹۱]

(۸۹۹۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ذوالحلیفہ سے احرام باندھا، جب آپ کی سواری آپ کو لے کر بیداء چڑھی تو آپ نے حج کا تلبیہ کہا۔

## (۶۲) باب اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الإِهْلاَلِ

## تلبیہ کہتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا بیان

(۸۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُوعَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُوأَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَرُحِلَتْ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَأَهَلَّ قَالَ ثُمَّ يُلَبِّي حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْحَرَمَ أَمْسَكَ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَا طُوًى بَاتَ بِهِ قَالَ فَيُصَلِّي بِهِ الْغَدَاةَ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- فَعَلَ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ الأَكْبَرِ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۷۸]

(۸۹۹۱) نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب ذوالحلیفہ آتے تو سواری کا حکم دیتے، اس پر کجاوا کسا جاتا، پھر صبح کی نماز پڑھ کر اس پر سوار ہوتے اور جب وہ سیدھی ہو جاتی تو قبلہ رخ ہو کر تلبیہ کہتے، پھر کہتے رہتے حتیٰ کہ حرم میں پہنچ جاتے تو رک جاتے، پھر جب ذی طوی میں آتے تو وہیں رات گزارتے اور وہیں صبح کی نماز پڑھتے، پھر غسل کرتے اور سمجھتے کہ نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا ہے۔

## (۶۳) باب النِّيَّةِ فِي الإِحْرَامِ

## احرام کی نیت کا بیان

(۸۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

أُسَامَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۱۔ مسلم ۱۹۰۷]

(۸۹۹۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی تو جس کی ہجرت اللہ عزوجل کی طرف ہوئی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہے اور جس کی ہجرت دنیا کی خاطر ہوئی کہ وہ اس کو مل جائے یا کسی عورت کی طرف کہ وہ اس سے شادی کر لے تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہوئی جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

## (۶۴) باب مَنْ قَالَ لاَ يُسَمِّي فِي إِهْلاَلِهِ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً وَأَنَّ النِّيَّةَ تَكْفِي مِنْهُمَا

## تلبیہ میں حج یا عمرہ کا نام لینا ضروری نہیں صرف نیت ہی کافی ہے

(۸۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ نَذْكُرُ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: يُلَبِّي لاَ يَذْكُرُ حَجًّا وَلاَ عُمْرَةً وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ بخاری ۱۶۸۳۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۹۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ہم حج یا عمرہ کسی چیز کا بھی ذکر نہیں کرتے تھے۔

(۸۹۹٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَلْبِيَتَهُ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلاَّ الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۸۹۹۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے واقعہ میں فرماتے ہیں کہ آپ نے توحید کا تلبیہ کہا اور لوگوں نے بھی یہی تلبیہ

کہا، جو وہ کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو منع نہیں فرمایا اور اپنا تلبیہ جاری رکھا۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج ہی کی نیت کی تھی اور عمرہ کو ہم نہ جانتے تھے۔

(۸۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : مَا سَمَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي تَلْبِيَتِهِ حَجًّا قَطُّ وَلاَ عُمْرَةً. [منكر۔ شافعي ٥٦٦]

(۸۹۹۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے تلبیہ میں کبھی حج یا عمرہ کا نام نہیں لیا۔

(۸۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ فَضَرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ : أَتُعْلِمُ اللَّهَ مَا فِي نَفْسِكَ. [ضعيف]

(۸۹۹۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: "لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ" تو انہوں نے اس کے سینہ پر مارا اور کہا: کیا تو اللہ کو بتلاتا ہے کہ تیرے دل میں کیا ہے؟

## (۶۵) باب مَنْ قَالَ يُسَمِّي الْحَجَّ أَوِ الْعُمْرَةَ أَوْ هُمَا عِنْدَ الإِهْلاَلِ

## تلبیہ کہتے ہوئے حج، عمرہ یا دونوں کا نام لے

(۸۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالاَ : قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح۔ مسلم ١٢٤٨]

(۸۹۹۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ آئے اور ہم حج کا آوازہ بلند کر رہے تھے۔

(۸۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ نَقُولُ : لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ بخاري ١٤٩٥۔ مسلم ١٢١٦]

(۸۹۹۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے اور ہم کہہ رہے تھے: ''لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ'' ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو ہم نے اس کو عمرہ بنالیا۔

(۸۹۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ يَزِيدَ. [صحيح۔ بخاری ۶۸۰۳]

(۸۹۹۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۹۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ. قَالَ أَنَسٌ: وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۴۷۳]

(۹۰۰۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۹۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَقَالَ: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً.

[صحيح۔ مسلم ۱۲۵۱]

(۹۰۰۱) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج و عمرہ کا تلبیہ کہا اور فرمایا: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً.

(۹۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا. قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ بَكْرٌ: فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ: مَا تَعُدُّونَنَا إِلاَّ صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ عَنْ حُمَيْدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۳۲]

(۹۰۰۲) حمید، بکر سے اور وہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا، حمید کہتے ہیں: بکر نے کہا کہ میں نے یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے صرف اکیلے حج کا تلبیہ کہا،

پھر میں انس رضی اللہ عنہ کو ملا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات ان کو بتائی تو انہوں نے کہا: تم تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہو، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو "لبيك عمرة وحجا" کہتے ہوئے سنا ہے۔

## (۶۶) باب مَنْ لَبَّى لاَ يُرِيدُ إِحْرَامًا لَمْ يَصِرْ مُحْرِمًا

## جس نے صرف تلبیہ کہا اور احرام کا ارادہ نہ کیا تو وہ محرم نہیں بن جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهِ : رُوِيَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَقِيَ رُكْبَانًا بِالسَّالِحِينَ مُحْرِمِينَ فَلَبَّوْا وَلَبَّى ابْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ دَاخِلُ الْكُوفَةَ. وَقَدْ مَضَى عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ : إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ .

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ وہ کچھ مسلح احرام باندھے ہوئے سواروں سے ملے تو انہوں نے تلبیہ پکارا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بھی تلبیہ پکارا اور وہ کوفہ میں داخل ہو گئے۔ پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث گزر گئی ہے: انما الاعمال بالنيات.

(۹۰۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبَّادٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : حُدِّثْتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا دَخَلَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ. [صحيح]

(۹۰۰۳) عباد بن عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب بیت المقدس داخل ہوئے تو انہوں نے تلبیہ کہا۔

## (۶۷) باب مَنْ أَحْرَمَ بِنُسُكٍ فَأَرَادَ أَنْ يَفْسَخَهُ لَمْ يَنْفَسِخْ وَلَمْ يَنْصَرِفْ إِلَى غَيْرِهِ

## جس نے کسی غرض سے احرام باندھا اور پھر اس کو فسخ کرنا چاہا تو وہ فسخ نہیں ہوگا اور اس کے علاوہ کی طرف نہیں پھرے گا

(۹۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلاَلِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَوْ لِمَنْ أَتَى قَالَ : ((بَلْ هِيَ لَنَا خَاصَّةً)).

[ضعیف۔ ابو داود ۱۸۰۸۔ نسائی ۲۸۰۸]

(۹۰۰۴) بلال بن حارث اپنے والد حارث سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! حج کو فسخ کرنا ہمارے لیے ہی خاص ہے یا بعد والوں کے لیے بھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمارے لیے خاص ہے۔

(۹۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُرَقِّعُ الأَسَيْدِيُّ وَكَانَ رَجُلاً مَرْضِيًّا أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كَانَتْ رُخْصَةً لَنَا لَيْسَتْ لأَحَدٍ بَعْدَنَا يَعْنِي فَسْخَ الْحَجِّ بِالْعُمْرَةِ. قَالَ يَحْيَى وَحَقَّقَ ذَلِكَ عِنْدَنَا : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمْ يَنْقُضُوا الْحَجَّ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُرَخِّصُوا فِيهِ لأَحَدٍ وَكَانُوا هُمْ أَعْلَمَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِمَا فَعَلَ فِي حَجِّهِ ذَلِكَ مِمَّنْ شَهِدَ بَعْضَهُ. [حسن۔ حمیدی ۱۳۲]

(۹۰۰۵) ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ رخصت صرف ہمارے لیے ہی تھی، ہمارے بعد کسی کے لیے بھی نہیں ہے، یعنی حج کو عمرہ کے ساتھ فسخ کرنا۔

یحییٰ کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک ثابت شدہ بات یہی ہے کہ ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم نے حج کو عمرہ کے ساتھ نہیں بدلا اور نہ ہی انہوں نے اس بات کی کسی کو رخصت دی اور وہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے حج کے افعال کو زیادہ جاننے والے تھے۔

## (۶۸) باب مَنْ أَهَلَّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ فُلاَنٌ انْعَقَدَ إِحْرَامُهُ بِمَا انْعَقَدَ بِهِ إِحْرَامُ فُلاَنٍ

## جس نے کسی دوسرے کے تلبیہ پر تلبیہ کہا تو اس کا احرام بھی وہی ہوگا جو اس دوسرے کا ہے

اسْتِدْلاَلاً بِمَا

(۹۰۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ قَالَ : أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ خَالِصًا قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ : فَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ؟)). قَالَ : بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ : فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَحَدِيثُ أَبِي مُوسَى قَدْ مَضَى فِي ذَلِكَ. [صحیح۔ بخاری ۱٤۸۲۔ مسلم ۱۲۱٦]

(۹۰۰٦) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں نے خالص حج کا تلبیہ کہا تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اپنے کام سے واپس آئے تو ان کو نبی ﷺ نے کہا: تو نے کس طرح تلبیہ کہا ہے اے علی! تو انہوں نے کہا: وہی جو

نبی ﷺ نے کہا ہے تو آپ نے فرمایا: پھر تو قربانی کر اور حرام ہی رہ جس طرح تو ہے۔

(۹۰۰۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي: ((بِمَا أَهْلَلْتَ؟)). قَالَ قُلْتُ: لَبَّيْكَ بِإِهْلاَلٍ كَإِهْلاَلِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((أَحْسَنْتَ)). فَأَمَرَنِي فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ بخاری ۱٤٨٤۔ مسلم ۱۲۲۱]

(۹۰۰۷) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا جب کہ آپ بطحا میں سواری کو بٹھائے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا تلبیہ کہا ہے؟ تو میں نے عرض کیا: میں نے کہا ہے: لبیک با هلال کاهلال النبی. ''اے اللہ میں نبی جیسا تلبیہ کہتے ہوئے حاضر ہوں'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا ہے، پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔

## (٦٩) باب رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

## بآواز بلند تلبیہ کہنے کا بیان

(۹۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَلاَّدَ بْنَ السَّائِبِ الأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالإِهْلاَلِ أَوْ بِالتَّلْبِيَةِ أَوْ أَحَدِهِمَا)).

عَبْدُ الْمَلِكِ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ.

[صحیح۔ مالك ٧٣٦۔ ابوداود ۱۸۱٤۔ ترمذی ۸۲۹]

(۹۰۰۸) سیدنا سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور انھوں نے حکم دیا کہ میں اپنے ساتھیوں کو بلند آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دوں۔

(۹۰۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَنْ وَقَالَ: وَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَوْ مَنْ مَعِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ أَوْ بِالإِهْلاَلِ. يُرِيدُ أَحَدَهُمَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [انظر قبله]

(۹۰۰۹) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے اصحاب اور جو میرے ساتھ ہیں انہیں اونچی آواز سے تلبیہ یا اہلال پکارنے کا حکم دوں۔ آپ کی دونوں میں سے ایک مراد تھی۔

(۹۰۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ حَيَّانَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالإِهْلاَلِ)).
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا خَلاَّدٍ فِي إِسْنَادِهِ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَالِكٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. كَذَلِكَ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ. [انظر قبله]

(۹۰۱۰) خلاد بن سائب بن خلاد اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے صحابہ کو اونچی آواز سے تلبیہ پکارنے کا حکم دوں۔

(۹۰۱۱) وَرَوَاهُ الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا شِعَارُ الْحَجِّ.
حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ ابن ماجه ۲۹۲۳۔ احمد ۵/۱۹۲]

(۹۰۱۱) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اپنے ساتھیوں کو تلبیہ کی آواز بلند کرنے کا کہیں، کیوں کہ یہ حج کا شعار ہے۔

(۹۰۱۲) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَتَانِي جِبْرِيلُ)).
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. (ت) وَكَذَلِكَ قَالَهُ وَكِيعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ. وَرَوَاهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۰۱۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے...... الخ

(۹۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي لَبِيدٍ أَخْبَرَاهُ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

((أَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ بِالإِهْلَالِ فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ)). [منکر الاسناد۔ احمد ۳۲۵]

(۹۰۱۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل نے تلبیہ با آواز بلند کہنے کا حکم دیا کیوں کہ یہ حج کے شعائر میں سے ہے۔

(۹۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ وَأَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَادِي الأَزْرَقِ قَالَ : ((أَيُّ وَادٍ هَذَا؟)). فَقَالُوا: وَادِي الأَزْرَقِ قَالَ: ((كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَابِطًا مِنَ الثَّنِيَّةِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِالتَّلْبِيَةِ)). ثُمَّ أَتَى عَلَى ثَنِيَّةِ هَرْشَى قَالَ : ((أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ؟)). قَالُوا : ثَنِيَّةُ هَرْشَى قَالَ : ((كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَهُوَ يُلَبِّي)).

قَالَ هُشَيْمٌ : يَعْنِي لِيفٌ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۶۔ ابن ماجه ۲۸۹۱]

(۹۰۱۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وادی ازرق کے پاس سے گزرے تو پوچھا: یہ کونسی وادی ہے؟ انہوں نے کہا: وادی ازرق۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو ٹیلے سے اترتا دیکھ رہا ہوں، ان کے لیے اللہ تعالیٰ کا قرب ہے تلبیہ کے ساتھ۔ پھر ہرشی نامی ٹیلہ پر پہنچے اور پوچھا: یہ کون سا ٹیلہ ہے تو انہوں نے کہا: ازرق، آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں یونس بن متی علیہ السلام کو سرخ رنگ کی اونٹنی پر دیکھ رہا ہوں، ان پر اون کا جبہ ہے اور ان کی اونٹنی کی مہار خلبہ ہے اور وہ تلبیہ کہہ رہے ہیں۔ ہشیم کہتے ہیں: خلبہ کا معنیٰ کھجور کے پتوں کی رسی ہے۔

(۹۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَسُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ.

(۹۰۱۵) ایضاً۔

(۹۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ : ((الْعَجُّ وَالثَّجُّ)).

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ. [حسن لغيره۔ ابن ماجه ٢٩٣٤]

(٩٠١٦) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پُر مشقت اور لمبے سفر والا حج جس میں تلبیہ بلند کیا جائے۔

(٩٠١٧) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ :ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ الْحَجِّ أَفْضَلُ قَالَ :((الْعَجُّ وَالثَّجُّ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ الْبَلْخِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ

قَالَ أَبُو عِيسَى: سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِيَّ فَقَالَ :هُوَ عِنْدِي مُرْسَلٌ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ

قُلْتُ :فَمَنْ ذَكَرَ فِيهِ سَعِيدًا قَالَ هُوَ خَطَأٌ لَيْسَ فِيهِ عَنْ سَعِيدٍ قُلْتُ لَهُ :إِنَّ ضِرَارَ بْنَ صُرَدٍ وَغَيْرَهُ رَوَوْا عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالُوا عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَكَذَا قَالَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِيمَا بَلَغَنَا عَنْهُ. [منكر الاسناد]

(٩٠١٧) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا حج افضل ہے؟ تو آپ نے فرمایا: پُر مشقت اور بلند تلبیہ والا۔

(٩٠١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِاللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو حَرِيزٍ :سَهْلٌ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي الْغَيْثِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا بَلَغْنَا الرَّوْحَاءَ حَتَّى سَمِعْتُ عَامَّةَ النَّاسِ قَدْ بَحَّتْ أَصْوَاتُهُمْ مِنَ التَّلْبِيَةِ.

أَبُو حَرِيزٍ هَذَا ضَعِيفٌ. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [منكر]

(٩٠١٨) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ابھی ہم روحاء تک نہیں پہنچے تھے کہ میں نے سنا کہ لوگوں کی آوازیں تلبیہ کی وجہ سے بیٹھ رہی تھیں۔

## (٧٠) باب التَّلْبِيَةِ فِي كُلِّ حَالٍ وَمَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُزُومِهِ

### ہر حال میں تلبیہ کہنا اور اس کو لازم پکڑنے کا مستحب ہونا

(٩٠١٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ

الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّي إِلاَّ لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مِنْ شَجَرٍ وَحَجَرٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ الأَرْضُ مِنْ هُنَا وَهُنَا)). يَعْنِي عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ.

[صحیح۔ ترمذی ۸۲۸۔ ابن ماجه ۲۹۲۱]

(۹۰۱۹) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں کے تمام پتھر اور درخت بھی تا حد زمین تلبیہ کہتے ہیں۔

(۹۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمَذَانِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا أَضْحَى مُؤْمِنٌ يُلَبِّي حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ إِلاَّ غَابَتْ بِذُنُوبِهِ حَتَّى يَعُودَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قُلْتُ لِلثَّوْرِيِّ: مِنْ أَيْنَ لَكَ عَاصِمٌ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا الْكُوفَةَ زَمَانَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَدَّثَنَا.

[منكر۔ ابن ماجه ۲۹۲۵۔ ابن عدی فی الكامل ۵/ ۲۲۷]

(۹۰۲۰) عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مومن بھی سورج نکلنے سے غروب ہونے تک تلبیہ کہتا رہتا ہے تو اس کے گناہ بھی سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

(۹۰۲۱) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منكر۔ احمد ۳/ ۳۷۳]

(۹۰۲۱) ایضاً۔

(۹۰۲۲) وَقَدْ قِيلَ فِي هَذَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَضْحَى يَوْمًا مُلَبِّيًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ غَرَبَتْ بِذُنُوبِهِ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)).
حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ. [منكر۔ انظر قبله]

(۹۰۲۲) عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مومن بھی سورج نکلنے سے غروب ہونے تک تلبیہ کہتا رہتا ہے تو اس کے گناہ بھی سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہے۔

(۹۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُلَبِّي رَاكِبًا وَنَازِلاً وَمُضْطَجِعًا.

[ضعیف۔ مسند شافعی ۵۷۳]

(۹۰۲۳) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سوار ہوں یا پیادہ یا لیٹے ہوئے، تلبیہ کہتے رہتے تھے۔

## (۷۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَرْكَ التَّلْبِيَةِ فِي طَوَافِ الْقُدُومِ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَمَنْ رَآهَا وَاسِعَةً

## جس نے طواف قدوم اور صفا و مروہ پر تلبیہ ترک کرنے کو بہتر سمجھا اور جس نے اس میں وسعت سمجھی

شیخ فرماتے ہیں: صفا اور مروہ کے بارے میں امام شافعی رحمہ اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وقوف کے بارے میں روایت نقل فرماتے ہیں: ان دونوں پر تکبیر اور دعا کرو اور دوڑتے ہوئے بھی دعا کرو یعنی سعی میں۔ مجھے یہ پسند ہے کہ میں یہ کام کروں جس کے متعلق مشہور ہے کہ ان دونوں کے درمیان تلبیہ مکروہ ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جابر بن عبداللہ کی حدیث جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے متعلق ہے زیادہ واضح ہے۔

(۹۰۲۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے تلبیہ نہیں کہتے تھے۔ [صحیح۔ موطا مالک ۷۴۹]

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ کے بارے میں امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان پر ٹھہر کر دعا کرنا اور تکبیر کہنا ہی روایت کیا گیا ہے اور ان دونوں کے درمیان سعی کرتے ہوئے دعا کرنا ہے، تو مجھے بھی یہی پسند ہے کہ میں وہ کام کروں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے، یعنی تلبیہ کو مکروہ کہے بغیر۔

(۹۰۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ قَامَ عَلَى الشِّقِّ الَّذِي عَلَى الصَّفَا فَلَبَّى فَقُلْتُ : إِنِّي نُهِيتُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فَقَالَ : وَلَكِنِّي آمُرُكَ بِهَا كَانَتِ التَّلْبِيَةُ اسْتِجَابَةً اسْتَجَابَهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ. [صحیح]

(۹۰۲۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صفا والی جانب کھڑے ہوئے اور انہوں نے تلبیہ کہا تو مسروق نے کہا: مجھے تو اس سے منع کیا گیا ہے تو انہوں نے فرمایا: لیکن میں تجھ کو اس کا حکم دیتا ہوں، تلبیہ دعائے مستجاب تھی جو ابراہیم علیہ السلام سے قبول کی گئی۔

## (۷۲) باب كَيْفَ التَّلْبِيَةُ

## تلبیہ کیسے کہا جائے

(۹۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ))

وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا ((لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ١٤٧٤۔ مسلم ١١٨٤]

(۹۰۲۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یوں کہا: (لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ) (حاضر ہوں! اللہ میں حاضر ہوں! میں حاضر ہوں تیرے ساتھ کوئی شریک نہیں، یقیناً تعریفات اور نعمتیں تیری ہی ہیں اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں ہے) اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس میں اضافہ فرمایا کرتے تھے یعنی "لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ"

(۹۰۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَنَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ فَقَالَ : ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ)). قَالَ : وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ : هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيدُ مَعَ هَذَا لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ. [صحيح۔ مسلم ١١٨٤]

(۹۰۲۷) (الف) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی آپ کو لے کر مسجد ذوالحلیفہ کے پاس کھڑی ہوئی تو آپ ﷺ نے یہ تلبیہ کہا: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ" اور عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ ہے۔

(ب) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ یہ الفاظ بھی زیادہ کرتے تھے: "لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ

إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ"

(۹۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ :((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ)). لاَ يَزِيدُ عَلَى هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْكَعُ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِى الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ.

وَكَانَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يُهِلُّ بِإِهْلاَلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ :((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِى يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۱۱۸٤]

(۹۰۲۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ تلبیہ کہتے ہوئے سنا: ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ'' وہ ان کلمات سے زیادہ نہیں کہتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے، پھر جب آپ کی اونٹنی آپ کو مسجد ذوالحلیفہ کے پاس لے کر کھڑی ہوئی تو آپ ﷺ نے یہی تلبیہ کہا۔

(ب) اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ والا تلبیہ انہی الفاظ سے کہتے اور فرماتے: ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِى يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ'' ''حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں حاضر ہوں، اور تیرے ساتھ خوش بخت ہوں اور بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں اور رغبتیں تیری طرف ہیں اور عمل بھی''

(۹۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِى عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :إِنِّى لأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُلَبِّى :((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِىِّ.

قَالَ الْبُخَارِىُّ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. وَقَالَ الْبُخَارِىُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ

[صحيح۔ بخاری ۱٤۷۵]

(۹۰۲۹) (الف) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں جانتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے: ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ''

(ب) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں جانتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے: ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ''

(۹۰۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ سَمِعْتُهَا تُلَبِّي : ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۰۳۰) خیثمہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ ؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''اللہ کی قسم! میں جانتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ کیسے تھا، پھر میں نے انہیں تلبیہ کہتے ہوئے سنا: ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ''

(۹۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ فِي بَنِي سَلِمَةَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى اسْتَوَتْ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ)). قَالَ : وَالنَّاسُ يَزِيدُونَ ذَا الْمَعَارِجِ وَنَحْوَهُ مِنَ الْكَلَامِ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يَسْمَعُ فَلَا يَقُولُ لَهُمْ شَيْئًا. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۹۰۳۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ہم جابر بن عبداللہ ؓ کے پاس آئے جب کہ وہ بنو سلمہ میں تھے، ہم نے ان سے نبی ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے سارا واقعہ کہہ سنایا، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ نکلے حتیٰ کہ جب آپ کی اونٹنی بیداء پر چڑھی تو آپ نے توحید کا تلبیہ کہا ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ'' کہتے ہیں کہ لوگ اس میں ذا المعارج وغیرہ کے الفاظ زیادہ کرتے، جب کہ نبی ﷺ سن رہے تھے اور آپ ﷺ نے ان کو کچھ بھی نہیں کہا۔

(۹۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أُنَيْفٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ حَجِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَلَبَّى النَّاسُ لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ وَلَبَّيْكَ ذَا الْفَوَاضِلِ فَلَمْ يَعِبْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ شَيْئًا. [صحيح۔ الارواء ۴/۲۰۲]

(٩٠٣٢) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے واقعہ میں فرماتے ہیں کہ لوگوں نے یوں تلبیہ کہا: ''لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ وَلَبَّيْكَ ذَا الْفَوَاضِلِ'' تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کسی پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

(٩٠٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ((لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ)). وَأَخْبَرَنَا بِهِ فِي فَوَائِدِ أَبِي الْعَبَّاسِ فَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ((لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ)). [صحيح۔ سنن نسائی ٢٧٥٢، ابن ماجه ٢٩٢٠]

(٩٠٣٣) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ میں یہ الفاظ بھی تھے: ''لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ'' ''حاضر ہوں اے معبودِ برحق''

(٩٠٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ : يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَطَبَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا قَالَ : ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ)) قَالَ ((إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الآخِرَةِ)). [حسن۔ ابن خزیمه مستدرک حاکم ١/ ٦٣٦۔ ابن ابی رود : ٤٧٠]

(٩٠٣٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں خطبہ دیا، جب لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ کہا تو فرمایا: ''إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الآخِرَةِ'' ''یقیناً بھلائی آخرت کی بھلائی ہے''۔

(٩٠٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ)). فَذَكَرَ التَّلْبِيَةَ

قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّاسُ يُصْرَفُونَ عَنْهُ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ مَا هُوَ فِيهِ فَزَادَ فِيهَا ((لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ)). قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَحَسِبْتُ أَنَّ ذَلِكَ يَوْمَ عَرَفَةَ. [ضعیف۔ شافعی ٥٦٩]

(٩٠٣٥) مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے تلبیہ کہتے: ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ'' انہوں نے مکمل تلبیہ ذکر کیا، پھر کہا حتیٰ کہ ایک دن لوگ جب واپس جارہے تھے گویا کہ آپ کو یہ تلبیہ کی آواز اچھی لگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں یہ الفاظ زیادہ کیے ''لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ'' ابن جریج کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ عرفہ کا دن تھا۔

## (۷۳) بَابُ مَنِ اسْتَحَبَّ الاِقْتِصَارَ عَلَى تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

## جس نے رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ پر ہی اکتفا کرنا پسند کیا

(٩٠٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ الأَزْهَرِ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ أَوِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ سَعْدًا أَبْصَرَ بَعْضَ بَنِي أَخِيهِ وَهُوَ يُلَبِّي بِذِي الْمَعَارِجِ.

قَالَ سَعْدٌ : إِنَّهُ لَذُو الْمَعَارِجِ وَمَا هَكَذَا كُنَّا نُلَبِّي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعيف۔ احمد ١/ ١٧١۔ ابو يعلى ٧٢٤]

(۹۰۳۶) عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ سعد نے اپنے کسی بھتیجے کو ''ذی المعارج'' والا تلبیہ کہتے سنا تو فرمایا: یقیناً وہ ذوالمعارج ہے، لیکن ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس طرح تلبیہ نہیں کہتے تھے۔

## (۷۴) بَابُ مَا كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ فِي التَّلْبِيَةِ

## مشرک تلبیہ میں کیا کہتے تھے

(٩٠٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ فَيَقُولُونَ : لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ. فَيَقُولُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((قَدْ قَدْ)).

فَيَقُولُونَ : إِلاَّ شَرِيكٌ هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ. وَيَقُولُونَ : غُفْرَانَكَ غُفْرَانَكَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ [الانفال: ٣٣] فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَانَ فِيهِمْ أَمَانَانِ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- وَالاِسْتِغْفَارُ قَالَ فَذَهَبَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- وَبَقِيَ الاِسْتِغْفَارُ ﴿وَمَا لَهُمْ أَلاَّ يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلاَّ الْمُتَّقُونَ﴾ [الانفال: ٣٤] قَالَ : فَهَذَا عَذَابُ الآخِرَةِ وَذَلِكَ عَذَابُ الدُّنْيَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مُخْتَصَرًا دُونَ قَوْلِهِمْ غُفْرَانَكَ إِلَى آخِرِهِ. [صحيح۔ مسلم ١١٨٥]

(۹۰۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے کہتے: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ تو

نبی ﷺ فرماتے: بس بس، تو وہ کہتے: إِلَّا شَرِيكَ هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ. ''ہم حاضر ہیں حاضر ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں سوائے اس شریک کے جو تیرا ہی ہے اس کا اور اس کی مملوکہ ہر چیز کا تو ہی مالک ہے۔'' اور وہ کہتے: اے اللہ! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں، مغفرت چاہتے ہیں، تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ﴾ [الانفال: ۳۳] ''جب آپ ان میں موجود ہوں تو اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں اور نہ ہی اس وقت جب کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔''

(ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان میں دو امانتیں تھیں اللہ کے نبی اور استغفار تو اللہ کے نبی چلے گئے اور استغفار باقی رہ گئی اور یہ آیت ﴿وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ ......﴾ [الانفال: ۳۴] اور کیا وجہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے حالاں کہ مسجد حرام سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس کے والی نہیں، اس کے والی تو صرف متقی ہی ہیں، اس میں جو عذاب کا ذکر ہے یہ اخروی عذاب ہے اور پہلی آیت میں جو عذاب کا ذکر ہے وہ دنیوی عذاب ہے۔

## (۷۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقَوْلِ فِي أَثَرِ التَّلْبِيَةِ

## تلبیہ کے فوراً بعد کیا کہنا مستحب ہے

(۹۰۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ كَاسِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَمَوِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللَّهَ رِضْوَانَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاسْتَعَاذَ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ قَالَ صَالِحٌ وَسَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كَانَ يُؤْمَرُ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ الأَصْبَهَانِيِّ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عَبْدَانَ الْحِكَايَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

[ضعیف۔ طبرانی ۳۷۲۱۔ شافعی ۵۷۴۔ دارقطنی ۲/ ۲۳۸]

(۹۰۳۸) خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ کی رضامندی اور مغفرت کا سوال کرتے اور آگ سے اس کی رحمت کی پناہ مانگتے۔

## (۷۶) باب الْمَرْأَةِ لاَ تَرْفَعُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

### عورت تلبیہ کی آواز بلند نہ کرے بدلیلِ قولِ نبی ﷺ: تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے

(۹۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ تَصْعَدُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلاَ تَرْفَعُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ دارقطنی ۲/۲۹۵]

(۹۰۳۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت صفا و مروہ پر نہ چڑھے اور نہ ہی آواز بلند تلبیہ کہے۔

## (۷۷) باب الْمَرْأَةِ لاَ تَتَنَقَّبُ فِي إِحْرَامِهَا وَلاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ

### عورت احرام کے دوران نہ تو نقاب کرے اور نہ ہی دستانے پہنے

(۹۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلاَ السَّرَاوِيلاَتِ وَلاَ الْعَمَائِمَ وَلاَ الْبَرَانِسَ وَلاَ الْخِفَافَ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلاَنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلاَ تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلاَ الْوَرْسُ وَلاَ تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَتَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ وَابْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي عَنْ نَافِعٍ فِي النِّقَابِ وَالْقُفَّازَيْنِ.

أَمَّا حَدِيثُ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۴۱]

(۹۰۴۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہمیں محرم کے کپڑوں کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا: قمیص، شلوار، پگڑی، برانس لیکن موزے نہ پہنو۔ ہاں اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور کوئی بھی کپڑا جس کو زعفران یا ورس لگی ہو مت پہنو اور

محرمہ عورت نہ نقاب کرے نہ ہی دستانے پہنے۔

(۹۰۴۱) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ هُوَ ابْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً قَامَ فَنَادَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَاذَا تَأْمُرُنَا نَلْبَسُهُ مِنَ الثِّيَابِ فِي الإِحْرَامِ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ زَادَ قَالَ : وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَأْمُرُ الْمَرْأَةَ بِرَزِّ الْجِلْبَابِ إِلَى جَبْهَتِهَا. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۰۴۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہو کر آواز بلند کہنے لگا: آپ ﷺ ہمیں احرام میں کون سے کپڑے پہننے کا حکم دیتے ہیں تو انہوں نے سابقہ حدیث کی طرح ساری حدیث ذکر کی اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عورت کو حکم دیتے کہ وہ اپنی اوڑھنی اپنے ماتھے کے ساتھ باندھ لے۔

(۹۰۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تَنْتَقِبَ الْمَرْأَةُ وَتَلْبَسَ الْقُفَّازَيْنِ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ.

وَأَمَّا حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۰۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کو نقاب کرنے اور دستانے پہننے سے منع کیا ہے جب کہ وہ حالت احرام میں ہو۔

(۹۰۴۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ : قَامَ رَجُلٌ فَنَادَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۰۴۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کو پکارا کہ جب ہم احرام والے ہوں تو آپ ﷺ ہمیں کون سے کپڑے پہننے کا حکم دیتے ہیں...... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۰۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ.

وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۰۴۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرمہ عورت نہ تو نقاب کرے اور نہ ہی دستانے پہنے۔

(۹۰۴۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى النِّسَاءَ فِي إِحْرَامِهِنَّ عَنِ الْقُفَّازَيْنِ وَالنِّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ وَلْتَلْبَسْ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَحَبَّتْ مِنْ أَنْوَاعِ الثِّيَابِ مُعَصْفَرٍ أَوْ خَزٍّ أَوْ حُلِيٍّ أَوْ سَرَاوِيلَ أَوْ قَمِيصٍ أَوْ خُفٍّ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح۔ سنن ابی داود ۱۸۲۷]

(۹۰۴۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ وہ عورتوں کو احرام میں دستانے اور نقاب اور ورس و زعفران لگے کپڑے پہننے سے منع فرما رہے تھے اور ان کے علاوہ زرد یا ریشمی کپڑے، زیور، شلوار، قمیض اور موزے پہن سکتی ہے۔

(۹۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الْمُحْرِمَةُ لاَ تَنْتَقِبُ وَلاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ : الْمُحْرِمَةُ ((لاَ تَنْتَقِبُ وَلاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ)). قَالَ الشَّيْخُ :وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ سَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ :وَلاَ وَرْسٌ ثُمَّ قَالَ :وَكَانَ يَقُولُ :((لاَ تَنْتَقِبُ الْمُحْرِمَةُ وَلاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ)). [صحيح]

(۹۰۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: محرمہ نقاب نہ کرے اور نہ دستانے پہنے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت ہے کہ نہ وہ نقاب کرے گی اور نہ ہی دستانے پہنے گی۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن عمر اس قول تک حدیث بیان کرتے تھے: "وَلَا وَرْسٌ" اور نہ ورس (خوش بو) لگائے گی۔ پھر کہا: وہ (ابن عمر رضی اللہ عنہ) کہا کرتے تھے، محرمہ نقاب کرے گی اور نہ دستانے پہنے گی۔

(۹۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ لاَ تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ أُدْرِجَ فِي الْحَدِيثِ. [صحيح]

(۹۰۴۷) ابو علی حافظ فرماتے ہیں کہ "نقاب نہ کرے" یہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے جو حدیث میں درج کر دیا گیا ہے۔

(۹۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِحْرَامُ الْمَرْأَةِ فِي وَجْهِهَا وَإِحْرَامُ الرَّجُلِ فِي رَأْسِهِ. هَكَذَا رَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَغَيْرُهُ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ.

[صحيح۔ دارقطنی ۲/ ۲۹٤]

(٩٠٤٨) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کا احرام اس کے چہرے میں اور آدمی کا احرام اس کے سر میں ہے۔

(٩٠٤٩) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ أَبُو الْجَمَلِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الْجَمَلِ ثِقَةٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَيْسَ عَلَى الْمَرْأَةِ حُرُمٌ إِلاَّ فِي وَجْهِهَا . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ لاَ أَعْلَمُهُ يَرْفَعُهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ غَيْرُ أَبِي الْجَمَلِ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ : وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الْجَمَلِ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ قَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَجْهُولٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَالْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ.

[منكر۔ دارقطني ٢/ ٢٩٤۔ الضعفاء للعقيلي ١/ ١١٦]

(٩٠٤٩) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت پر احرام نہیں مگر اس کے چہرے میں۔

(٩٠٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ :الْمُحْرِمَةُ تَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ مَا شَاءَتْ إِلاَّ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ وَلاَ تَتَبَرْقَعُ وَلاَ تَلَثَّمُ وَتَسْدُلُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا إِنْ شَاءَتْ. [صحيح]

(٩٠٥٠) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محرمہ جو کپڑے چاہے پہن سکتی ہے، مگر ورس یا زعفران لگا کپڑا نہیں اور نہ ہی برقع اور نہ ہی نقاب اور اگر چاہے تو کپڑا چہرے پر لٹکا سکتی ہے۔

## (٧٨) باب الْمُحْرِمَةِ تَلْبَسُ الثَّوْبَ مِنْ عُلُوٍ فَيَسْتُرُ وَجْهَهَا وَتُجَافِي عَنْهُ

## محرمہ سر والے کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لے لیکن اس کو چہرے سے دور رکھے

(٩٠٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ مُحْرِمَاتٌ فَإِذَا جَازُوا بِنَا سَدَلَتْ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا فَإِذَا جَاوَزُونَا كَشَفْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ وَخَالَفَهُمُ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِيمَا رُوِيَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ فَقَالَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ.

(۹۰۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قافلے ہمارے پاس سے گزرتے تھے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حالتِ احرام میں تھیں تو جب وہ ہمارے پاس سے گزرتے تو ہم میں سے ہر ایک اپنی اوڑھنی اپنے سر سے اپنے چہرے پر لٹکا لیتی اور جب وہ گزر جاتے تو ہم چہرہ کھول لیتیں۔

## (۷۹) بَابُ الْمَرْأَةِ تَخْتَضِبُ قَبْلَ إِحْرَامِهَا وَتَمْتَشِطُ بِالطِّيبِ

## عورت احرام سے پہلے خضاب اور خوشبو لگائے

قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ- : انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ .

(۹۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْجُنَيْدِ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ : كُنَّا نَخْرُجُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى مَكَّةَ فَنُضَمِّدُ جِبَاهَنَا بِالسُّكِّ الْمُطَيَّبِ عِنْدَ الإِحْرَامِ فَإِذَا عَرِقَتْ إِحْدَانَا سَالَ عَلَى وَجْهِهَا فَيَرَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلاَ يَنْهَانَا.

[صحیح۔ ابو داود ۱۸۳۰۔ ابن راھویہ ۱۰۲۱]

(۹۰۵۲) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کی طرف نکلے تو ہم اپنے ماتھے پر احرام کے وقت خوشبودار لیپ لگاتیں تو جب ہم میں سے کسی کو پسینہ آتا تو وہ اس کے چہرے پر بہہ جاتا، نبی ﷺ اس کو دیکھتے لیکن منع نہ فرماتے۔

(۹۰۵۳) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالاَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَمْسَحَ الْمَرْأَةُ يَدَيْهَا عِنْدَ الإِحْرَامِ بِشَيْءٍ مِنَ الْحِنَّاءِ وَلاَ تُحْرِمُ وَهِيَ عَفَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَكَذَلِكَ أُحِبُّ لَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَدْلُكَ الْمَرْأَةُ بِشَيْءٍ مِنْ حِنَّاءٍ عَشِيَّةَ الإِحْرَامِ وَتُغَلِّفَ رَأْسَهَا بِغِسْلَةٍ لَيْسَ فِيهَا طِيبٌ وَلاَ تُحْرِمُ عُطْلاً وَلَيْسَ ذَلِكَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعیف۔ شافعی فی الام ۲/ ۲۱۵]

(۹۰۵۳) عبداللہ بن عبیدہ اور عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عورت احرام کے قریب اپنے ہاتھوں پر مہندی لگا لے اور وہ سفید ہاتھوں کے ساتھ محرمہ نہ بن جائے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ موسیٰ بن عبیدہ سے روایت ہے کہ مجھے عبداللہ بن دینار نے خبر دی وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت

کرتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عورت احرام کی رات کچھ مہندی لگالے اور اپنا سر بغیر خوشبو والی چیز سے دھولے اور یونہی احرام نہ باندھے۔ لیکن یہ بات محفوظ نہیں ہے۔

## (۸۰) باب الْمَرْأَةِ تَطُوفُ وَتَسْعَى لَيْلاً إِذَا كَانَتْ مَشْهُورَةً بِالْجَمَالِ وَلاَ رَمَلَ عَلَيْهَا

## جب عورت حسن میں مشہور ہو تو وہ طواف وسعی رات کے وقت کرلے اور اس پر ''رمل'' نہیں ہے

قَدْ رُوِّينَا عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ :أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي نِسَائِهِ لَيْلاً.

وَرُوِىَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِىٍّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا

طاؤس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کے پاس رات گزاری۔

( ۹۰۵٤ ) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَذِنَ لأَصْحَابِهِ فَزَارُوا الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ظَهِيرَةً وَزَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ نِسَائِهِ لَيْلاً.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِإِسْنَادِهِ قَالَتْ :أَفَاضَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ.

وَرَوَى أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ. [ضعیف]

(۹۰۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو اجازت دی کہ وہ بیت اللہ کی زیارت یوم نحر کو دن کے وقت کریں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں سمیت رات کو زیارت کی۔

( ۹۰۵۵ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ سَعْىٌ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَعْنِى الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ وَالسَّعْىَ فِى بَطْنِ الْمَسِيلِ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [صحيح۔ شافعی ٦١١۔ دارقطنی ٢/ ٢٩٥]

(۹۰۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف بیت اللہ اور سعی صفا و مروہ یعنی بیت اللہ کے طواف میں رمل کرنا اور بطن المسیل میں سعی کرنا واجب نہیں ہے۔